

قندیل





اللہ ہے آسمانوں اور زمین کا نور

تو مکین و لا مکاں تو قرین و بے کراں



ہوں زادہ خورشید نہ انجم کوئی تاباں
حیرت ہے عجب بات ہے اے ساقیِ دوراں
شب ہم نے جو چراغِ سرِ راہ رکھ دیا
سُنّتے ہیں اُس کے نور سے دنیا ہے درخشاں

وَعَا

ہو پناہ منکرِ تام سے جو ذمہ ہے، جو رحیم ہے
شروع اُس جیب کے نام سے جو کریم ہے، جو رحیم ہے

تو لَئِقِ حمدِ خلوص گیں
مرے ربِّ و خالقِ عالمیں
تو بڑا رحیم ہے یا متیں
تو ہی مالکِ دمِ یومِ دیں
ترے آستاں پہ مری جبیں
ہے تری مدد کی طلب یہیں
مری عرض ہے مرے دلنشین
کہ مری نگاہ ہو قبلہ بین
ہوں ترے انعام کا میں رہیں
نہ ہوں میں زُرقہ مشرکیں
وہ ہے جن پہ چشمِ خشم گیں
وہ جو راستے میں ہیں گم کہیں

آئیں

SUPERNAL IS ETERNAL

لا مَکال ہے جاوداں
تو ازل سے لم یزل

تیرے خواہاں، حمد خواں
دونوں عالم دم بدم

جو بہ جو تیرا نمو
چار سو ظاہر ہے تو

فہم فرزین سے بریں
تو رگِ جاں میں نہاں

تیری قدرت سے فقط
ہے نفس میں پیش و پس

سو منازل، ایک دل
سو ترنگ اور ایک چنگ

سو مصائب، ایک رب
سو تراژو، ایک ھو

یہ تنگ و تاریک کھائی متفرق خداؤں کی خدائی کے لیے نہیں بنائی

نغمۂ نبض

حصہ اول	سرود ہوش
حصہ دوم	سرود تدریج
حصہ سوم	سرود فرزیں
حصہ چہارم	سرود نمود
حصہ پنجم	سرود تعطر

فوزیہ؛ دُخانِ لُوبان

ਆਖਿ ਆਖਿ ਮਨੁ ਵਾਵਣਾ ਜਿਉ ਜਿਉ ਜਾਪੇ ਵਾਇ ॥ (53-8, ਸਿਰੀਰਾਗੁ, ਮ: 1)

aakh aakh man vaavṇaa ji-o ji-o jaapai vaa-ay.

میں اپنے ذہن کے تاروں کو چھیڑ کر اُس کی حمد بیان کرتا ہوں۔ جیسے جیسے اُسے جانتا جاتا ہوں، ویسے ویسے تاروں کو مزید چھیڑتا جاتا ہوں

فہرستِ مضامین

قندیل سرورق

فہرستِ مضامین ح

صدا بہ صحرا ك

حصہ اول - سرودِ ہوش - - - - - مُحَرَّكَاتِ فَوْقِیَّت 2

ایک - درخت 2

دو - جل ترنگ 4

تین - بحرِ عدم 4

چار - دو قویں 7

چار - ا - - - - - حاکم 7

چار - (۱) - - - - - سچ حکم 7

چار - (۱) - - - - - جدول 7

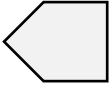
چار - (۱) - - - - - خاکہ: نردبانِ ارتقا 9

چار - (۲) - - - - - خفی اور جلی 9

چار - (۳) - - - - - تخیصِ مدو جزر 11

چار - (۴) - - - - - حلقہ بے پایاں 11

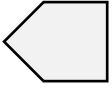
چار - (۴) - - - - - خاکہ 12



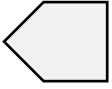
- 13..... چار۔ ا(۵)۔۔۔ قطعہ جغرافیائی
- 13..... چار۔ ا(۵)۔۔۔ جدول
- 14..... چار۔ ا(۵)۔۔۔ خاکہ
- 15..... چار۔ ا(۶)۔۔۔ حادث
- 15..... چار۔ ا(۷)۔۔۔ خارج (حصہ اول)
- 15..... چار۔ ا(۸)۔۔۔ تنازع اور تسلط
- 16..... چار۔ ا(۷)۔۔۔ خارج (حصہ دوئم)
- 16..... چار۔ ا(۹)۔۔۔ حاکم نو
- 16..... چار۔ ا(۱۰)۔۔۔ حاکم نیم
- 17..... چار۔ ا(۱۱)۔۔۔ حاکم ناب
- 18..... چار۔ ا(۱۲)۔۔۔ حاکم
- 19..... چار۔ ا(۱۳)۔۔۔ تنزل
- 19..... چار۔ ا(۱۴)۔۔۔ قانون نزولی فوقیت
- 21..... چار۔ ا(۱۴)۔۔۔ خاکہ: ا
- 22..... چار۔ ا(۱۴)۔۔۔ جدول
- 22..... چار۔ ا(۱۴)۔۔۔ خاکہ: ب
- 23..... چار۔ ا(۱۵)۔۔۔ حاکم اور نفوذ (نا) پذیری
- 23..... چار۔ ا(۱۵)۔۔۔ جدول: نفوذ پذیر
- 23..... چار۔ ا(۱۵)۔۔۔ خاکے: اتاد
- 29..... چار۔ ا(۱۵)۔۔۔ جدول: اطلاق
- 30..... چار۔ ب۔۔۔ تابع

- 31..... چار۔ب(۱)۔۔۔ خصال اور پارے
- 32..... چار۔ب(۱-۱)۔۔۔ ا۔ جغرافیائی خصلت
- 32..... چار۔ب(۱-ب)۔۔۔ ل۔ نظریاتی خصلت
- 32..... چار۔ب(۱-پ)۔۔۔ م۔ اقتصادی خصلت
- 33..... چار۔ب(۱-ت)۔۔۔ (غیر) اساسی پارے
- 33..... چار۔ب(۲)۔۔۔ تابع کا حکم
- 33..... چار۔ب(۲)۔۔۔ جدول
- 34..... چار۔پ۔۔۔ ٹینس کے کھلاڑی
- 35..... چار۔ت۔۔۔ حاکم۔تابع تعلقات
- 35..... چار۔ٹ۔۔۔ غیر جانبداری
- 35..... پانچ۔ قدیم اور جدید انسان
- 38..... چھ۔ نورِ مساوی
- 41..... حصہ دوم۔ سرو و تدریج۔۔۔ بانی کیر (بیت بنوں)
- 42..... ایک۔ بیت
- 46..... دو۔ جداول
- 46..... دو۔ ا۔۔۔ جدول اول: کلید
- 46..... دو۔ ا(۱)۔۔۔ ا۔ جغرافیائی خصلت
- 46..... دو۔ ا(۲)۔۔۔ ل۔ نظریاتی خصلت
- 47..... دو۔ ا(۳)۔۔۔ م۔ اقتصادی خصلت
- 47..... دو۔ ا(۴)۔۔۔ حوالہ جات

- 65..... دو۔ ا(۵)۔۔۔ قیاسی تصوّرات
- 66..... دو۔ ب۔۔۔ جدولِ دوئم: بیش اور کم ترین
- 66..... دو۔ پ۔۔۔ جدولِ سوئم: اسماء
- 67..... دو۔ ت۔۔۔ جدولِ چہارم: خصال، پارے اور حکم
- 68..... دو۔ ٹ۔۔۔ جدولِ پنجم۔ ا: خصلت نفوذ (نا) پذیری
- 70..... دو۔ ث۔۔۔ جدولِ پنجم۔ ب: نفوذ پذیری اور انساب
- 70..... دو۔ ج۔۔۔ جدولِ پنجم۔ ج: نفوذ پذیری اور باہمی انحصار
- 73..... دو۔ چ۔۔۔ پاروں اور خصال کی افزائش
- 77..... دو۔ ح۔۔۔ جدولِ ششم: نمونہ
- 82..... دو۔ ح(۱)۔۔۔ وضاحتی تحاریر برائے جدولِ نمونہ
- 89..... دو۔ خ۔۔۔ جدولِ ہفتم: کلید لا۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴
- 89..... تین۔ بیت بنوں۔۔۔ پناہِ اوّل۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱۸
- 91..... حصہ سوئم۔ سرو و فرزین۔ جدیدیت۔ شاہراہِ غروب
- 91..... ا۔ تعارف
- 97..... ب۔ قاعدہ
- 97..... ایک۔ ہنگامی بیانِ جدیدیت
- 98..... دو۔ ہنگامی ضابطہِ جدیدیت
- 101..... تین۔ آئین
- 101..... جدیدیت



103.....	شہری اور چنڈ
103.....	صدر
104.....	ایوانِ جدیدیت
105.....	قانونِ مجالسِ ثلاثہ
107.....	اقوالِ خمسہ
107.....	ضابطہ نظام
108.....	اساسی ادارے
108.....	جدید انضمام / آبادیت
109.....	استغفی
109.....	متفرقات
110.....	ملکی نظام
110.....	ملکی صدر
110.....	ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیب زیر
111.....	نظامِ خطہ
111.....	وزرائے ماندہ
112.....	عدلیہ
112.....	وزیراعظم - م بحیثیتِ فوطہ دار
112.....	ذیلی جدیدیت اور دوبارہ اندراج
113.....	برصغیری نظام
114.....	صدر
114.....	ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیب نیم



114.....	نائب صدور
114.....	براۓظمی نظام
115.....	صدر
115.....	صدر ایوان جدیدیت بمطابق ترتیب بین
115.....	نائب / معاون صدور
116.....	عالمی نظام
116.....	صدر
116.....	ایوان جدیدیت بمطابق ترتیب بر
116.....	نائب / معاون / ماتحت صدور
121.....	ج۔ وضاحتی تحاریر
122.....	ایک۔ ہنگامی بیان جدیدیت
122.....	ایک۔ ا۔۔ سابقہ آئین کے مطابق
122.....	دو۔ ہنگامی ضابطہ جدیدیت
123.....	دو۔ ا۔۔ جدول: ترتیب زمانہ
123.....	دو۔ ب۔۔ بنیادی کام
124.....	دو۔ پ۔۔ وزراءائے اعظم
124.....	دو۔ ت۔۔ ضابطہ وزرا
124.....	دو۔ ٹ۔۔ خود مختاری
124.....	دو۔ ث۔۔ وزیر اعظم۔ اور جدیدی
125.....	دو۔ ج۔۔ ہنگامی درجہ بندی

- 125..... دو-ج (۱)۔۔۔ شامل فہرست
- 125..... دو-ج (۲)۔۔۔ اندراج
- 125..... دو-ج۔۔۔ ثبت اور عوامی کرنا
- 125..... دو-ج۔۔۔ جدیدی نظام کے کسی عہدے پر تقرری کے اہل نہیں ہوں گے
- 126..... تین۔ لائحہ قدم برائے ترتیب زیر
- 126..... تین۔ ا۔۔۔ قانون سنہ
- 127..... تین۔ ا (۱)۔۔۔ خاکہ: قانون سنہ
- 127..... تین۔ ب۔۔۔ قانون قرعہ
- 128..... تین۔ پ۔۔۔ معروضی امتحان
- 129..... تین۔ ت۔۔۔ شمولیت
- 129..... تین۔ ٹ۔۔۔ جماعت جدیدیت
- 129..... تین۔ ث۔۔۔ معروضی قابلیت
- 130..... تین۔ ث (۱)۔۔۔ خاکہ: سہ درجاتی شہری تاجید کاروائی
- 131..... چار۔ انتخاب اور لائحہ ستر۔ تیس
- 131..... چار۔ ا۔۔۔ ۰.۹ کا معاملہ
- 132..... چار۔ ب۔۔۔ لائحہ ستر۔ تیس
- 133..... چار۔ ب (۱)۔۔۔ حلقہ کامل
- 133..... چار۔ ب (۲)۔۔۔ سماجی قابلیت
- 134..... چار۔ ب (۳)۔۔۔ جدول: طبقہ
- 134..... چار۔ ب (۴)۔۔۔ جدول: تعلیمی درجات
- 135..... چار۔ ب (۵)۔۔۔ قطعہ حلقہ

- پانچ۔ خلیہ خمسہ۔۔۔ مکھیاں بھنبھنا رہی ہیں..... 137
- پانچ۔ ا۔۔۔ جغرافیہ..... 137
- پانچ۔ ا(۱)۔۔۔ مرتبت..... 137
- پانچ۔ ا(۱)۔۔۔ خاکہ: کامل ذیلی۔ خطے کی ساخت..... 137
- پانچ۔ ا(۱)۔۔۔ جدول: نزدبان کمال۔۔۔ کامل ذیلی۔ خطے کی ساخت..... 139
- پانچ۔ ا(۲)۔۔۔ انصرام..... 140
- پانچ۔ ا(۳)۔۔۔ سرحدی لائحہ..... 140
- پانچ۔ ا(۴)۔۔۔ کامل ذیلی۔ خطہ..... 140
- پانچ۔ ا(۵)۔۔۔ جدول: خطوں کی ساخت..... 142
- پانچ۔ ا(۶)۔۔۔ جواز خطہ..... 142
- پانچ۔ ا(۷)۔۔۔ خاکے: ایک تابیس..... 143
- پانچ۔ ا(۸)۔۔۔ جدول: اسمائے جغرافیائی و انتظامی..... 152
- پانچ۔ ب۔۔۔ انتظام..... 153
- پانچ۔ ب(۱)۔۔۔ ۰.۴ ملین مربع کلومیٹر سے کم رقبے کا انتظام..... 153
- پانچ۔ ب(۱)۔۔۔ وزرائے خطہ..... 153
- پانچ۔ ب(۱)۔۔۔ خاکہ: ایک؛ ملکی نظام کا انتظام..... 154
- پانچ۔ ب(۱)۔۔۔ خاکہ: دو؛ ملکی نظام کی ساخت..... 155
- پانچ۔ ب(۱)۔۔۔ محافل خطہ..... 156
- پانچ۔ ب(۲)۔۔۔ ۰.۴ ملین مربع کلومیٹر سے زیادہ رقبے کا انتظام..... 156
- پانچ۔ ب(۲)۔۔۔ جدول: جغرافیائی / انتظامی ساخت..... 157
- پانچ۔ ب(۲)۔۔۔ خاکہ: ایک؛ صغیری نظام کا انتظام..... 157

- پانچ۔ ب (۲۔ ب)۔۔۔ خاکہ: دو؛ اعظمی نظام کا انتظام..... 158
- پانچ۔ ب (۲۔ ب)۔۔۔ خاکہ: تین؛ عالمی نظام کا انتظام..... 159
- پانچ۔ ب (۲۔ ب)۔۔۔ خاکہ: چار؛ صغیری نظام کی ساخت..... 160
- پانچ۔ ب (۲۔ ب)۔۔۔ خاکہ: پانچ؛ اعظمی نظام کی ساخت..... 160
- پانچ۔ ب (۲۔ ب)۔۔۔ خاکہ: چھ؛ عالمی نظام کی ساخت..... 161
- پانچ۔ ب (۲۔ پ)۔۔۔ محافلِ عالم..... 162
- پانچ۔ پ۔۔۔ ضابطہ وزرا..... 162
- پانچ۔ پ (۱)۔۔۔ ضابطہ وزیر متعلقہ صدر کی رضامندی سے خدمات کی انجام دہی کرے گا..... 163
- پانچ۔ پ (۲)۔۔۔ میعاد..... 163
- پانچ۔ ت۔۔۔ اداروں کا محاصرہ..... 164
- پانچ۔ ت (۱)۔۔۔ ضلعی محاصرہ..... 165
- پانچ۔ ت (۱-۱)۔۔۔ ایک منطقہ کے تحت ضلع..... 166
- پانچ۔ ت (۱-ب)۔۔۔ مختلف مناطق لیکن ایک صوبے کے تحت ضلع..... 167
- پانچ۔ ت (۱-پ)۔۔۔ مختلف صوبوں کے تحت ضلع..... 168
- پانچ۔ ت (۲)۔۔۔ مناطقی محاصرہ..... 169
- پانچ۔ ت (۱-۲)۔۔۔ ایک منطقہ کے تحت ضلع..... 169
- پانچ۔ ت (۲-ب)۔۔۔ مختلف مناطق لیکن ایک صوبے کے تحت ضلع..... 170
- پانچ۔ ت (۲-پ)۔۔۔ مختلف صوبوں کے تحت ضلع..... 171
- پانچ۔ ت (۳)۔۔۔ صوبائی محاصرہ..... 172
- پانچ۔ ت (۱-۳)۔۔۔ ایک منطقہ کے تحت ضلع..... 172
- پانچ۔ ت (۳-ب)۔۔۔ مختلف مناطق لیکن ایک صوبے کے تحت ضلع..... 173

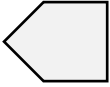
- 174.....پانچ-ت (۳-پ)۔۔۔ مختلف صوبوں کے تحت ضلع
- 175.....پانچ-ت (۴)۔۔۔ ملکی محاصرہ
- 175.....پانچ-ت (۴-ا)۔۔۔ ایک منطقہ کے تحت ضلع
- 176.....پانچ-ت (۴-ب)۔۔۔ مختلف مناطق لیکن ایک صوبے کے تحت ضلع
- 177.....پانچ-ت (۴-پ)۔۔۔ مختلف صوبوں کے تحت ضلع
- 178.....پانچ-ت (۴-ت)۔۔۔ مختلف ممالک کے تحت ضلع
- 179.....پانچ-ت (۵)۔۔۔ انتظامی سطوح
- 179.....پانچ-ت (۶)۔۔۔ بالائے ملک اداروں کا ملکی محاصرہ
- 181.....پانچ-ت (۷)۔۔۔ (غیر) اساسی ادارے کے مابین فرق
- پانچ-ت (۷-ا)۔۔۔ اگر ایک ادارے کو بالانظام اساسی تصور کرے تو اسے تمام زیریں نظم اساسی تصور کریں
- 183.....
- 184.....پانچ-ت (۷-ب)۔۔۔ جدول: صدور کے دبیر خانوں کا رقبہ
- 184.....پانچ-ٹ۔۔۔ قانونِ نومرز
- 184.....پانچ-ٹ (۱)۔۔۔ ارتقا
- 184.....پانچ-ٹ (۲)۔۔۔ غیر سیریا بخلیہ
- 185.....پانچ-ٹ (۳)۔۔۔ جزوی سیریا بخلیہ
- 185.....پانچ-ٹ (۴)۔۔۔ وزیرِ وقت
- 185.....پانچ-ٹ (۵)۔۔۔ مکمل سیریا بخلیہ
- 186.....پانچ-ٹ (۶)۔۔۔ کامل سیریا بخلیہ
- 187.....پانچ-ٹ (۷)۔۔۔ جدول: ایوان / خلیہ ارتباط
- 188.....پانچ-ٹ۔۔۔ جداول: خلیہ

- پانچ۔ ث (۱)۔۔۔ حصہ اول: ذیلی۔ خطے اور کمالت 188
- پانچ۔ ث (۲)۔۔۔ حصہ دوم: خطے اور کمالت 188
- پانچ۔ ث (۳)۔۔۔ حصہ سوم: دنیا اور کمالت 189
- پانچ۔ ث (۴)۔۔۔ حصہ چہارم: امثال 189
- چھ۔ لائحہ قدم برائے ترتیب بالا 194**
- چھ۔ ا۔۔۔ ضوابط 194
- چھ۔ ب۔۔۔ اعظمی نظام 195
- چھ۔ ب (۱)۔۔۔ پہلا مرحلہ 195
- چھ۔ ب (۲)۔۔۔ دوسرا مرحلہ 195
- چھ۔ پ۔۔۔ عالمی نظام 196
- چھ۔ پ (۱)۔۔۔ پہلا مرحلہ 196
- چھ۔ پ (۲)۔۔۔ دوسرا مرحلہ 196
- چھ۔ پ (۳)۔۔۔ تیسرا مرحلہ 197
- چھ۔ ت۔۔۔ جدول: قابلیت 197
- سات۔ حلقہ قابلیت 198**
- سات۔ ا۔۔۔ روش حلقہ 198
- سات۔ ب۔۔۔ تسخیر حلقہ 198
- سات۔ پ۔۔۔ جدول: حلقہ سیریابی 199
- سات۔ ت۔۔۔ قدم رکھنا 199
- سات۔ ت (۱)۔۔۔ قدم بری 199
- سات۔ ت (۱-۱)۔۔۔ حلقہ قدم بری 199

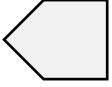
Cressetbook.com

- نو۔ ا۔۔۔ جدول: لائحہ کثیر الجماعت..... 214
- نو۔ ب۔۔۔ جوہر مُبَدِّل..... 221
- نو۔ پ۔۔۔ جماعتوں کا اشتراک..... 221
- دس۔ موضوعات..... 222**
- دس۔ ا۔۔۔ ترجیحی طرز قانون سازی..... 222
- دس۔ ب۔۔۔ زیریں ترتیبِ زمانہ..... 223
- گیارہ۔ وزیرِ اعظم۔ م بحیثیتِ فوطہ دار..... 223
- گیارہ۔ ا۔۔۔ بالا نظم کی صورت میں فوطہ دار..... 223
- بارہ۔ ایوانِ پُر کرنا..... 223**
- بارہ۔ ا۔۔۔ مضافی جیندِ ایوانِ زیر..... 224
- بارہ۔ ا(۱)۔۔۔ جدول: ایوانِ زیر میں اضافہ..... 224
- بارہ۔ ب۔۔۔ مضافی جیندِ ایوانِ نیم..... 225
- بارہ۔ ب(۱)۔۔۔ جدول: ایوانِ نیم میں اضافہ..... 227
- بارہ۔ پ۔۔۔ مضافی جیند۔ اعظمی نظام میں ایوانِ بین..... 227
- بارہ۔ ت۔۔۔ مضافی جیندِ ایوانِ بر..... 228
- بارہ۔ ٹ۔۔۔ مضافی جیند۔ عالمی نظام میں ایوانِ بین..... 228
- بارہ۔ ث۔۔۔ جدول: ایوانِ پُر کرنا..... 230
- تیرہ۔ جداول: نردبانِ مسودہ۔۔۔ مسودہ منظوری..... 231**
- تیرہ۔ ا۔۔۔ ایوانِ زیر یا نیم میں مسودہ منظوری..... 231
- تیرہ۔ ب۔۔۔ ایوانِ بین میں مسودہ منظوری..... 231

- 232..... تیرہ۔ پ۔۔۔ ایوانِ بریں مسودہ منظوری
- 233..... چودہ۔ ذیلی۔ جدیدیت
- 235..... چودہ۔ ا۔۔۔ جدول: ذیلی۔ جدیدیت اور لاحقہ جماعتوں میں دوبارہ شمولیت
- 237..... پندرہ۔ تنوع اور انطباق۔۔۔ ج۔ اشتراک
- 238..... پندرہ۔ ا۔۔۔ ج۔ انضمام
- 238..... پندرہ۔ ا(۱)۔۔۔ معین ج۔ انضمام
- 239..... پندرہ۔ ا(۲)۔۔۔ بے طرف ج۔ انضمام
- 239..... پندرہ۔ ا(۲)۔۔۔ سالِ اوّل
- 240..... پندرہ۔ ا(۲)۔۔۔ سالِ دوئم
- 241..... پندرہ۔ ا(۲)۔۔۔ سالِ سوئم
- 241..... پندرہ۔ ا(۳)۔۔۔ باطرف ج۔ انضمام
- 244..... پندرہ۔ ا(۳)۔۔۔ تسخیرِ ساعت گرد
- 246..... پندرہ۔ ا(۳)۔۔۔ خاکہ: سال وار
- 247..... پندرہ۔ ا(۳)۔۔۔ خاکہ: جوہر
- 248..... پندرہ۔ ا(۳)۔۔۔ جدول: مساوی برائے انتخابِ قاضی اصلاح
- 248..... پندرہ۔ ا(۴)۔۔۔ ج۔ اضافہ
- 249..... پندرہ۔ ا(۵)۔۔۔ ج۔ انضمام اور توسیع
- 249..... پندرہ۔ ب۔۔۔ ج۔ آبادیت
- 250..... پندرہ۔ ب(۱)۔۔۔ جدول: حق ج۔ آبادیت
- 251..... پندرہ۔ ب(۲)۔۔۔ جدول: حد ج۔ آبادیت
- 251..... پندرہ۔ ب(۳)۔۔۔ ج۔ اتصال



252.....	پندرہ۔ ب (۳-۱)۔۔۔ پہلا مرحلہ
252.....	پندرہ۔ ب (۳-۲)۔۔۔ دوسرا مرحلہ
252.....	پندرہ۔ ب (۳-۳)۔۔۔ تیسرا مرحلہ
253.....	پندرہ۔ ب (۳-۴)۔۔۔ چوتھا مرحلہ
253.....	پندرہ۔ ب (۳-۵)۔۔۔ پانچواں مرحلہ
253.....	پندرہ۔ ب (۳-۶)۔۔۔ چھٹا مرحلہ
253.....	پندرہ۔ پ۔۔۔ ج۔ اتصال اور لائٹ سٹر۔ تیس
258.....	حصہ چہارم۔ سروود نمود۔۔۔ میانمار
258.....	۱۔ قاعدہ
258.....	آئین
258.....	جدیدیت
260.....	شہری اور جیڈ
261.....	صدر
262.....	ایوانِ جدیدیت
263.....	قانونِ مجالسِ ثلاثہ
264.....	اقوالِ خمسہ
265.....	ضابطہ نظام
265.....	اساسی ادارے
266.....	جدید انضمام / آبادیت
266.....	استغفی



- 266..... متفرقات
- 267..... ملکی نظام
- 268..... نائب صدر
- 268..... ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیب زیر
- 268..... نظامِ خطّ
- 268..... وزراء اے ماندہ
- 269..... عدلیہ
- 270..... وزیراعظم۔ م بحیثیت فوطہ دار
- 270..... ذیلی جدیدیت اور دوبارہ اندراج
- 271..... برصغیری نظام
- 271..... صدر
- 271..... ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیب نیم
- 271..... نائب صدور
- 273..... حصہ پنجم۔ سرودِ تعطر۔۔۔ مملکت۔ چراغ
- 273..... ا۔ تعارف
- 276..... سورج سے جا ملو

صدا بہ صحرا

[دیکھو؛ خواب دیکھنے والا آ رہا ہے]

چراغِ دل

چراغِ دل کو جلا کے یہ دو جہاں دیکھو
زمین کا رُوئے حسیں، سات آسمان دیکھو
پہلستی ندیوں میں اک شوخی ادا، دن بھر
تمام رات ستاروں کے کارواں دیکھو
چمن میں صُبْح گہی رَنگ آفرینش کے
افق پہ شام ڈھلے صُحبتِ مِغان دیکھو
وہ آرزو کہ جسے جستجو سے نسبت ہے
خود اپنی ذات میں پنہاں، کبھی عیاں دیکھو
تَرَس رہے ہیں تری دید کو یہ بُودونبُود
نِکل کے مَسکن جاں سے یہاں وہاں دیکھو
سدا سے قید کناروں میں ہے جو رُودِ نَظَر
مِلا کے قُلَزَم ہستی سے بے کراں دیکھو
وہ اک ستارہ مَحجُوب جس کی لَرزش سے
فُروغ پاتے ہیں گم گشتہ کِہکشاں، دیکھو
وہ راز پا نہ سکے جو ہزار سالوں میں
اُتر کے سینہ خاکی میں بے گماں دیکھو
وہ نغمہ اَبَدی جو اَزَل سے بے مَسْتُور
دھڑکتے دل کے تَرنم میں پَر فشاں دیکھو

نورِ نظر۔ طلوع اوقات سے انسان ایک نہ ختم ہونے والے تغیر میں مبتلا ہے۔ یہ لطیف تطہیر بالیدگی کو نیستی سے الگ کرتی ہے۔ اس دوران بدن اور ذہن ارتقا پذیر ہوئے۔ اگرچہ بدن ماورائی تخلیق کی اہم تمثیل ہے، لیکن وہ ذہن تھا جو تمہیں تاریک کھائیوں سے اٹھا کر اُس مقام پر لے گیا جو آج مخلوقات میں تمہارا ہے۔ وہ ذہن تھا جس نے نظریاتی کڑی کے کمال تک تمہاری رسائی کو ممکن بنایا۔

فردِ فرد ہے درد۔ تزئینِ ارض میں حد درجہ تبائیں، کئی ہزار سالہ مدّت میں متنوّع تہاذیب کی تخلیق کا موجب بنا۔ ظاہر تو ایک سا ہے لیکن تمہارے باطن میں لا تعداد تفرقے ہیں۔ اگرچہ بدن تو ایک مستقل شرح پر ارتقا پذیر ہوا لیکن تمہارا ذہن منتشر ارتقائی ادوار میں قید ہے۔ پانی جب وسیع سطح پر پھیل جائے تو جمود کا شکار ہو جاتا ہے اور ماحول کو پُر تعفن بنا دیتا ہے۔

کھول آنکھ۔ تسلسل ہستی ہر سُو آشکارا ہے۔ مختلف ٹولوں میں شیروں کا رویہ تقریباً ایک سا ہوتا ہے۔ اس لیے کوئی الجھن نہیں کہ کس طرز کا بدن اور ذہن اُن کی بقا کے لیے موزوں ترین ہے۔ مگر تمہارے معاملے میں، اگرچہ موجودہ بدن کی موزونیت تشکیک سے بالا تر ہے، لیکن زمانہ قدیم سے اُس نظریے کے بابت اختلاف رہا ہے جو بالیدگی حیات سے متناسب ہو۔

رُو کے ساتھ رہو۔ یہ تقسیم در تقسیم دنیا مزید کھڑی نہیں رہ سکتی۔ وقت آ گیا ہے کہ تم نظریاتی ارتقا کے فن کو اوج کمال تک پہنچاؤ۔ یہ سیکھو کہ اُن صلاحیتوں کو کیسے یکجا کیا جائے جو متفرق تہاذیب کے متفرق مدارج میں عرصہ دراز سے قید ہیں تاکہ انہیں ایسے طور پر ضم کرو جو سب کے لیے قابل قبول ہو۔ یہ سیکھو کہ اُن نظریات سے کیسے نجات حاصل کی جائے جو ارتقا سے مناسبت نہیں رکھتیں۔ اور یہ بھی سیکھو کہ اُن نظریات پر کیسے توجہ مرکوز کی جائے جو تمہیں اس دنیا کے جُنگل سے نکال کر خلاوں کی آخری حد تک لے جائیں گی۔ ایک دن تم ایسا قد آور درخت بن جاؤ گے جس کی جڑیں مضبوط اور چھتری آسمان تک رسائی رکھتی ہو گی۔ پانی بہنے دو۔

کشت بہشت۔ اُس سمت دیکھنے کی کوشش کرو جہاں باد ثما کا رُخ ہے۔ مستقبل قریب میں تم اپنے ماضی کے رُو بہ رُو ہو گے۔ یہ تقسیم اور انتشار کا وقت نہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ جو استعداد تم نے ریزہ بہ ریزہ کئی ہزار سالہ مدت میں حاصل کی ہے اُسے ایک ہی نوبت میں صرف کر ڈالو۔ کامل کامیابی کامل اتحاد میں مُضمَر ہے۔ موجودہ ذہنیت تمہیں مزید آگے لے جانے سے قاصر ہے کیونکہ [تمہارے بھائی کا خون زمین کے اندر سے مجھے پکارتا ہے]۔ تمہاری صلاحیتیں متحد دنیا میں لا محدود ہوں گی؛ وہ دنیا جو تمہارے بالا ترین تخیل سے بھی بعید ہے۔ میں تمہیں اُس غیر دریافت شدہ سرزمین تک لے جانے کے لیے تیار ہوں۔ کیا تم میری تقلید پر آمادہ ہو؟ او چند قدم ساتھ چلتے ہیں اس سے پہلے کہ ہم ہمیشہ کے لیے بچھڑ جائیں۔ تخیل کی تسخیر ممکن نہیں۔

اُستادِ کامل؛ ساز ہم آہنگ ہے۔۔۔ دھن چھیڑنے کا وقت آن پہنچا۔

اسفندیار خان

سالار دستہ نبود



چند قدم
یا رب مرے سکوت کو نغمہ سرائی دے



اس کتاب میں پیش کردہ تمام خیالات تجزیاتی، توضیحی اور تعلیمی نوعیت کے حامل ہیں۔ یہ کسی مخصوص دائرہ اختیار میں نفاذ کے لیے سفارشات کے طور پر پیش نہیں کیے گئے۔

خدایا، مجھے غیر جانبدار رہنے کی توفیق عطا فرما

حصہ اول۔ سرود ہوش۔۔۔ محرکات فوقیت

ایک۔ درخت

تین دور بین۔ تین دور بین۔ تین دور بین، [باہر نکھو تہمتیں]۔ نیکی اور بدی کے علم کا درخت سہ شاخہ ہے؛ جو ہمیشہ تین میں تقسیم در تقسیم ہوتا رہتا ہے۔ اس کا تین چھوٹے تنوں میں بٹ جاتا ہے؛ زمین، یقین اور تزئین۔ زمین مضبوط ترین، یقین مضبوط اور تزئین نازک ہے۔ یہ ہے ان تینوں کی نزولی ترتیب فوقیت؛ وہ حکم جس کی تعمیل ہر سطح پر ہوتی ہے۔

یہ ہمیشگی رکھنے والا بارہما سی درخت ہے جو مسلسل بڑھتا رہتا ہے۔ جیسے جیسے یہ نشوونما پاتا ہے اس کے چھوٹے تنے شاخوں میں ڈھلتے ہیں، پھر ٹہنیاں بنتی ہیں، پھر ڈالیاں، اور آخر کار نہایت باریک ڈالیاں وجود میں آتی ہیں۔ وہ سب اس طرح باہم الجھ جاتی ہیں کہ یہ جاننا دشوار ہو جاتا ہے کہ کس باریک ڈالی کا نسب کس ڈالی، ٹہنی، شاخ یا تنے سے جا ملتا ہے۔ اس درخت کا پھل فراست کہلاتا ہے؛ جس کی افزائش تین باریک ڈالیوں سے وارد ہونے والے عرق سے ہوتی ہے۔ وقت کے ساتھ فراست صورت اختیار کرتا ہے؛ خاموشی میں جنم لینے والا، نادیدہ رس سے پھولتا اور ناپختگی سے پختگی تک کا سفر طے کرتا ہے، ہوا کے جھونکوں کی ہم آہنگی میں پک کر تیار ہوتا ہے، اور پھر وقت کے بوجھ تلے سکر کر سڑ جاتا ہے۔

اُس خاص قرینے کو نسب کہتے ہیں جو تنوں سے فراست تک جاتا ہے۔ فراست کا معیار نسب پر منحصر ہوتا ہے۔ نسب دو طرح کے ہوتے ہیں: حاکم اور تابع۔ حاکم زور آور ہوتا ہے، اور تابع کمزور۔ باریک ڈالیاں، جن سے ورودِ عرق ہوتا ہے، کے نسب کے مطابق حاکم اور تابع کے لامحدود معیار معرض وجود میں آتے ہیں۔

زمین، یقین اور تزئین اسمائے عمومی ہیں۔ جیسے جیسے درخت شاخ در شاخ ہوتا ہے، ویسے ویسے ان اسماء کی خصوصیت بڑھتی جاتی ہے۔ ایک خاص فراست، جسے "تہذیب" کہتے ہیں، تین باریک ڈالیوں سے نشوونما پاتی ہے: (ا) جغرافیہ، (ب) نظریہ، اور (ج) اقتصاد۔ حاکم اور تابع، تہذیب کی دو انساب ہیں۔



دو۔ جل ترنگ

قدرت مسلسل نازک آگینوں میں پانی اندیل رہی ہے۔ کوئی نادیدہ خالق ان پر قمچوں سے متواتر ضرب لگا رہا ہے؛ ایک لطیف دھن ترتیب پا رہی ہے۔ مگر جیسے ہی یہ آگینے لبریز ہوتے ہیں، ویسے ہی چکنا چور ہو کر لاتعداد باریک ٹکڑوں میں بکھر جاتے ہیں۔ وہ آخری ساز، جو آگینے کے ریزہ ریزہ ہوتے وقت ابھرتا ہے، صدائے نبود کہلاتا ہے۔

تین۔ بحرِ عدم

وہ خوش ترتیب خط و خال اور تم
وہ اندیشے پریشاں بال اور ہم
وہ اک نورِ کرشمہ ساز اور تم
وہ لرزاں منحنی اظلال اور ہم
کئی صدیوں کی آب و تاب اور تم
وہ کچھ تاریک ماہ و سال اور ہم
وہ رنگارنگی بے باک اور تم
وہ اک نیرنگی احوال اور ہم
سبھی بحرِ عدم میں کھو گئے ہیں
تری رفعت، مرا پاتال اور ہم
حریمِ کالعدم میں سو رہے ہیں
مرا ماضی، ترا وہ حال، اور ہم



اسلاف کے ساتھ کھیلنا



دوستوں کے ساتھ کھیلنا

چار۔ دو قویں

چار۔ ا۔۔۔ حاکم

ایک مضبوط تہذیب ہے۔ وہ وقت کے ساتھ ترقی پذیر ہوتا ہے نہ پیدائش، نوزائیدگی، بچپن، بلوغت اور جوانی۔ اور وقت کے ساتھ تنزل پذیر بھی ہوتا ہے: بڑھاپا اور انتقال۔ جیسے جیسے حاکم ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے کی جانب ترقی پذیر ہوتا ہے، اُس کی فراست میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

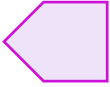
چار۔ (۱)۔۔۔ سچ حکم

بمطابق پختگی، حاکم کو تین درجات میں تقسیم کیا گیا ہے: حادث، خارج اور حاکم۔ آخری دو درجات کو مزید مراحل میں ذیلی تقسیم کیا گیا ہے۔ اجتماعی طور پر انہیں سچ حکم، یا سادہ الفاظ میں "حکم" کہا جاتا ہے۔

چار۔ (۱)۔۔۔ جدول

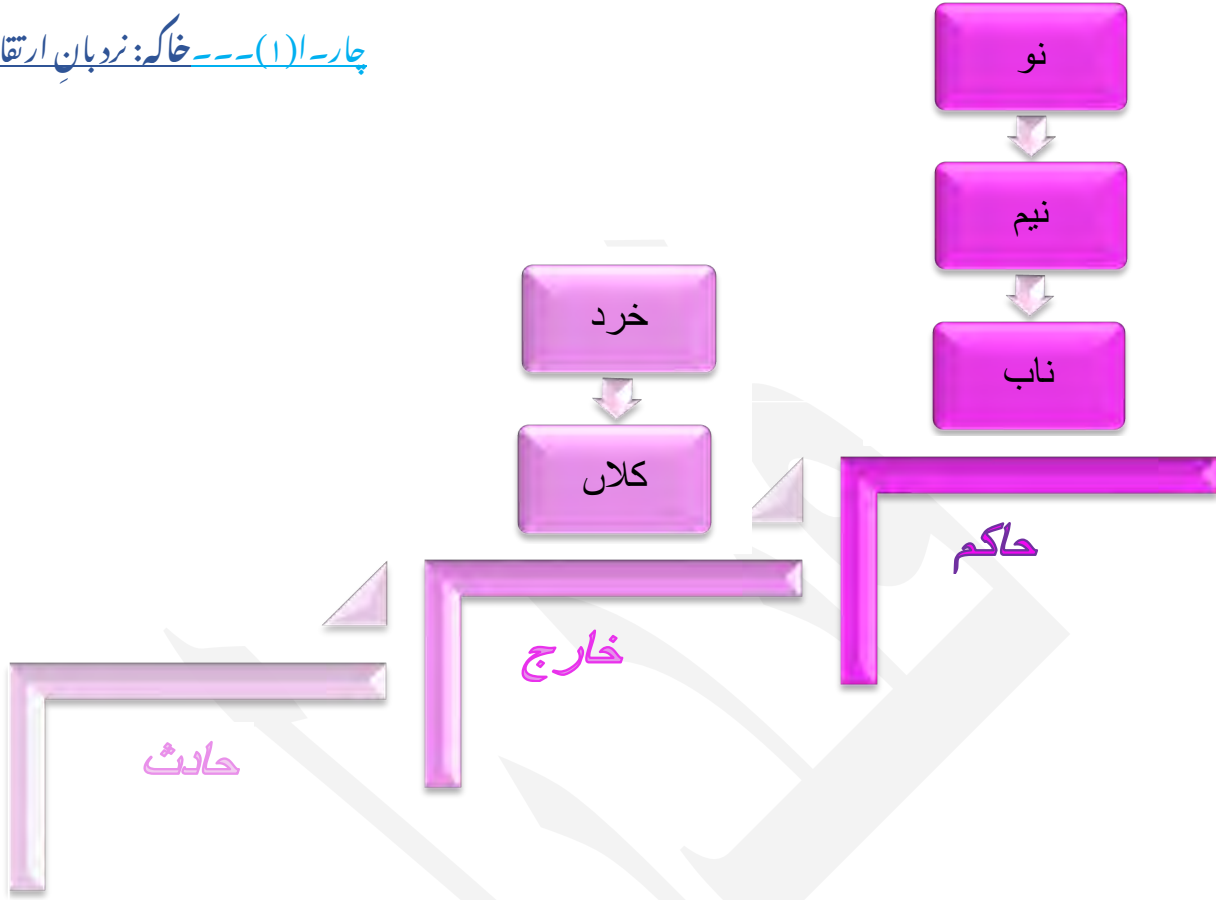
ع ش --- عدد شمار

مرحلہ	درجہ (صعودی)	ع ش
-	حادث	۱
خرد	خارج	۲
کلاں		
نو	حاکم	۳
نیم		
ناب		
-	حاکم	



شناسائی نا شناس

چار۔ (۱)۔۔۔ خاکہ: نردبان ارتقا



چار۔ (۲)۔۔۔ خفی اور جلی

حقیقت باپردہ ہو تو خفی اور بے پردہ ہو تو جلی ہے۔ نوزائیدہ بچے کے لیے سارا جہان خفی ہوتا ہے۔ لمحہ بہ لمحہ، یہ خفی اور جلی کے امتزاج میں ڈھلنے لگتا ہے۔ سورج، چاند، ستارے، اس دنیا کا بہت بڑا حصہ اور سارا آقا شاہی نظام، خفی ہے۔ بادلوں کی جانب بڑھو، اور خفی کو جلی بناو۔



چار۔ ا۔ (۳)۔۔۔ تخصّص مد و جزر

لہریں اپنے نادیدہ سفر کا آغاز سمندر میں کہیں کرتی ہیں۔ ایک لمحہ انہیں ڈھالا جاتا ہے؛ لطیف شبابہت، قوی ہیکل دیو میں تبدیل ہو جاتی ہے جس کے ذہن بوکھلا دینے والے اعضا ساحل تا ساحل پھیل جاتے ہیں۔ اور دوسرے ہی لمحے انہیں تلف کر دیا جاتا ہے؛ اپنا سر ساحل سے ٹکرا کر یہ نبودیت میں تحلیل ہو جاتی ہیں اور ہنگامہ خاموشی کے روبرو شکست تسلیم کر لیتا ہے۔ جیسے ایک لہر طلوع ہوتی ہے ویسے ہی دوسری غروب ہو جاتی ہے۔ یہ ہے دنیائے پس و پیش؛ گردش دہرائی جا رہی ہے۔

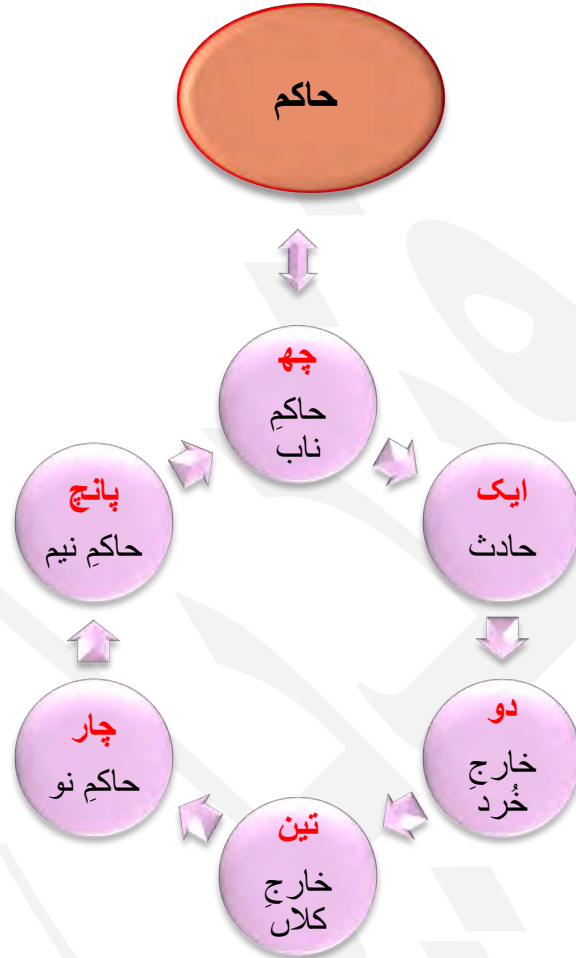
چار۔ ا۔ (۴)۔۔۔ حلقہ بے پایاں

حاکم ناب پانی سے بھرا ہوا وہ آگینہ ہے جو صدائے نبود کے لیے تیار ہے۔ وہ تہذیب کہ جسے قدرت نے بڑی محنت سے تیار کیا تھا، فقط ایک ہی مہلت میں ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ اور پھر حادثہ پیدا ہوتا ہے؛ گردش دہرائی جا رہی ہے۔



بنجر اور تر

چار۔ (۲)۔۔۔ خاکہ



تہذیب اپنا رقبہ بڑھائے بغیر ترقی پذیر ہوگی یا اشتراک کرے گی اور اپنا رقبہ بڑھانے کے بعد ترقی پذیر ہوگی۔ اشتراک دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) انضمام، اشتراک برضا اور (۲) نوآبادی، اشتراک بزور۔

حادث یا تو اپنا رقبہ بڑھائے بغیر ترقی پذیر ہوتا ہے یا کسی دوسری تہذیب (ماسوا) جو کہ اُس کے قریب ہو، کے ساتھ انضمام کرتا ہے۔ حادث؛ خارج خرد، خارج کلاں، حاکم نو، حاکم نیم اور آخرتاً، حاکم نائب کی جانب ترقی پذیر ہوتا

ہے۔ اس مرحلے پر خافق کی فچیوں کی ضرب صدائے نبود بلند کرتی ہے۔ کوئی اور حادثہ پیدا ہوتا ہے؛ گردش دہرائی جا رہی ہے۔

اگر حاکم ناب، حاکم کی جانب ترقی پذیر ہو تو صدائے نبود کو بلند ہونے سے روک سکتا ہے۔ البتہ، ایک معین وقت پر، حاکم، حاکم ناب کی جانب تنزل پذیر ہو جاتا ہے اور پھر صدائے نبود بلند ہوتی ہے۔ کوئی اور حادثہ پیدا ہوتا ہے؛ گردش دہرائی جا رہی ہے۔

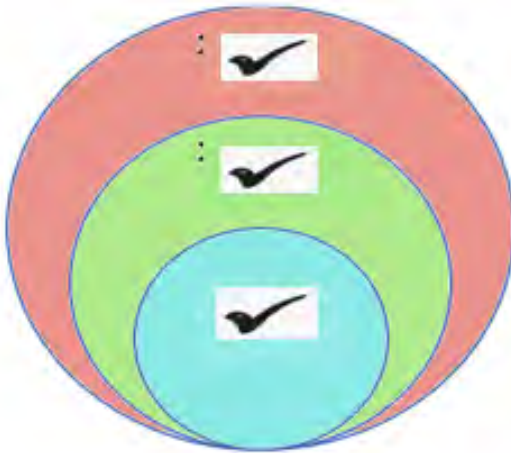
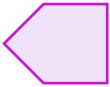
چار۔ (۵)۔۔۔ قطعہ جغرافیائی

وہ قطعہ ہے جس کی افزائش تین باریک ڈالیاں کرتی ہیں۔ ایک تہذیب دوسری تہذیب کے اثر کو رد کرنے کی کوشش کرتی ہے؛ چنانچہ، وہ یہ قطعہ قائم کرتی ہے۔ اس کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں:

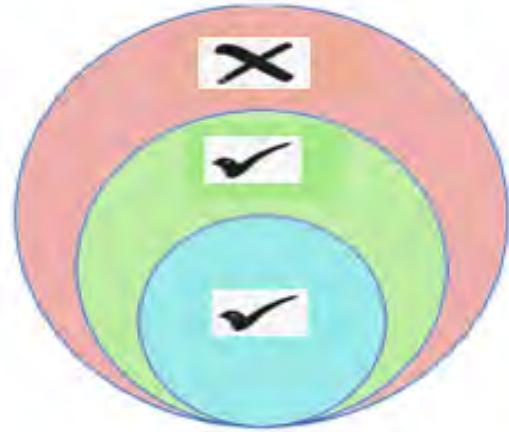
- نفوذ پذیر قطعہ جغرافیائی؛ دوسری تہذیب کے جغرافیائی، نظریاتی اور اقتصادی رسوخ کو پار ہونے دیتا ہے۔
- بیش از نیمہ نفوذ پذیر قطعہ جغرافیائی؛ دوسری تہذیب کے نظریاتی اور اقتصادی رسوخ کو پار ہونے دیتا ہے۔
- کم از نیمہ نفوذ پذیر قطعہ جغرافیائی؛ دوسری تہذیب کے محض اقتصادی رسوخ کو پار ہونے دیتا ہے۔
- نفوذ نا پذیر قطعہ جغرافیائی؛ دوسری تہذیب کے رسوخ کو پار ہونے نہیں دیتا ہے۔

چار۔ (۵)۔۔۔ جدول

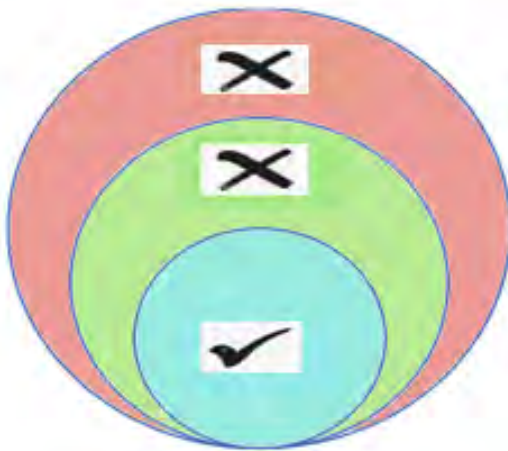
ع ش	نفوذ پذیری	رسوخ		
		ا: جغرافیائی	ل: نظریاتی	م: اقتصادی
ایک	نفوذ پذیر	✓	✓	✓
دو	بیش از نیمہ نفوذ پذیر	✗	✓	✓
تین	کم از نیمہ نفوذ پذیر	✗	✗	✓
چار	نفوذ نا پذیر	✗	✗	✗



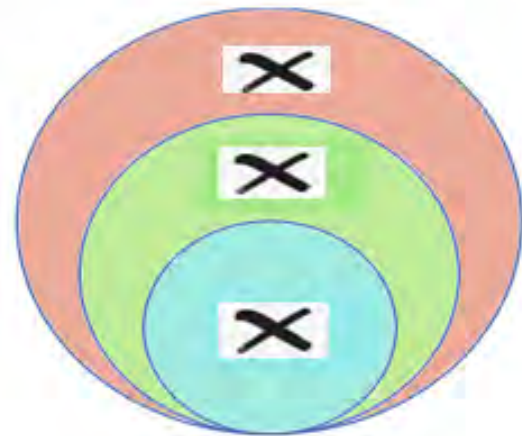
ایک



دو



تین



چار

چار۔ (۵)۔۔۔ خاکہ

آسانی قطعہ جغرافیائی وہ خطہ ہے جہاں قطعہ جغرافیائی کی تاثیر مکمل ہو اور ثانوی قطعہ جغرافیائی وہ خطہ ہے جہاں اُس کی تاثیر جزوی ہو۔ علاوہ ازیں، مرکزی اور خارجی قطعہ ہائے جغرافیائی وہ دو خطے ہیں جو ایک ہی نظام کے تحت ہوں لیکن ان کے درمیان بحر، بریا کوئی اور قدرتی رکاوٹ حائل ہو۔

چار۔ (۶)۔۔۔۔۔ حادث



حاکم ناب کی بخر شدہ قسم ہے۔ اس لیے، مختلف تناسبات میں، اسے اپنے مورث کا معیار ورثے میں ملتا ہے۔ بوجہ نفوذ پذیر قطعہ جغرافیائی اسے ترقی کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ، یہ خارج کی جانب ترقی پذیر ہوتا ہے۔ اگر یہ کسی غیر آباد خطے پر آباد ہو جائے تو ترقی ارض کے ساتھ تعامل کے بعد ترقی پذیر ہو گا۔

چار۔ (۷)۔۔۔۔۔ خارج (حصہ اول)



حادث اور ماسوا کا اختلاط ہے اس لیے معیار کے لحاظ سے یہ اپنے مورث سے قدرے مختلف ہوتا ہے۔ بوجہ نفوذ پذیر قطعہ جغرافیائی اسے بھی ترقی کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ خارج ایک اجنبی ہے جسے ابھی تک افراد خانہ نے قبول نہیں کیا؛ ایسا پھل جو پیڑ پر تازہ لگا ہے۔

چار۔ (۸)۔۔۔۔۔ تنازع اور تسلط

قدرت کی دو مخالف قوتیں ہیں جو اس وقت نمودار ہوتی ہیں۔ تنازع تب جنم لیتا ہے جب ایک تہذیب دوسری تہذیب کے مقابل اپنی شناخت کھونے کے خطرے سے دوچار ہو۔ یہ درون تہذیب بھی ہو سکتا ہے؛ اگر قطعہ جغرافیائی کے اندر سے خطرہ لاحق ہو، اور بین تہذیب بھی ہو سکتا ہے؛ اگر قطعہ جغرافیائی کے باہر سے خطرہ لاحق ہو۔ دوسری جانب، تسلط وہ قوت ہے جو تہذیب کو باندھتی ہے اور اکائی کی طرح اسے ترقی پر آمادہ کرتی ہے۔ تنازع اور تسلط بالعکس متناسب ہیں۔ تہذیب کی ترقی کے ساتھ تنازع کم اور تسلط زیادہ ہوتا ہے۔

چار۔ ا (۷۔ب)۔۔۔ خارج (حصہ دوم)

میں مختلف خاندان اپنی شناخت برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور ساتھ ہی بحیثیت اکائی ارتقا پذیر ہونے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ اگر تسلط غلبہ پا جائے تو شناخت کا وہ پہلو جو مل جل کر رہنے سے متصادم ہو، رفتہ رفتہ مٹ جاتا ہے۔ آنے والی نسلوں کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ وہ کبھی موجود بھی تھا۔ اس مرحلے پر خارج، حاکم نو کی جانب ترقی پذیر ہوتا ہے؛ اب وہ اجنبی نہیں رہا۔

چار۔ ا (۹)۔۔۔ حاکم نو



ناپختہ پھل ہے۔ اس کا قطعہ جغرافیائی پیش از نیمہ نفوذ پذیر ہے۔ بالغ ہوتے ہوئے یہ اپنے رقبے میں اضافہ کیے بغیر ترقی کی کوشش کرتا ہے یا انضمام کرتا ہے۔ قطعہ جغرافیائی کے لحاظ سے حادث / خارج اور حاکم میں یہ فرق ہے کہ حادث / خارج کو ماسوا باسانی نوآباد کر سکتا ہے؛ البتہ، حاکم، بوجہ جغرافیائی نفوذ ناپذیری، ایک خود مختار ہستی ہے جس کی نوآبادیاتی مشکل امر ہے۔

چار۔ ا (۱۰)۔۔۔ حاکم نیم



کچھ عرصہ بعد حاکم نو، حاکم نیم کی جانب ترقی پذیر ہوتا ہے۔ یہ ایک پختہ پھل ہے۔ اس کا قطعہ جغرافیائی کم از نیمہ نفوذ پذیر ہے۔

چار۔ (۱۱)۔۔۔ حاکم ناب

کو "چھ درمیان" یا "بھٹکتی روح" بھی کہتے ہیں۔ نغمہ نبض ایک بھٹکتی ہوئی روح ہے جو سرزمینِ خفی میں فرزانگی اور دیوانگی کے بیچ ہویدا ہے۔ شبانِ حقیقی کو اس لکیر سے، جو کہ جبلت نے کھینچ رکھی ہے، آگے جانے کی اجازت نہیں۔

کچھ عرصہ بعد حاکم نیم، حاکم ناب کی جانب ترقی پذیر ہوتا ہے۔ یہ ایک پکا ہوا پھل ہے۔ اس کا قطعہ جغرافیائی نفوذ ناپذیر ہے۔ یہ مختلف خاندانوں کا ایسا نفیس امتزاج ہے کہ اس میں تنازع ختم اور تسلط مکمل طور پر کارفرما ہو جاتا ہے۔ تنازع کی غیر موجودگی میں مزید ترقی ممکن نہیں رہتی۔ حاکم ناب اپنے نفوذ ناپذیر قطعہ جغرافیائی میں کامل طور پر نظام چلاتا ہے۔

ان دریدہ سانسوں کو پرونا ممکن نہیں۔ شعر اُس وقت تر ہوتا ہے جب اُس کا وزن و بحر ٹھیک اور قافیہ و ردیف باہم مطابقت رکھتے ہوں۔ جتنا شعر تر ہوگا اتنا ہی وہ کمال کو پہنچے گا۔ آدرش ماحول میں باریک سنگریزوں سے لے کر دیو ہیکل چٹانوں تک ہر ٹکڑا اپنی جگہ پر ہوتا ہے اس لیے کمال، شعر تر ہے۔ لیکن، ناپائیداری ہمیشہ ترکیبے رہ سکتی ہے؟



کمال محض مخصوص عوامل کے ساتھ ایک قلیل عرصے کے لیے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ہر جاندار کے لیے ایک جال بچھا دیا گیا ہے؛ زمین سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ حاکم ناب، فراست کا پکا ہوا پھل ہے اور بایں وجہ یہ معینہ مدت میں سکڑ جاتا ہے اور پھر سڑ جاتا ہے۔ آبگینہ پانی سے بھر جاتا ہے اور پھر اس پر خافق، قیحوں کی ضرب پوری قوت سے لگاتا ہے اور وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔ حادثہ پیدا ہوتا ہے؛ گردش دہرائی جا رہی ہے۔

قدرت، حادث سے حاکم ناب کی جانب ارتقا کے تکلیف دہ عمل سے گزر جائے گی لیکن افزائش رکنے نہیں دے گی۔ یہی ہے طریق قدرت۔ تم زمانے کی گردش میں پھنس چکے ہو۔ یہ وحشی گرداب تمہیں گاہ ڈبوئے گا، گاہ اُچھالے گا۔ معین وقت پہ گھڑیاں اپنی گھنٹی بجائے گا اور کہے گا کہ ناپائیداری ہمیشہ تر کیسے رہ سکتی ہے؟

چار۔ (۱۲)۔۔۔ حاکم

اگر حاکم ناب، حاکم کی جانب ترقی پذیر ہو تو لبالب آبگینے میں موجود پانی کی سطح کم ہو جاتی ہے اور کچھ عرصے کے لیے صدائے نبود بلند نہیں ہوتی۔ اس لیے جبلتِ بقا کے عین مطابق، حاکم ناب، حاکم کی جانب ترقی پذیر ہوتا ہے اور اپنے اساسی قطعہ جغرافیائی کا رقبہ بڑھاتا اور ثانوی قطعہ (ہائے) جغرافیائی بناتا ہے جس کی دو اقسام ہیں: (۱) قرین قطعہ جغرافیائی؛ جس کی سرحد اساسی قطعہ جغرافیائی سے ملتی ہے اور (۲) بعید قطعہ جغرافیائی؛ جس کی سرحد اساسی قطعہ جغرافیائی سے نہیں ملتی۔ وہ تہاذیب جو قرین / بعید قطعہ جغرافیائی میں موجود ہوں، حاکم اور مقامی تہاذیب کا اختلاط ہوتی ہیں۔

حاکم کا وہ حصہ جو اساسی قطعہ جغرافیائی میں موجود ہے، حاکم ناب سے حاکم نیم کی جانب متزل پذیر ہو جاتا ہے۔ حاکم نیم کا قطعہ جغرافیائی، جیسا کہ پہلے واضح کیا گیا ہے، کم از نیمہ نفوذ پذیر ہوتا ہے اس لیے، بوجہ اقتصادی نفوذ پذیری، تنازع اور تسلط کا رفرما ہو جاتے ہیں۔ یہ قدم حاکم کی بقا کے لیے ناگزیر ہے کیونکہ یہ اُس کے اساسی قطعہ جغرافیائی کو نفوذ ناپذیر سے کم از نیمہ نفوذ پذیر بنا دیتا ہے۔ حاکم ناب اور حاکم، دونوں ہی یکے ہوئے پھل ہیں۔ فرق یہ ہے کہ حاکم ناب جلد سکڑ جاتا ہے؛ البتہ، اگر وہ حاکم کی جانب ترقی پذیر ہو تو بدیر سکڑتا ہے۔



اساسی قطعہ جغرافیائی ایک آبگینہ ہے۔ پانی، جو کہ مسلسل آبگینوں میں اُنڈیلا جا رہا ہے، وقت ہے۔ خافق، تقدیر ہے۔ پانی سے لبالب آبگینہ حاکم ناب ہے۔ حاکم، لبالب آبگینے سے پانی کا باہر نکالا جانا ہے۔ نتیجتاً پانی کی سطح کم ہو جاتی ہے اور حاکم نجات پالیتا ہے۔ البتہ،

یہ نجات محض وقتی ہے کیونکہ پانی تو اب بھی مسلسل اُنڈیلا جا رہا ہے۔ اس لیے لبِ آبگینہ سے پانی کا بہہ جانا، جو کہ جمود ہے، ناگزیر ہے۔ دورانِ بہاؤ، قچی کی ضرب آبگینے پر لگتی ہے اور وہ اُسے کراچی کراچی کر دیتی ہے؛ موت۔ کانچ کے باریک ٹکڑے جو ارد گرد بکھر جاتے ہیں، حوادث و خوارج ہیں۔

چار۔ (۱۳)۔۔۔ تنزل

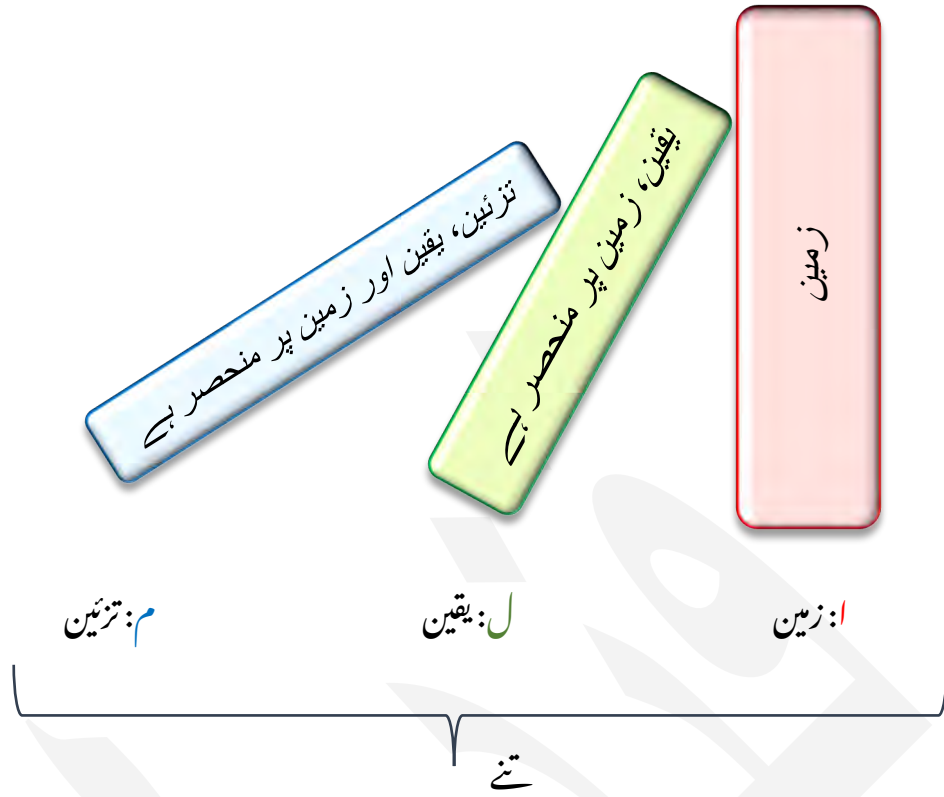
ترقی کی طرح، تنازع اور تسلط کے محرکات کے مطابق، تنزل بھی ممکن ہے۔ اگر خارج میں تنازع شدت اختیار کر لے تو وہ چھوٹے خوارج اور حوادث کی جانب تنزل پذیر ہو سکتا ہے۔ حوادث اور خوارج خام ہیں اور اُن کا قطعہ جغرافیائی نفوذ پذیر ہوتا ہے اس لیے تنازعاتِ درون / بین کے مطابق، وہ ترقی یا تنزل پذیر ہو سکتے ہیں۔ حکام، پختہ ہیں اور اُن کا قطعہ جغرافیائی نیمہ نفوذ پذیر یا نفوذنا پذیر ہوتا ہے اس لیے، بسا اوقات، حاکم تبھی حادث / خارج کی جانب تنزل پذیر ہوتا ہے جب تنازعات بین تہذیب ہوں۔

چار۔ (۱۴)۔۔۔ قانون نزولی فوقیت

جب پہچان کا درخت بڑھتا ہے تو مضبوطی اور پائیداری کے حصول کی خاطر کمزور تنے مضبوط تنوں کی جانب جھک جاتے ہیں۔ اس لیے کمزور تنوں کا کچھ بوجھ مضبوط تنے اٹھا لیتے ہیں۔ تزئین، یقین اور زمین پر؛ جبکہ، یقین، زمین پر اپنے وجود کی بقا کے لیے منحصر ہے۔



بابِ سہ رنگ



چار۔ (۱۲)۔۔۔ خاکہ: ۱

اگر ایک مختلف زاویے سے دیکھا جائے تو مضبوط تنے کمزور تنوں کو سہارا دیتے ہیں۔ زمین، یقین اور تزنین کی افزائش پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اسی طرح یقین، تزنین کی افزائش پر اثر انداز ہوتا ہے۔ البتہ، اس کے برعکس ممکن نہیں۔ یعنی، تزنین کی افزائش کا زمین اور یقین پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اسی طرح، یقین کی افزائش کا زمین پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

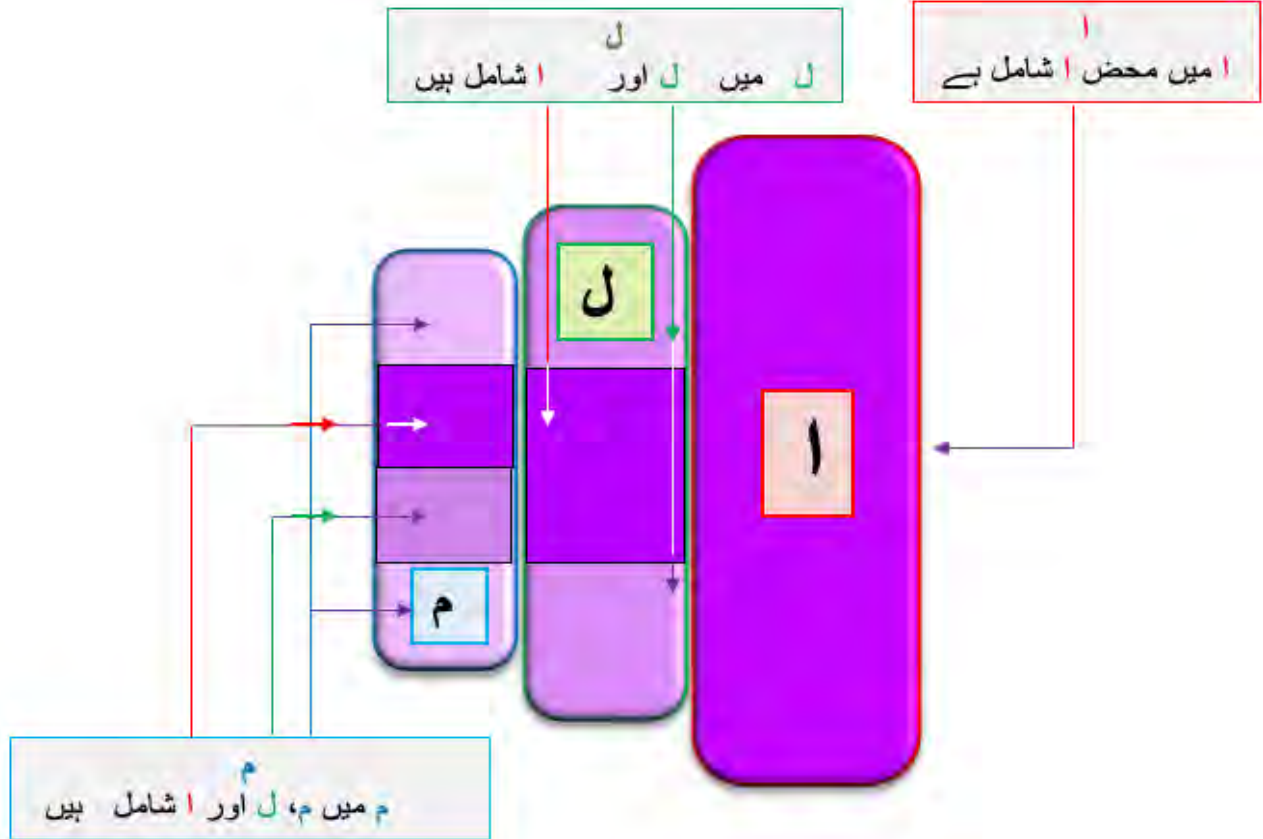
یہ ہے قانون نزولی فوقیت۔ تنوں سے لے کر باریک ڈالیوں تک اس قانون کا اطلاق درخت میں ہر سطح پر ہوتا ہے۔ البتہ، محرکات کے مطابق، ایک خاص نسب اس قانون کی پیروی کر سکتا ہے یا نہیں بھی کر سکتا۔ اگر اس قانون کی پیروی کی جائے تو باہم انحصار کے باعث تنے اتحاد کے ساتھ اپنا کام کرتے ہیں؛ یہ ہے نسبِ حاکم۔ اس کے برعکس، اگر اس قانون کی پیروی نہ کی جائے تو خود مختاری کے باعث تنے اتحاد کے ساتھ اپنا کام نہیں کرتے؛ یہ ہے نسبِ تابع۔ ا، ل، اور م کو خصال بھی کہا جاتا ہے۔

چار-۱ (۱۴)۔۔۔ جدول

ع ش	خصلت	ساخت
۱	۱	۱
۲	ل	ل
۳	م	م

عدد شمار ۱؛ ۱ کی ساخت میں فقط ۱ شامل ہے
 عدد شمار ۲؛ ل کی ساخت میں تھوڑا سا ۱ شامل ہے
 عدد شمار ۳؛ م کی ساخت میں تھوڑے سے ۱ اور ل شامل ہیں

اس لیے ۱، ل اور م پر اثر انداز ہوتا ہے اور ل، م پر اثر انداز ہوتا ہے لیکن ل یا م کا ۱ پر کوئی اثر نہیں اور م کا ل پر کوئی اثر نہیں۔



چار-۱ (۱۴)۔۔۔ خاکہ: ب

چار۔ (۱۵)۔۔۔ حاکم اور نفوذ (نا) پذیری

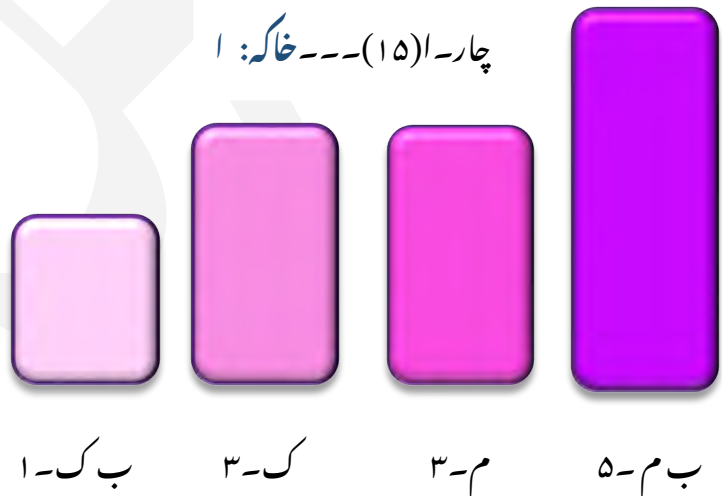
حاکم قانون کی پیروی کرتا ہے: م، ل، وا اور ل، کی جانب جھکتا ہے۔ لہذا، باہمی انحصار کے باعث، جغرافیہ، نظریہ اور اقتصاد، ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ باہم، وہ حاکم کے قطعہ جغرافیائی کی نفوذ پذیری کا تعین درج ذیل طریق پر کرتے ہیں:

چار۔ (۱۵)۔۔۔ جدول: نفوذ پذیری

ع ش	سطح (نزولی)	رنگ	طاقت	نفوذ پذیری
۱	بہت مضبوط		۵	نفوذ نا پذیر
۲	مبہم		۳	
۳	کمزور			نفوذ پذیر
۴	بہت کمزور		۱	

۱: بہت مضبوط۔ م ب م ۲: مضبوط۔ م ۳: کمزور۔ ک ۴: بہت کمزور۔ ب ک

چار۔ (۱۵)۔۔۔ خاکے: اتاد



فرض کرو ہر خصلت کی طاقت کی تین سطوح ہیں: ۵ (بہت مضبوط)، ۳ (مبہم) اور ۱ (بہت کمزور)۔ جدول بالا کے مطابق، دیگر خصال کے درجات سے قطع نظر، بہت مضبوط (عدد شمار ۱)، نفوذ نا پذیر رہے گا، اور بہت کمزور (عدد

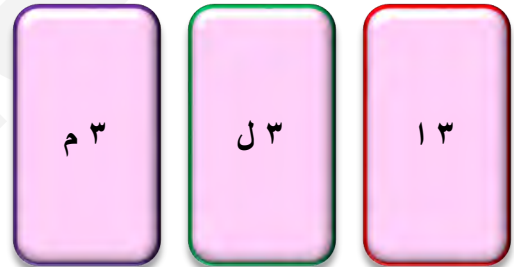
شمار ۴)، نفوذ پذیر رہے گا۔ البتہ، مضبوط اور کمزور (عدد شمار ۲ و ۳) کی حیثیت مبہم ہے۔ ایک درجہ بالا خصلت کی حیثیت کے مطابق، یہ نفوذ (نا) پذیر ہو سکتے ہیں۔

چار۔ ا (۱۵)۔۔۔ خاکہ: ب



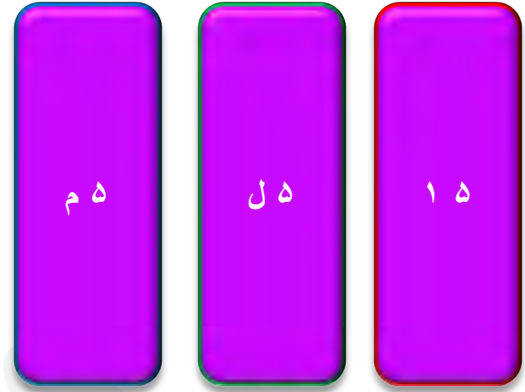
خاکہ ب میں ۱۱ کا مطلب ہے الف خصلت کی ایک طاقت۔ اس خاکے کا مطلب ہے کہ ا ل م (الم) بہت کمزور ہیں اس لیے وہ نفوذ پذیر ہیں۔

چار۔ ا (۱۵)۔۔۔ خاکہ: پ ۱



خاکہ پ ۱ کا مطلب ہے کہ الم کی حیثیت نفوذ مبہم ہے۔

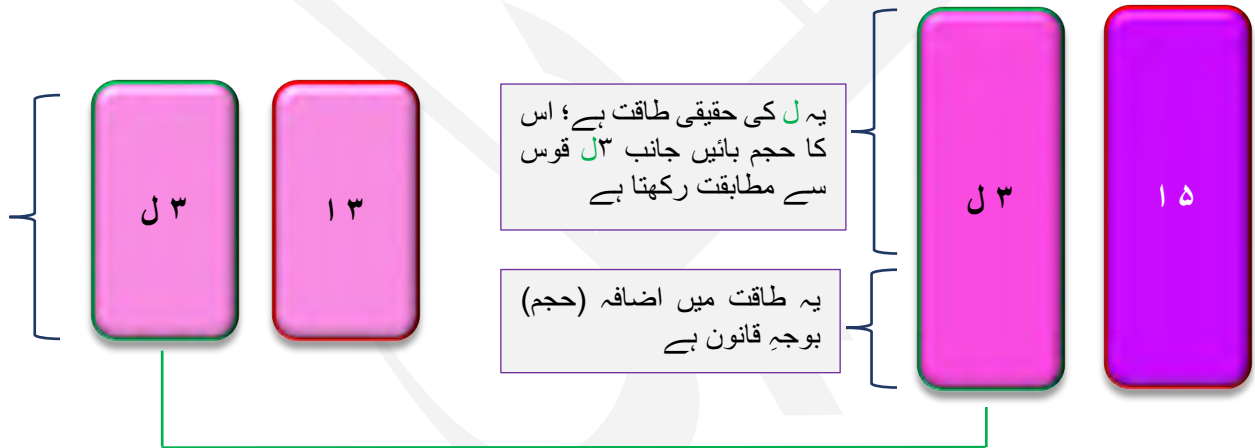
چار۔ (۱۵)۔۔۔ خاکہ: ت



خاکہ ت میں الم بہت مضبوط ہیں اسلیے وہ نفوزنا پذیر ہیں۔

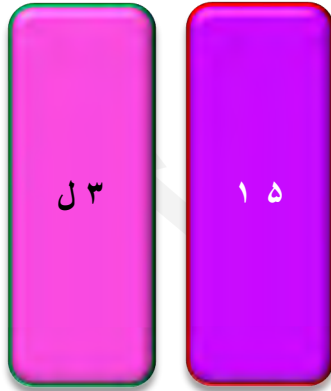
چار۔ (۱۵)۔۔۔ خاکہ: ث

چار۔ (۱۵)۔۔۔ خاکہ: ٹ

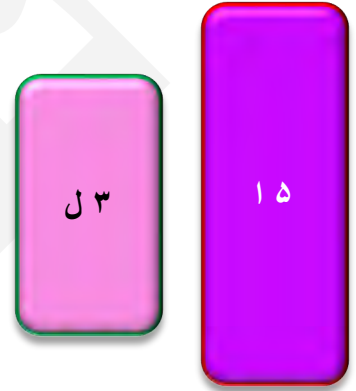


یہ قانون کی ابتداء ہے۔ خاکہ ٹ میں بہت مضبوط۔ ا، مبہم۔ ل کی حیثیتِ نفوذ کو بڑھا کر مضبوط۔ ل بنا دے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ ا اور ل دونوں نفوذنا پذیر ہیں۔ البتہ، خاکہ ٹ میں ۱۳، طاقت کی کمی کی وجہ سے، مبہم۔ ل کی حیثیتِ نفوذ کو بڑھا کر مضبوط۔ ل نہیں بنا سکتا۔ اس لیے ا اور ل دونوں کمزور رہیں گے۔ یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ قانون کے اطلاق سے پہلے خاکہ ٹ کے ا اور ل، خاکہ ج کے ا اور ل کی طرح ہوں گے اور قانون کے اطلاق کے بعد وہ خاکہ چ کے ا اور ل کی طرح ہوں گے۔

چار۔ ا (۱۵)۔۔۔ خاکہ: چ



چار۔ ا (۱۵)۔۔۔ خاکہ: ج



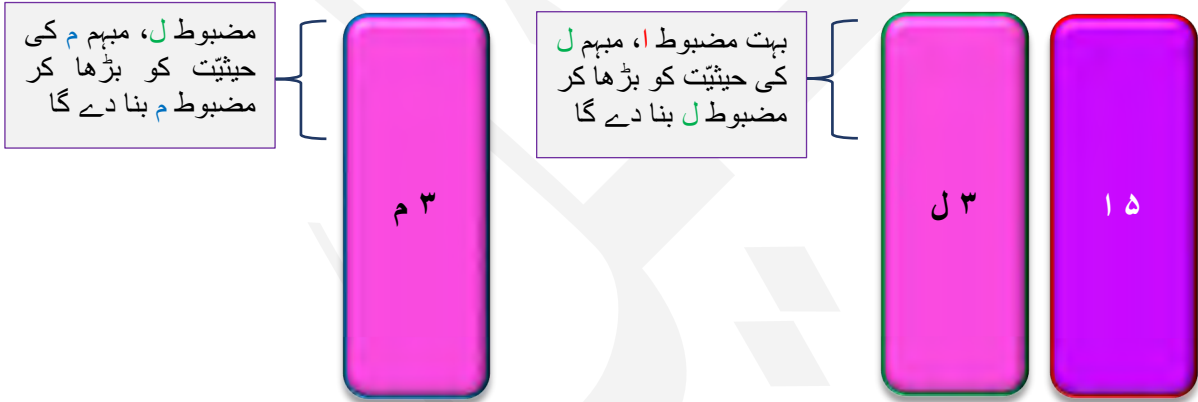
اس مرحلے پر، اہم ہے کہ یاد رکھا جائے کہ مضبوط۔ ا کا وجود ممکن نہیں۔ قانون کے مطابق م، ل اور ا پر؛ جبکہ، ل، صرف ا پر منحصر ہے لیکن ا کو سہارا دینے کے لیے کوئی اور خصلت موجود نہیں۔ اس لیے اگر ا کی طاقت ۳ ہے تو وہ کمزور شمار ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس صورت میں ا، ل اور م کی حیثیت کو نہیں بڑھا سکتا۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ل اور م، بہت مضبوط، کمزور یا بہت کمزور ہو سکتے ہیں لیکن ا، محض بہت مضبوط، کمزور یا بہت کمزور ہو سکتا ہے۔

چار۔ ا (۱۵)۔۔۔ خاکہ: پ ۲



یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے اگر خاکہ پ ۲ کا مطالعہ کیا جائے تو واضح ہو جائے گا کہ اس کے **ا** لم کمزور ہیں کیونکہ **ا** کمزور ہے اور وہ باقی ماندہ خصال کی حیثیت بڑھانے سے قاصر ہے۔

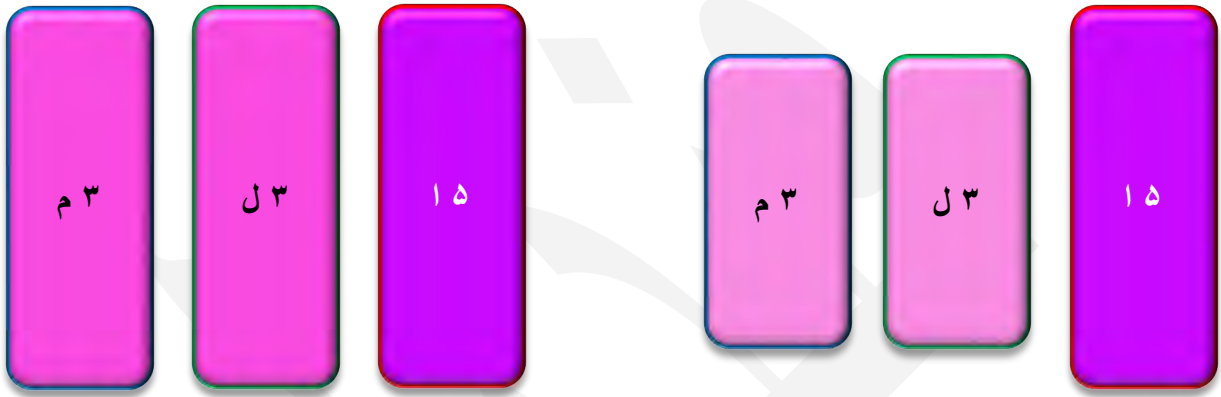
چار۔ ا (۱۵)۔۔۔ خاکہ: ح



اسی طرح، جیسے کہ خاکہ ح میں دکھایا گیا ہے، بہت مضبوط۔ا، مبہم۔ل کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط۔ل بنا دے گا، اور مضبوط۔ل، مبہم۔م کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط۔م بنا دے گا۔ یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ قانون کے اطلاق سے پہلے خاکہ ح کے ا،م، خاکہ خ کے ا،م کی طرح ہوں گے اور قانون کے اطلاق کے بعد وہ خاکہ د کے ا،م کی طرح ہوں گے۔

چار۔ا(۱۵)۔۔۔خاکہ: د

چار۔ا(۱۵)۔۔۔خاکہ: خ



اس مرحلے پر ا اور ل کے محرکات کو اطلاق قانون کی رو سے سمجھنا بہت ضروری ہے۔ محض بہت مضبوط۔ا ہی مبہم۔ل کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط۔ل بنا سکتا ہے (خاکہ ٹ)؛ کمزور۔ا یہ نہیں کر سکتا (خاکہ ث)۔ البتہ، مضبوط۔ل، مبہم۔م کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط۔م بنا سکتا ہے (خاکہ ح)۔



یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ل اور م کی حیثیت کو مبہم سے بڑھا کر مضبوط بنانے کے لیے بہت مضبوط۔ا کی ضرورت ہے۔ البتہ، م کی حیثیت کو مبہم سے بڑھا کر مضبوط بنانے کے لیے بہت مضبوط۔ل ضروری نہیں۔ مطلب یہ کہ، م کی حیثیت کو مبہم سے بڑھا کر مضبوط بنانے کے لیے مضبوط۔ل ہی کافی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ ل اور م دونوں پر منحصر ہیں۔ البتہ، ل پر محض م منحصر ہے۔ ا دو خصال (ل اور م) کو سہارا دے رہا ہے؛ جبکہ، ل محض ایک خصلت (م)

کو سہارا دے رہا ہے اس لیے **ل** اور **م** کی حیثیت کو بڑھانے کے لیے **ا** کا بہت مضبوط ہونا ضروری ہے؛ جبکہ، **م** کی حیثیت کو بڑھانے کے لیے **ل** کا محض مضبوط ہونا بھی کافی ہے۔ یہ ہے خصال کے باہم انحصار کی تاثیر۔ جدولی شکل میں قانون کا اطلاق اس طرح ہوگا:

چار۔ (۱۵)۔۔۔ جدول: اطلاق

ع ش	ا	ل		م		خاکہ
		پہلے	بعد	پہلے	بعد	
۱	بہت مضبوط	مبہم	مضبوط	-	-	ٹ
۲	کمزور	مبہم	کمزور	-	-	ث
۳	بہت مضبوط	بہت مضبوط	بہت مضبوط	مبہم	مضبوط	-
۴	بہت مضبوط	مبہم	مضبوط	مبہم	مضبوط	ح
۵	کمزور	مبہم	کمزور	مبہم	کمزور	پ ۲
۶	بہت کمزور	بہت کمزور	بہت کمزور	بہت کمزور	بہت کمزور	ب
۷	بہت مضبوط	بہت مضبوط	بہت مضبوط	بہت مضبوط	بہت مضبوط	ت

عدو شمار ۱:- بہت مضبوط۔ **ا**، مبہم۔ **ل** کی حیثیت بڑھا کر مضبوط۔ **ل** بنا دے گا۔

عدو شمار ۲:- کمزور۔ **ا**، مبہم۔ **ل** کی حیثیت گھٹا کر کمزور۔ **ل** بنا دے گا۔

عدو شمار ۳ تا ۷:-

۱۔ بہت مضبوط یا مضبوط **ل** کا وجود تبھی ممکن ہے جب بہت مضبوط **ا** موجود ہو (۳ اور ۴)۔ اگر **ا** کمزور یا

بہت کمزور ہو تو **ل** بھی کمزور یا بہت کمزور ہوگا (۵ اور ۶)۔

۲۔ بہت مضبوط یا مضبوط م کا وجود تبھی ممکن ہے جب بہت مضبوط یا مضبوط ل موجود ہو (۳، ۴ اور ۷)۔ اگر ل کمزور یا بہت کمزور ہو تو م بھی کمزور یا بہت کمزور ہو گا (۵ اور ۶)۔

۳۔ بقیہ خصال کی حیثیت سے قطع نظر؛ بہت مضبوط، بہت مضبوط اور بہت کمزور، بہت کمزور ہی رہے گا۔

نتیجہ:-

- ۱۔ نفوذناپذیر جغرافیہ کا مطلب ہے ایسا خطّہ زمین جس کی نوآبادی ماسوا آسانی نہ کر سکے۔
- ۲۔ نفوذناپذیر جغرافیہ، معینہ مدت میں، نفوذناپذیر نظریے کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔
- ۳۔ نفوذناپذیر جغرافیہ اور نظریہ، معینہ مدت میں، نفوذناپذیر اقتصاد کے لیے راہ ہموار کرتے ہیں
- ۴۔ نفوذناپذیر نظریہ، نفوذناپذیر جغرافیہ کے بغیر ممکن نہیں۔
- ۵۔ نفوذناپذیر اقتصاد، نفوذناپذیر نظریے اور جغرافیہ کے بغیر ممکن نہیں۔

چار۔ ب۔۔۔ تابع

ایک کمزور تہذیب ہے۔ یہ قانونِ نزولی فوقیت کی پیروی نہیں کرتا۔ حاکم کی صورت میں، پائیدار جغرافیہ، پائیدار نظریے کا سبب بنتا ہے، اور پائیدار جغرافیہ و نظریہ، پائیدار اقتصاد کا باعث بنتے ہیں۔ البتہ، تابع کی صورت میں؛ چونکہ، قانون کی پیروی نہیں کی جاتی اس لیے، باعثِ خود مختاری، خصال ہم آہنگی کے ساتھ کارفرما نہیں ہو سکتیں۔ مثال کے طور پر، تابع کا جغرافیہ کمزور؛ جبکہ، نظریہ و اقتصاد مضبوط ہو سکتے ہیں۔

چار۔ب(۱)۔۔۔ خصال اور پارے

ہر خصلت میں حسبِ ذیل پانچ (۵) پارے ہوتے ہیں:

عدد شمار	ا	ل	م
ایک	صعوبت	حس	ساکھ
دو	فوقیت	خود انحصاری	کمائی
تین	رسائی	تسلسل	قدر
چار	تندرستی	کشش	ترقی
پانچ	پختگی	بہبود	پیداوار

ہر پارے کی انفرادی حیثیت، آیا وہ جمع ہے یا منفی، خصلت کی حیثیتِ نفوذ کے تعین میں حصہ دار ہوتی ہے۔ مزید برآں، ہر خصلت کی انفرادی حیثیت، آیا وہ جمع ہے یا منفی، تہذیب کے حکم کے تعین میں حصہ دار ہوتی ہے۔ یعنی، تینوں خصال (ا، ل، اور م) کی حیثیاتِ نفوذ، مجموعی طور پر، تہذیب کے حکم (خارج، تابع، یا حاکم) کا تعین حسبِ ذیل طور پر کرتی ہیں:

جارب (۱-۱)۔۔۔ جغرافیائی خصلت

ع ش	پارے	اثر
ایک	تنازعہ	منفی
دو	نوآباد ہو جانا	آساسی منفی
تین	زمین بند	آساسی منفی
چار	کم رقبہ	آساسی منفی
پانچ	کم عمری	منفی

جارب (۱-ب)۔۔۔ نظریاتی خصلت

ع ش	پارے	اثر
ایک	زبان بولنے والوں کی تعداد کی دنیا میں کمی	آساسی منفی
دو	غیر ملکی امداد کی وصولی	منفی
تین	فوجی اقتدار	منفی
چار	اندرونی ہجرت	مثبت
پانچ	سماجی ترقی	مثبت

جارب (۱-پ)۔۔۔ اقتصادی خصلت

ع ش	پارے	اثر
ایک	مناسب براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری	مثبت
دو	مناسب سالانہ برآمدات	مثبت
تین	مناسب مجموعی ملکی پیداوار	مثبت
چار	مناسب انسانی ترقیاتی اشاریہ	مثبت
پانچ	مناسب سالانہ صنعتی پیداوار کی صلاحیت	مثبت

چار۔ ب (۱۔ ت)۔۔۔ (غیر) اساسی پارے

پاروں کی دو اقسام ہوتی ہیں: اساسی پارے اور غیر اساسی پارے۔ **جغرافیہ**۔ دو، تین اور چار (۱۔ دو، تین، چار) اور **نظریہ**۔ ایک (ل۔ ایک) اساسی پارے شمار ہوتے ہیں؛ جبکہ، باقی تمام پارے غیر اساسی پارے گردانے جاتے ہیں۔

اساسی پارہ اگر منفی ہو تو خصلت نفوذ پذیر ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر ۱۔ تین (زمین بند) منفی ہو تو ۱۔ نفوذ پذیر ہو جائے گا؛ چاہے ۱۔ ایک، دو، چار اور پانچ مثبت ہی کیوں نہ ہوں۔ تہذیب نفوذ پذیر جغرافیہ کے ساتھ حاکم کی جانب ترقی پذیر نہیں ہو سکتی کیونکہ حاکم نو تک کا جغرافیہ نفوذ نا پذیر ہوتا ہے۔ اس سے اخذ کیا جاسکتا ہے کہ حاکم کی ۱۔ خصلت کے اساسی پارے منفی نہیں ہو سکتے۔ اس سے یہ بھی اخذ کیا جاسکتا ہے کہ اگر کسی تہذیب کے ۱۔ کے اساسی پارے منفی ہوں تو وہ تابع تصور کی جائے گی۔ حکم میں خواہ نیچے ہی کیوں نہ ہو، حاکم کا جغرافیہ کبھی کمزور نہیں ہو سکتا اور حکم میں خواہ اوپر ہی کیوں نہ ہو، تابع کا جغرافیہ کبھی مضبوط نہیں ہو سکتا۔ اس لیے اعلیٰ ترین صورت میں حاکم کے ۱، ل و م نفوذ نا پذیر ہوں گے؛ جبکہ، تابع کا ۱۔ نفوذ پذیر اور ل و م نفوذ نا پذیر ہوں گے۔ امکانِ غالب ہے کہ تہذیب اساسی ۱۔ پارے تنازع کے بغیر حاصل نہیں کر سکتی اور یہ امر تنزل کا موجب بن سکتا ہے۔

چار۔ ب (۲)۔۔۔ تابع کا حکم

قیاسی طور پر، نسب تابع بحیثیتِ حادث پیدا ہوتا ہے۔ اپنے ارتقائی سفر کا آغاز بحیثیتِ خارج کرتا ہے اور پھر تابع کی جانب ترقی پذیر ہوتا ہے۔ یہ تابع نیم سے آگے نہیں بڑھ سکتا اس لیے، اُس مرحلے پر اسے محصور تابع نیم بھی کہا جاتا ہے۔

ع ش	درجہ (صعودی)	مرحلہ
۱	حادث	-
۲	خارج	خرد کلاں
۳	تابع	نو نیم (محصور)

چار۔ ب (۲)۔۔۔ جدول

چار۔ پ۔۔۔ ٹینس کے کھلاڑی

حاکم اور تابع کے فرق کو سمجھنے کے لیے ٹینس کے دو کھلاڑیوں ایک اور دو کی مثال کو تصور کیجیے۔ ایک اوسط سے کم درجے کا کھلاڑی ہے جو بدستِ امامیہ اور خلیفہ، دونوں طرح سے کھیل سکتا ہے۔ دو بھی اوسط سے کم درجے کا کھلاڑی ہے جو بدستِ امامیہ تو کھیل سکتا ہے لیکن بدستِ خلیفہ نہیں کھیل سکتا۔ کچھ عرصے بعد، مناسب تربیت کے ساتھ، ایک تو بہترین کھلاڑی بن سکتا ہے لیکن دو، زیادہ سے زیادہ، اوسط درجے کا کھلاڑی ہی بن سکتا ہے کیونکہ وہ بدستِ خلیفہ نہیں کھیل سکتا۔ اس صورت میں، بدستِ خلیفہ نہ کھیل پانا اساسی منفی ہے۔ ایک عموماً آہستہ آہستہ سیکھتا ہے کیونکہ وہ دونوں انداز سے کھیلنا سیکھ رہا ہے جو کہ مناسب طریقہ ہے۔ دو ہو سکتا ہے کہ کچھ عرصے کے لیے ایک سے بہتر کھلاڑی بن جائے کیونکہ وہ تو محض بدستِ امامیہ ہی کھیلنا سیکھ رہا ہے لیکن بالآخر، مسلسل محنت کے بعد، ایک بہتر کھلاڑی بن جائے گا۔ اسی طرح دو عقارب کی صورت میں؛ عقربِ بانیث، عقربِ بے نیش پر فوقیت رکھتا ہے۔ اس لیے، اس صورت میں نیش ایک اساسی پارہ ہے۔

تابع جلدی سیکھتا ہے کیونکہ اُسے تو ا کے بارے میں سوچنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں جو کہ بالاترین درجے کی خصلت ہے اور سب سے زیادہ افزائش چاہتی ہے۔ محصور تابع نیم کا ا نفوذ پذیر ہوتا ہے؛ جبکہ، ل اور م نفوذ پذیر ہوتے ہیں۔ اس سطح پر ا حاصل کرنے کے لیے، گمانِ غالب ہے کہ جنگ کی ضرورت ہوگی، جس کی وجہ سے ل اور م کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ چونکہ، تابع کو ا کے حصول کے لیے بہت کچھ کھونا پڑے گا اس لیے وہ اس بارے میں سوچتا ہی نہیں۔ اس لیے قطعِ نظر اُس کی خوبصورت شبیہ کے، اگر ارتقائی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو نسبِ حاکم کا خارجِ خُرد، محصور تابع نیم سے برتر ہے کیونکہ وہ ایک دن حاکم کی جانب ترقی پذیر ہو سکتا ہے۔

بالاختصار، حاکم معیارِ طلا ہے، اور منفی اساسی پاروں کی وجہ سے کسی تہذیب کی درجہ حاکم تک نہ پہنچ سکنے کی نااہلی اُسے تابع بنا دیتی ہے۔

چار۔ت۔۔۔ حاکم۔تابع تعلقات

تابع کے ساتھ حاکم کے تعلقات اچھے ہوتے ہیں؛ خاص کر فرمانبردار محصور تابع نیم کے ساتھ۔ ایک حاکم دوسرے حاکم سے نفرت کرتا ہے۔ اسی لیے جیسے جیسے کسی دوسری نسب حاکم تہذیب کا حکم بڑھتا ہے ویسے ویسے حاکم کی گرانی طبع بڑھتی جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک حاکم کی یہ خواہش ہوگی کہ وہ دوسری نسب حاکم تہذیب کو تابع بنا دے؛ شیرنی چیتا کے بچے کھا جاتی ہے تاکہ مستقبل کے مد مقابل کو ختم کر سکے۔

[دوقومیں تمہارے سیٹ میں ہیں۔ اور دو طرح کے قبیلے تمہارے بدن سے نکلتے ہی الگ ہو جائیں گے اور ایک قبیلہ دوسرے قبیلے سے زور آور ہوگا اور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا]

چار۔ٹ۔۔۔ غیر جانبداری

بادشاہت میں بھائی بندی نہیں۔ ترقی اور بقا کے حصول کے لیے تہذیب اپنے قطعہ جغرافیائی کے اندر اخلاقی اور باہر غیر اخلاقی طرز عمل اپناتی ہے۔ جیسے ہی ا، ب کو نوآباد کرنے کے لیے اپنے قطعہ جغرافیائی کو پار کرتا ہے تو وہ غیر جانبداری کھو بیٹھتا ہے۔ ب کی نوآبادی کے بعد دوبارہ اخلاقی ہو سکتا ہے۔ شکاری، شکار کے معاملے میں جینیاتی طور پر غیر اخلاقی ہوتا ہے۔ شکار کھانے کے بعد کچھ عرصے تک شکاری کی سیری ہو جاتی ہے لیکن آخر کو شکاری دوبارہ جھپٹے گا؛ گردش دہرائی جا رہی ہے۔ انفرادی موت اجتماعی زندگی کی ضامن ہے۔

پانچ۔۔۔ قدیم اور جدید انسان

قدیم انسان اخلاقی شعور سے عاری تھے کیونکہ اُن کا بنیادی مسئلہ بقا تھا۔ وقت کے ساتھ اخلاقی سفر کا آغاز تہاذیب کے چھوٹے چھوٹے گروہوں میں ہوا۔ ہر گروہ نے اپنا رقبہ بڑھایا اور اس کے ساتھ اخلاقیات کا دائرہ کار بھی بڑھا۔ یہ سلسلہ اُس وقت تک جاری رہا جب تک کہ ماسوا کسی گروہ کے قطعہ جغرافیائی کی حدود کی خلاف ورزی نہ کر لیتا۔

جِہلتِ حیات کی اولین نشانی ہے۔ شکار اور تالیف قدیم انسانوں کی جہلتیں تھیں۔ آہستہ آہستہ انہوں نے گروہوں کی صورت میں شکار کرنا شروع کیا، کیونکہ اس سے شکار پکڑنے کے امکانات بڑھ جاتے تھے۔ یہ تہذیب کی ابتدائی علامت تھی۔ اگرچہ یہ آسان لگتا ہے، لیکن اس وقت گروہی شکار انسانی تصور کی انتہا تھا؛ پس، کہا جاسکتا ہے کہ یہ ایک نظریاتی سرحد تھی۔ وہ اُس سرحد کے پار دیکھنے سے قاصر تھے، جو اُن کی جہلت نے کھینچ رکھی تھی۔ نظریاتی سرحد کو عبور کرنا معرفت کہلاتا ہے۔۔۔ معرفت ایسی ہے جیسے صاعقہ گنبدِ ازرق۔



نظریاتی سرحد بہتے ہوئے پانی کے رستے میں دیوار ہے۔ اس رکاوٹ کی وجہ سے پانی جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ایک خاص وقت کے بعد، دیوار اور پانی ایک ساتھ موجود نہیں رہ سکتے۔ اگر دیوار ٹوٹ جائے تو پانی آگے کی سمت بہہ جاتا ہے اور اگر نہ ٹوٹے تو پانی جمود کا شکار ہو جاتا ہے اور بعد ازاں ماحول کو پُر تعفن بنا دیتا ہے۔ اکیلے شکار کرنے کی نظریاتی سرحد نے قدیم انسان کو کچھ وقت تک آگے بڑھنے سے روک رکھا۔ لیکن بالآخر، اکیلے موثر طور پر شکار نہ پکڑ سکے کی وجہ سے (پانی کا پُر تعفن ہونا) وہ مجبور ہوئے کہ گروہی انداز میں شکار کریں۔ گروہی شکار اُس وقت ایک نیا نظریہ تھا۔ کچھ وقت بعد یہ اُن کی جینیات میں شامل ہو گیا اور جِبلت بن گیا پس، ایک اور نظریاتی سرحد نمودار ہوئی جس کے اُس پار دیکھنے سے انسان قاصر تھا۔ وہ اب ایک ساتھ شکار پکڑنے لگے لیکن بیماری یا زخمی ہونے کی صورت میں ایک دوسرے کا خیال نہیں رکھتے تھے۔ نتیجتاً بہت سے افراد معمولی بیماریوں / زخموں کی وجہ سے مر جاتے تھے (پانی کا پُر تعفن ہونا)۔ اس لیے قدیم انسان مجبور ہوا کہ وہ ایک اور نظریاتی سرحد کو عبور کرے اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرے۔ یہ اُس وقت ایک نیا نظریہ تھا لیکن کچھ عرصے بعد یہ بھی جِبلت بن گیا اور ایک اور نظریاتی سرحد نمودار ہوئی۔ انسان اُس وقت سے آگے بڑھ رہا ہے اور نظریے سے جِبلت اور جِبلت سے نظریہ بنا رہا ہے۔ ماضی میں جنگلی معمول کے طور پر انسانوں کی قربانی دیا کرتے تھے اور انہیں کھا جاتے تھے۔ وہ لگتے تو ظالم اور غیر انسانی ہیں لیکن اُس وقت یہ اُن کی جِبلت تھی اور وہ اس نظریاتی سرحد کے اُس پار دیکھنے سے قاصر تھے۔

جغرافیہ زمین کا ایک ٹکڑا ہے۔ نظریہ وہ سوچ ہے جو کہ تہذیب کو زمین کے اُس ٹکڑے پر کسی خاص آدرش کے حصول پر آمادہ کرتی ہے۔ اقتصادی الحقیقت اُس آدرش کا حصول ہے۔ جغرافیہ ایک جنگل ہے، نظریہ یہ امید ہے کہ گروہوں کی صورت میں شکار کرنے اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے سے شکار پکڑے جانے کے امکانات میں اضافہ ہو گا، اور اقتصادی الحقیقت پکڑے گئے شکار کی تعداد میں اضافہ ہے۔ جنگل کے بغیر امید کا وجود ممکن نہیں اور امید کے بغیر پکڑے گئے شکار کی تعداد میں اضافہ ممکن نہیں۔ اس لیے جنگل کا اثر امید پر، اور جنگل اور امید کا اثر شکار کے پکڑے جانے پر ہے۔ شکار کے پکڑے جانے کا اثر جنگل یا امید پر نہیں، اور امید کا اثر جنگل پر نہیں۔ یہ ہے قانونِ نزولی فوقیت۔

حاکم، شکار اور تالیف کرنے والوں کا ایک گروہ ہے جنہوں نے ایک جنگل میں اپنی علاقائی بالادستی قائم کر رکھی ہے اور وہ اپنے علاقے میں کسی دوسرے کو شکار کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ تابع، شکار اور تالیف کرنے والوں کا ایک اور گروہ ہے جو اُس جنگل میں اپنی علاقائی بالادستی قائم کر سکنے سے قاصر ہے۔ وہ درحقیقت حاکم سے اُس کے علاقے میں شکار کرنے کی اجازت لیتا ہے۔ اس صورت میں جنگل میں علاقائی بالادستی کا قیام اساسی پارہ ہے۔

اسی معاملے کو ایک اور زاویے سے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ ایک شخص اپنی گاڑی میں سفر کر رہا ہوتا ہے کہ اچانک بچہ گاڑی کے سامنے آجاتا ہے۔ وہ غیر ارادی طور پر بریک لگاتا ہے اور بچے کی جان بچا لیتا ہے۔ اس کے بعد وہ دونوں اپنی راہ لیتے ہیں۔ یہ اس لیے ممکن ہوا کیونکہ بچپن میں اُس شخص اور اُس کے آبا و اجداد کو ایسی ہی رعایات سے نوازا گیا تھا۔ یہ نظریہ کئی نسلیں گزرنے کے بعد جِملت بنا اس لیے بریک لگانے سے پہلے اُس شخص نے سوچا تک نہیں۔ لیکن صورتِ حال ہمیشہ ایسی نہ تھی۔ ایسا وقت بھی ہو گزرا ہے جب تمہارے آبا و اجداد بریک لگانے سے پہلے سوچا کرتے تھے۔ ایسا وقت بھی ہو گزرا ہے جب وہ بچے کو کچل دیا کرتے تھے یا بچے کو کچل دیا کرتے تھے اور اُس کے بعد گاڑی سے نکل کر بچے کو کھا جایا کرتے تھے اور اُس کے بعد گاڑی آگے بڑھا دیتے تھے، جیسے کہ کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ اس لیے اُس شخص کا بچے کو دیکھنے کے بعد غیر ارادی طور پر بریک لگانا کئی ہزار سالوں کے ارتقائی عمل کا نچوڑ ہے۔ یہ جِملت کے بعد نظریے اور نظریے کے بعد جِملت کی تخلیق کا ثمر ہے۔ بایں وجہ اس ذہنیت کی حفاظت بہت زیادہ احتیاط کے ساتھ کرنی چاہیے۔

چھ۔ نور مساوی

اگر بقا خطرے سے دوچار ہو تو نیکی اور بدی کے مابین برتری کی جنگ ہمیشہ بدی جیتی ہے۔ اس لیے اگر نور مساوی کی سمت سفر مقصود ہے تو جِملت بقا کو اس معاملے سے خارج کرنا ناگزیر ہے۔

تم ایک قطعہ جغرافیائی، جو کہ سطح ارض پر زمین کا ایک ٹکڑا ہے، کے ذاتی مفاد کی حفاظت کرنے سے آگے نہیں دیکھ سکتے۔ یہ تمہارا مُغلقِ عقلی ہے۔ اس ذہنیت کی تقطیر اجتماعی سے انفرادی سطح تک ہوتی ہے۔ نتیجتاً، آنے والی

نسلیں نزدیک بین ہوتی ہیں۔ غیر اخلاقیات کی گرد تلے وسیع تر مفاد کہیں کھو جاتا ہے۔ ایک جسم میں کئی دماغ نہیں ہو سکتے۔ یہ ممالک جن کی حفاظت تم بڑے ہی جوش و خروش کے ساتھ کرتے ہو، اب ارتقا کے ساتھ ہم آہنگ نہیں رہے۔ درحقیقت یہ ارتقا کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ یہ فساد کی جڑ اور مجذوب کی بڑ ہیں۔ مقامی یا غیر مقامی جیسی کوئی چیز نہیں؛ یہ سب تمہارے دماغ کا فتور ہے۔ تم حکم کے ساتھ ہم آہنگ نہیں رہے؛ قدرت غیر جانبدار؛ جبکہ، لوگ جانبدار ہیں۔ اے نو خیز پرندو، کھلے آسمان کی جانب اڑ جاؤ۔ درست سمت کو خلوص نیت کے ساتھ بڑھو اور خدا تمہاری رہنمائی کرے گا۔ کیوں زمین کے ایک حقیر ٹکڑے کی خاک و رزی بقیہ زمین کو نقصان پہنچا کر کی جائے؛ جبکہ، ساری زمین ہی تمہاری ہے۔

انفرادی طور پر اخلاقیات کا معیار اعلیٰ ہے۔ لیکن تہذیب جِلتاً بچے کو کچل ڈالتی ہے، اُسے کھا جاتی ہے اور آگے کو بڑھ جاتی ہے، جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ وہ جنگلیوں سے مختلف نہیں کیونکہ وہ خود سے مشابہ دوسری تہذیب کو مارتی اور اُس کا گوشت کھاتی ہے۔ یہ موجودہ نظام جہاں کی نظریاتی سرحد ہے۔ کچھ گز زمین کے حصول کے لیے اربوں نے لوٹ مار کی اور اربوں موت کے گھاٹ اتر گئے۔ انسانیت چند فٹ سے آگے مخلصانہ سوچ رکھنے کی صلاحیت سے محروم ہے۔ اس کے باہر جو کچھ بھی ہے، خفی ہے۔ جمود کا شکار پانی ماحول کو پُر تعفن بنا رہا ہے اور کافی نقصان پہلے ہی ہو چکا ہے۔ تعصب جلد ختم نہیں ہوتا اور نہ ہی عدم برداشت آسانی سے گھٹ سکتا ہے۔ اے متحد دنیا کا مطلب سمجھنے سے قاصر انسان، تمہارا ذہن ابھی غیر جانبدار نہیں ہوا۔ معرفت حاصل کرو۔ ذاتی مفاد نے موجودہ نظام جہاں کو پراگندہ کر رکھا ہے؛ اس جسم میں روح نہیں ہے۔ تم جذباتی ہستی ہو، کوئی مکانیکی ہستی نہیں اور اسی لیے تمہیں ایک ایسے نظام کی اشد ضرورت ہے جس کے سینے میں دھڑکتا ہوا دل ہو۔ ایسا نظام جو خاندانی اقدار انتظام جہاں کے عین سینے میں شامل کر دے۔ یہی تو ہے نغمہ نبض۔



سبھی بحرِ عدم میں کھو گئے ہیں
تری رفعت، مرا پاتال اور ہم



اُبھرتا سورج
بیتِ بٹوں؛ ۲۳ دسمبر، ۲۰۲۳ کی صبح

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی

ایک۔ بیت

بیتِ بنوں کا داخلی دروازہ مُقَفَّل ہے۔ نظریاتی سرحد عبور کرنے کے بعد تم ایک وادیِ دل آویز میں داخل ہو گے جہاں میانِ حجابِ گُہرِ آلود ایک قدیم درخت واقع ہے۔ اُس کی تین پیچدار شاخوں پر دو مرغانِ لطیف سماوی نغمات گنگنا رہے ہیں۔ تم اکیلے آقا شاہ کو اسی درخت کے نیچے پاو گے۔ آنکھیں بند کرو۔۔۔ تمہیں سب کچھ صاف دکھائی دے گا، آنکھیں کھولو اور سب غائب۔ گرمیِ بزمِ خیالِ ذہن کے اندر تلاش کرو۔ اُسے جگاؤ؛ وہ سبز آنکھوں والا بچہ، پیش رو ہے [اگر تم اپنی روش نہ بدلو اور بچوں کے مانند نہ بنو تو جنت کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہو سکو گے]۔ اُسے کچھ مدّت کے لیے تمہاری رہنمائی کی اجازت دے دی گئی ہے؛ اُس کا ہاتھ تھام لو۔ وہ تمہیں مدد و جزر کی آخری نشانی ہے۔ وہ نغمہٴ نبض کا حامل تھا۔ وہ ایک ایسے قبیلے کا ناجی واحد ہے جو کبھی اُس حاشیے پر ٹٹماتا تھا جسے دیوانگی اور فرزانگی کے بیچ حائل کر دیا گیا ہے۔ ماضی کی اُس پُربہجان تہذیب کی سراسر تباہی کا منظر تمہاری سوچ سے بھی بالاتر ہے۔ کچھ عرصے تک تمہارے پاس ماسوا اِس بچے کے اور کچھ نہیں۔ نہ تو تمہیں ماضی کے بارے میں کچھ پتا ہے اور نہ تو تم مستقبل ہی کے بارے میں کچھ جانتے ہو۔ تم صرف احساس کی پیروی کر سکتے ہو۔ پناہِ اوّل۔۔۔ بیتِ بنوں۔۔۔ گھر تک اُس کی پیروی کرو۔

اُس کی پرورش وہاں بڑی احتیاط اور محبت کے ساتھ کی گئی تھی تاکہ مُقَلّ داخلی دروازہ مقررہ وقت پر کھولا جا سکے۔ اسے پناہِ اوّل سے آگے جانے کی اجازت نہیں۔ وہ آلہ تیار ہونے کا انتظار کر اور بہت لمبے عرصے سے یہاں موجود ہے۔ جب نغمہ نبض تمہاری روح پر دستک دینا شروع کر دے تو وہ بس ایک آخری مرتبہ کہیں غائب ہو جائے گا اور اس مہد کی گہرائیوں میں تا ابد سو جائے گا۔ تم تقریباً پہنچ چکے ہو بس ایک ہلکورے کی ضرورت ہے۔ بیتِ بٹوں سرزمینِ خفی میں تمہاری نظریاتی سرحد سے کچھ پرے واقع ہے۔ یہ گھر مستقبل کے جدید۔آقاشابی نظام کا مَنَصّہ شہود ہے۔ ایک مرتبہ پھر شبّان حقیقی کی قنديل ایک غیر دریافت شدہ سرزمین پر تمہاری رہنمائی کے لیے روشن کر دی گئی ہے۔



حاشیہ



طفلاڻ جنٽ

دو۔ جدول

دو۔ ا۔۔۔ جدول اول: کلید

دو۔ (۱)۔۔۔ ا۔ جغرافیائی خصلت

اسکور	پارے	ع ش
۱/+ -	تنازعہ	۱
۱/+ -۵ ب۔ ۹+	(۱) حاکم ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی قطعہ جغرافیائی پر موجودگی (۲) دنیا بھر میں سب سے زیادہ بیرون ملک فوجی اڈوں کی موجودگی اعلانہ ایٹمی قوت	۲
۱/+ -۵	زمین بند	۳
۱/+ -۵	۲۰۵۰۰۰ مربع کلومیٹر سے کم رقبہ	۴
۱/+ -	۵۰ سال سے کم عمر	۵

دو۔ (۲)۔۔۔ ل۔ نظریاتی خصلت

اسکور	پارے	ع ش
۱/+ -۵	(۱) مقامی زبان بولنے والوں کی تعداد کا دنیا بھر میں ۵۰ ملین سے زیادہ ہونا (۲) دوسرے ملک کے بادشاہ کا ملک کا سربراہ ہونا	۱
۱/+ -	گزشتہ ۳ سالوں میں غیر ملکی امداد کی وصولی	۲
۱/+ -	گزشتہ ۳۰ سالوں میں فوج کا اقتدار میں ہونا	۳
۱/+ -	اندرونی مہاجرین کی تعداد کا ۹ ملین سے زیادہ ہونا	۴
۱/+ -	سماجی ترقی اسکور کا ۶۰ سے زیادہ ہونا	۵

دو۔ (۳)۔۔۔۔۔م۔ اقتصادی خصلت

ع ش	پارے	اسکور
۱	۱۰۰ بلین ڈالر سے زائد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا اندرونی ذخیرہ	+/- ۱
۲	۱۰۰ بلین ڈالر سے زائد سالانہ برآمدات	+/- ۱
۳	۱۰۰ بلین ڈالر سے زائد مجموعی ملکی پیداوار	+/- ۱
۳	۰.۹ سے زائد انسانی ترقیاتی اشاریہ	+/- ۱
۵	۹% سے زائد سالانہ عالمی صنعتی پیداوار کی صلاحیت	+/- ۱

دو۔ (۲)۔۔۔۔۔حوالہ جات

۱۔ ایک

پچھلے ۵۰ سالوں میں خانہ جنگی / فوجی تنازعہ اپنے دائرے میں علیحدگی پسند تنازعات اور دوسرے ممالک کے ساتھ جنگوں کو محیط کرتی ہے۔

خانہ جنگی کا مطلب دو مسلح گروہوں کے درمیان طویل جنگ آزادی ہے۔ لہذا درج ذیل اقسام کو خانہ جنگی نہیں سمجھا جائے گا:

- ریاست کی جانب سے مخالفین پر جبر۔
- جرائم، گینگ یا کارٹیل تشدد۔
- آزادی سے پہلے کے تنازعات – صرف سابقہ ریاست کی تاریخ میں شمار کیے جائیں گے۔

- دو ملکوں کے مابین فوجی تنازعے کی صورت میں:
- منفی اُسے ملے گا جس کے حکم کا مرحلہ کمتر ہو۔
 - وہ جنگ ملک کے لیے منفی تصور نہیں کی جائے گی جو مکمل طور پر بیرون ملک لڑی گئی۔
 - حاکم ناب اور حاکم کے حوالے سے محض فوجی تنازعے کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے گا اور خانہ جنگی کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھا جائے گا۔

دیکھیے (دو-ح (۱)۔۔۔ وضاحتی تحاریر برائے جدول نمونہ، عدد شمار ۱۱، ۱۱ حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے) 86

جدول ہفتم: کلید لا۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

۱۔ دو

- بیرون ملک فوجی اڈوں والے حاکم
- حاکم ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی قطعہ جغرافیائی پر موجودگی۔
 - حاکم ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی دوسرے حاکم ناب یا حاکم کی قطعہ جغرافیائی پر موجودگی کو منفی تصور نہیں کیا جائے گا۔

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_with_overseas_military_bases

دیکھیے (دو-ح (۱)۔۔۔ وضاحتی تحاریر برائے جدول نمونہ، عدد شمار ۱۱، ۱۱ حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے) 87

فرانس کے بیرون ملک فوجی اڈے درج ذیل ممالک میں واقع ہیں:

- | | |
|----------------------|---------------|
| (۱) جرمنی | (۶) سینگال |
| (۲) جبوتی | (۷) ماریطانیہ |
| (۳) متحدہ عرب امارات | (۸) چاڈ |
| (۴) آئیوری کوسٹ | (۹) عراق |
| (۵) گیبون | (۱۰) اردن |
| روس | |

- | | |
|---------------|-------------------------|
| (۸) لیبیا | (۱) ارمینیا |
| (۹) مالی | (۲) بیلاروس |
| (۱۰) مالدووا | (۳) برکینا فاسو |
| (۱۱) نايجر | (۴) وسطی افریقی جمہوریہ |
| (۱۲) شام | (۵) جارجیا |
| (۱۳) تاجکستان | (۶) قازقستان |
| (۱۴) یوکرین | (۷) کرغیزستان |
| | <u>برطانیہ</u> |

- | | |
|-----------------------|-----------------------|
| (۸) نايجيريا | (۱) بیلیز |
| (۹) ناروے | (۲) برونائی دارالسلام |
| (۱۰) سلطنتِ عمان | (۳) قبرص |
| (۱۱) قطر | (۴) جبوتی |
| (۱۲) سعودی عرب | (۵) جرمنی |
| (۱۳) سیرالیون | (۶) کینیا |
| (۱۴) سنگاپور | (۷) نیپال |
| (۱۵) متحدہ عرب امارات | |

امریکہ

(۱) البانیا	(۸) کیمرون	(۱۵) آئس لینڈ
(۲) آسٹریلیا	(۹) کیوبا	(۱۶) عراق
(۳) بہاماس	(۱۰) جبوتی	(۱۷) اسرائیل
(۴) بحرین	(۱۱) استونیا	(۱۸) اطالیہ
(۵) بلجیئم	(۱۲) جرمنی	(۱۹) جاپان
(۶) بوسنیا و ہرزیگووینا	(۱۳) یونان	(۲۰) اردن
(۷) بلغاریہ	(۱۴) ہونڈیورس	(۲۱) کینیا
(۲۲) کوسووہ	(۲۹) فلپائن	(۳۶) سنگاپور
(۲۳) کویت	(۳۰) پولینڈ	(۳۷) جنوبی کوریا
(۲۴) لتھوینیا	(۳۱) پرتگال	(۳۸) ہسپانیہ
(۲۵) نیدرلینڈ	(۳۲) قطر	(۳۹) شام
(۲۶) ناٹجبر	(۳۳) رومانیہ	(۴۰) ترکی
(۲۷) ناروے	(۳۴) سعودی عرب	(۴۱) امارات
(۲۸) عمان	(۳۵) سیشلز	(۴۲) برطانیہ
		(۴۳) ڈنمارک

۱- تین

زمین بند سے مراد یہ ہے کہ کسی ملک کو آزاد سمندر تک رسائی حاصل نہ ہو۔ لہذا وہ ممالک جنہیں بحرِ داخلی تک رسائی ہے لیکن جن کا کوئی بیرونی اتصال نہیں، جیسے بحیرہ قزاق، وہ بھی زمین بند شمار کیے جائیں گے۔

https://en.m.wikipedia.org/wiki/Landlocked_country

جدول ہفتم: کلید لا۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

۱- چار

نظریہ شمولِ اراضی:

ہر ملک کا مجموعی رقبہ حسبِ ذیل تخصیصی اصول کے تحت متعین کیا گیا ہے تاکہ تمام زمینی رقبہ مکمل طور پر شامل ہو جائے:

- ۱۔ جس اراضی پر کسی ریاست کا باضابطہ دعویٰ ہو، وہ اسی ریاست کے رقبے میں شامل کی جائے گی۔
- ۲۔ باہم متداخل دعوؤں کی صورت میں قدیم ترین باضابطہ دعویٰ کو ترجیح حاصل ہوگی۔
- ۳۔ ہر زمینی حصہ صرف ایک بار شمار کیا جائے گا۔
- ۴۔ سمندر پار علاقے اور تابع خطے متعلقہ مادرِ ریاست کے رقبے میں شمار ہوں گے۔
- ۵۔ غیر دعویٰ شدہ اراضی اس ریاست کو دی جائے گی جس کی ساحلی حدود اس کے قریب ترین ہوں۔

یہ نظریہ تمام زمینی علاقوں کو باضابطہ اور مسلسل علاقائی دعوؤں کے مطابق مختص کرتا ہے۔ یہ طریقہ کار اس ساختی ترجیح کی عکاسی کرتا ہے کہ کوئی بھی علاقہ واضح اختیار کے بغیر نہ رہے۔ فی الوقت یہ نظریہ صرف زمینی حدود تک

محدود ہے؛ تاہم، مناسب وقت پر اس کے ضوابطِ اطلاق بحری علاقوں تک بھی توسیع حاصل کریں گے تاکہ زمین کا کوئی حصہ بے نگران نہ رہے۔

معاهدہ انٹارکٹیکا نہ تو سابقہ علاقائی دعوؤں کو ختم کرتا ہے اور نہ ہی ان کی توثیق کرتا ہے؛ بلکہ وہ انہیں برقرار رکھتے ہوئے ان کی توسیع کی اجازت نہیں دیتا۔ چونکہ، یہ دعوے بطور رسمی اظہارِ حاکمیت بدستور موجود ہیں، اس لیے انہیں متعلقہ دعویدار ریاستوں کے علاقائی دائرہ اختیار میں شامل کیا جاتا ہے۔

عدد شمار	ملک	رقبہ	اضافی خطے	اضافی رقبہ	کل رقبہ	تبصرات
۱	ارجنٹینا	۲.۸	-	-	۲.۸	ارجنٹینا کا انٹارکٹیکا پر دعویٰ مکمل طور پر اس خطے کے اندر آتا ہے جو ضابطہ ۲ کے تحت برطانیہ کے لیے مختص کیا گیا ہے۔
۲	آسٹریلیا	۷.۷	انٹارکٹیکا کے علاقائی دعوے	۵.۹	۱۳.۶	-
۳	چلی	۰.۷۵	انٹارکٹیکا کے علاقائی دعوے	۰.۳	۱	اصل دعویٰ = ۱.۲ برطانیہ کے ساتھ متداخل حصہ = ۰.۹ برطانیہ کے ساتھ غیر متداخل حصہ = ۰.۳ خالص حصہ = ۰.۳
۴	ڈنمارک	۰.۰۴	گرین لینڈ	۲.۱۷	۲.۲	-
۵	فرانس	۰.۵	۱. سمندر پار محکمہ جات ۲. سرزمین ادیلی (انٹارکٹیکا کے علاقائی دعوے)	۰.۰۹ ۰.۴	۱	-

۶	مراکش	۰.۴	مغربی صحارا	۰.۳	۰.۷	-
۷	نیوزی لینڈ	۰.۲۷	۱. راس انحصار ۲. سرزمین میری بیرڈ	۰.۴۵	۰.۷۲	غیر دعویٰ شدہ سرزمین میری بیرڈ جغرافیائی طور پر نیوزی لینڈ کے سب سے قریب واقع ہے اور اگر اس پر باقاعدہ دعویٰ موجود ہوتا تو ضابطہ ۵ کے تحت یہ علاقہ نیوزی لینڈ کو مختص کیا جاتا۔ تاہم؛ چونکہ، اس نوعیت کا کوئی دعویٰ پیش نہیں کیا گیا، اس لیے اسے نیوزی لینڈ کے کل رقبے میں شامل نہیں کیا گیا۔
۸	ناروے	۰.۳۷	سرزمین ملکہ ماود	۲.۷	۳.۰۷	-
۹	برطانیہ	۰.۲۴	۱. سمندر پار علاقے ۲. انٹارکٹیکا کے علاقائی دعوے	۰.۰۲	۱.۹۶	انٹارکٹیکا پر باقاعدہ دعویٰ برطانیہ = ۱۹۰۸ ارجنٹینا = ۱۹۴۰ کی دہائی چلی = ۱۹۴۰ کی دہائی لہذا ضابطہ ۲ کے مطابق برطانیہ کا دعویٰ غالب تصور کیا جائے گا۔

https://en.m.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_and_dependencies_by_area

جدول ہفتم: کلید لا۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۲

۱۔ پانچ

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_date_of_formation

جدول ہفتم: کلید لا۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_date_of_formation

ل۔ ایک

۱۔ مقامی زبان بولنے والوں کی تعداد کا دنیا بھر میں ۵۰ ملین سے زیادہ ہونا

اس جدول کے لیے مادری زبان سے مراد کسی ملک کی وہ غالب پہلی زبان (L1) ہے جو بچپن میں سیکھی جاتی ہے اور اکثریتی آبادی بولتی ہے؛ چنانچہ، اسی غالب مادری زبان کے دنیا بھر میں بولنے والوں کی تعداد کو شمار کیا گیا ہے۔ افریقی ممالک میں انگریزی یا فرانسیسی جیسی نوآبادیاتی زبانوں کو مادری زبان تصور نہیں کیا گیا جہاں مقامی زبانیں بدستور بنیادی L1 ہیں؛ جبکہ، لاطینی امریکی ممالک میں ہسپانوی اور پرتگالی کو مادری زبان شمار کیا گیا ہے کیونکہ یہ وہاں اکثریتی آبادی کی غالب بین النسلی L1 بن چکی ہیں، اور نوآبادیات سے قبل کی زبانیں نسبتاً کم آبادی بولتی ہے۔

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_languages_by_total_number_of_speakers

جدول ہفتم: کلید لا۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴
وہ ممالک جن میں دوسرے ملک کا بادشاہ سربراہ مملکت ہے

ع ش	ملک	سربراہ مملکت کا تعلق
۱	اندورا	فرانس اور رومی کاتھولک کلیسا
۲	انٹگوا اور بربودا	برطانیہ (دولت مشترکہ قلمرو)
۳	آسٹریلیا	
۴	بہاماس	
۵	بیلیز	
۶	کینیڈا	
۷	گریناڈا	
۸	جمیکا	
۹	نیوزی لینڈ	
۱۰	پاپوا گنی جدید	
۱۱	سینٹ کیٹز و نیوس	
۱۲	سینٹ لوسیا	
۱۳	سینٹ وینسینٹ و گریناڈائنز	
۱۴	جزائر سولومن	
۱۵	تووالو	

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_current_monarchies

ل۔ دو

انڈونیشیا کو موصول ہونے والی غیر ملکی امداد کی مقدار ۶۲۹ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انڈونیشیا نے جتنی غیر ملکی امداد وصول کی اس سے زیادہ دی۔ تاہم، اسے جدول میں امداد دینے والا ملک ہی تصور کیا گیا ہے۔ یہ اس لیے کیونکہ اگر کسی بیرونی ذریعے سے انڈونیشیا میں غیر ملکی امداد کی مد میں رقوم منتقل کی جائیں، تو چاہے مجموعی طور پر امداد دینے والا ہی کیوں نہ ہو، انڈونیشیا بمطابق جدول امداد وصول کنندہ تصور ہوگا۔

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_Official_Development_Assistance_received

جدول ہفتم: کلید لا۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

ل۔ تین

https://cs.mcgill.ca/~rwest/wikispeedia/wpcd/wp/m/Military_dictatorship.htm

جدول ہفتم: کلید لا۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

ل۔ چار

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_immigrant_and_emigrant_population

عدد شمار	ملک	اندرونی مہاجرین کی تعداد (ملین میں)
۱	اطالیہ	۶.۲
۲	ہسپانیہ	۴.۲
۳	آسٹریلیا	۴.۵
۳	کینیڈا	۴.۹
۵	متحدہ عرب امارات	۸.۵
۶	برطانیہ	۹.۵
۷	فرانس	۹.۵
۸	روس	۱۱.۶
۹	سعودی عرب	۱۳.۱
۱۰	جرمنی	۱۳.۱
۱۱	امریکہ	۵۰.۶

ل-پانچ

ع شمار	ملک	اسکور	عدد شمار	ملک	اسکور
۱	ناروے	۹۰.۷۳	۱۳	لکسمبرگ	۸۷.۳۸
۲	ڈنمارک	۹۰.۵۳	۱۵	نیوزی لینڈ	۸۷.۲۶
۳	فنلینڈ	۹۰.۳۶	۱۶	بلجیئم	۸۷.۲۲
۳	سویٹزر لینڈ	۹۰.۲۶	۱۷	جنوبی کوریا	۸۶.۳۷
۵	آئس لینڈ	۸۹.۵۳	۱۸	استونیا	۸۶.۱۶
۶	سویڈن	۸۹.۳۲	۱۹	برطانیہ	۸۶.۱۳
۷	نیدرلینڈ	۸۸.۹۷	۲۰	فرانس	۸۶.۰۷
۸	جرمنی	۸۸.۷۲	۲۱	ہسپانیہ	۸۵.۳۵
۹	جاپان	۸۸.۱۹	۲۲	اطالیہ	۸۵.۲۳
۱۰	کینیڈا	۸۸.۱۷	۲۳	چیک جمہوریہ	۸۵.۱۹
۱۱	آسٹریا	۸۸.۰۵	۲۴	پرتگال	۸۳.۷۵
۱۲	آسٹریلیا	۸۷.۸۳	۲۵	امریکہ	۸۳.۶۵
۱۳	آئر لینڈ	۸۷.۶۹	۲۶	مالٹا	۸۳.۵۲

اسکور	ملک	عدد شمار	اسکور	ملک	عدد شمار
۷۱.۹۹	روس	۵۹	۸۳.۱۹	سلوونینیا	۲۷
۷۱.۷۵	ایکواڈور	۶۰	۸۳.۷۶	سنگاپور	۲۸
۷۱.۳۹	بیلاروس	۶۱	۸۳.۷۱	لتھونیا	۲۹
۷۱.۲۶	برازیل	۶۲	۸۳.۱۸	قبرص	۳۰
۷۱.۲۳	بوسنیا و ہرزیگوینا	۶۳	۸۳.۱۷	اسرائیل	۳۱
۷۱.۲۲	سرینام	۶۴	۸۲.۴۶	لٹویا	۳۲
۷۱.۲۱	قازقستان	۶۵	۸۲.۴۳	یونان	۳۳
۷۰.۸۳	میکسیکو	۶۶	۸۲.۳۲	کروشیا	۳۴
۷۰.۷۰	پیرو	۶۷	۸۱.۲۹	سلوواکیہ	۳۵
۷۰.۷۰	امارات	۶۸	۸۰.۷۸	چلی	۳۶
۶۹.۹۵	جنوبی افریقہ	۶۹	۸۰.۶۵	کوسٹاریکا	۳۷
۶۹.۸۳	کولمبیا	۷۰	۸۰.۲۷	یوراگوئے	۳۸
۶۹.۸۰	تھائی لینڈ	۷۱	۸۰.۱۷	پولینڈ	۳۹
۶۹.۷۷	تونس	۷۲	۷۹.۶۰	بارباڈوس	۴۰
۶۹.۷۶	ڈومینیکا	۷۳	۷۸.۶۳	ارجنٹینا	۴۱
۶۹.۲۲	سری لنکا	۷۴	۷۸.۲۱	مجارستان	۴۲
۶۹.۰۱	کیپ ورڈی	۷۵	۷۶.۸۹	رومانیہ	۴۳
۶۸.۹۶	پیراگوئے	۷۶	۷۶.۸۱	بلغاریہ	۴۴
۶۸.۱۸	ویتنام	۷۷	۷۵.۸۰	سربیا	۴۵
۶۸.۰۵	بھوٹان	۷۸	۷۵.۵۸	ٹرینڈاڈ و ٹوباگو	۴۶
۶۸.۰۲	مالدیپ	۷۹	۷۵.۴۳	موریشس	۴۷
۶۷.۷۰	عمان	۸۰	۷۳.۷۸	ارمینیا	۴۸
۶۷.۳۶	فلپائن	۸۱	۷۳.۶۳	مونٹینیگرو	۴۹
۶۷.۳۲	اردن	۸۲	۷۳.۳۳	جارجیا	۵۰
۶۷.۲۳	کرغیزستان	۸۳	۷۳.۱۹	مالدووا	۵۱
۶۷.۲۱	منگولیا	۸۴	۷۳.۱۷	یوکرین	۵۲
۶۷.۱۵	بولیویا	۸۵	۷۳.۱۲	البانیا	۵۳
۶۷.۰۲	فجی	۸۶	۷۳.۰۸	ملائیشیا	۵۴
۶۶.۶۷	انڈونیشیا	۸۷	۷۳.۰۶	کویت	۵۵
۶۶.۵۹	ترکی	۸۸	۷۳.۰۲	پاناما	۵۶
۶۶.۴۸	لبنان	۸۹	۷۳.۳۸	جمیکا	۵۷
۶۶.۴۷	قطر	۹۰	۷۲.۷۳	مقدونیہ	۵۸

ع شمار	ملک	اسکور	عدد شمار	ملک	اسکور
۹۱	ازبکستان	۶۶.۱۲	۱۰۱	سعودی عرب	۶۳.۸۹
۹۲	بحرین	۶۶.۰۹	۱۰۲	ایران	۶۳.۴۲
۹۳	بوٹسوانا	۶۵.۸۹	۱۰۳	آذربائیجان	۶۳.۲۶
۹۴	چین	۶۵.۴۳	۱۰۴	ساوٹوم و پرنسیپ	۶۲.۳۹
۹۵	الجزائر	۶۵.۵۹	۱۰۵	گیبون	۶۲.۱۸
۹۶	گویانا	۶۵.۵۳	۱۰۶	نمیبیا	۶۲
۹۷	فلسطین	۶۵.۱۹	۱۰۷	ہونڈیورس	۶۱.۱۷
۹۸	گھانا	۶۳.۸۰	۱۰۸	نکاراگوا	۶۰.۲۳
۹۹	ایل سیلواڈور	۶۳.۳۲	۱۰۹	گواتیمالا	۶۰.۲۱
۱۰۰	مراکش	۶۳.۰۳	۱۱۰	بھارت	۶۰.۱۹

https://en.m.wikipedia.org/wiki/Social_Progress_Index

۱-۲

سال ۲۰۲۳ میں امریکی بلین ڈالر میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کا اندرونی ذخیرہ؛ ماخذ، اقوام متحدہ مجلس برائے تجارت و ترقی

درجہ	ملک	ذخیرہ	درجہ	ملک	ذخیرہ
۱	امریکہ	۱۲۷۸۷	۲۶	جاپان	۳۶۰
۲	چین	۳۵۳۳	۲۷	ترکی	۲۷۹
۳	برطانیہ	۳۰۰۵	۲۸	اسرائیل	۲۷۵
۴	نیدرلینڈ	۲۷۷۷	۲۹	ناروے	۲۷۰
۵	سنگاپور	۲۱۵۶	۳۰	ملائیشیا	۲۷۰
۶	ہانگ کانگ	۲۱۲۳	۳۱	تھائی لینڈ	۲۶۷
۷	کینیڈا	۱۷۶۸	۳۲	چلی	۲۵۸
۸	آئر لینڈ	۱۳۳۶	۳۳	جنوبی کوریا	۲۵۷
۹	جرمنی	۱۲۰۳	۳۴	چیک	۲۳۶
۱۰	برازیل	۱۱۰۳	۳۵	جنوبی افریقہ	۲۳۸
۱۱	لکسمبرگ	۱۰۹۷	۳۶	کولمبیا	۲۳۳
۱۲	بلجئیم	۱۰۵۵	۳۷	رومانیہ	۲۱۶
۱۳	فرانس	۱۰۱۵	۳۸	ویتنام	۲۱۵
۱۴	سویٹزرلینڈ	۹۵۵	۳۹	مصر	۲۰۱
۱۵	آسٹریلیا	۹۳۷	۴۰	پرتگال	۱۹۶
۱۶	ہسپانیہ	۹۱۳	۴۱	یونان	۱۶۹
۱۷	اطالیہ	۷۸۳	۴۲	نائیجیریا	۱۶۸
۱۸	میکسیکو	۶۹۳	۴۳	پیرو	۱۶۵
۱۹	روس	۵۸۹	۴۴	فنلینڈ	۱۶۰
۲۰	سویڈن	۵۵۵	۴۵	سعودی عرب	۱۵۱
۲۱	بھارت	۵۳۳	۴۶	ارجنٹینا	۱۳۰
۲۲	پولینڈ	۳۰۳	۴۷	ڈنمارک	۱۲۵
۲۳	امارات	۳۸۵	۴۸	فلپائن	۱۱۹
۲۴	آسٹریا	۳۸۳	۴۹	مجارستان	۱۱۹
۲۵	انڈونیشیا	۳۷۷	۵۰	نیوزیلینڈ	۹۹

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_received_FDI

۴- دو

ماخذ: عالمی بینک، عالمی ترقیاتی اشاریہ، ایشیا اور خدمات کی برآمدات (موجودہ امریکی ڈالر)

طریقہ کار: ۲۰۱۳ تا ۲۰۲۳ حسابی اوسط مرتب کی گئی۔

اکائی: ارب امریکی ڈالر (اعداد و شمار کو ملین امریکی ڈالر سے ارب میں تبدیل کر کے قریب ترین مکمل عدد تک گول کیا گیا ہے)۔

درجہ	ملک	برآمدات	درجہ	ملک	برآمدات
۱	چین	۲۴۸۰	۲۱	آسٹریلیا	۳۲۹
۲	امریکہ	۲۳۹۲	۲۲	پولینڈ	۳۱۵
۳	جرمنی	۱۶۷۶	۲۳	سعودی عرب	۲۹۹
۴	برطانیہ	۹۰۳	۲۴	تھائی لینڈ	۲۹۸
۵	فرانس	۸۸۲	۲۵	برازیل	۲۸۷
۶	جاپان	۸۶۱	۲۶	ترکی	۲۶۰
۷	نیدرلینڈ	۷۹۳	۲۷	سویڈن	۲۶۰
۸	جنوبی کوریا	۶۹۳	۲۸	ویتنام	۲۵۹
۹	سنگاپور	۶۸۲	۲۹	آسٹریا	۲۳۳
۱۰	اطالیہ	۶۲۹	۳۰	ملائیشیا	۲۳۳
۱۱	جنوبی ایشیا	۶۲۰	۳۱	انڈونیشیا	۲۲۵
۱۲	کینیڈا	۵۷۶	۳۲	ڈنمارک	۲۱۰
۱۳	بھارت	۵۵۳	۳۳	ناروے	۱۸۷
۱۴	آئر لینڈ	۵۱۹	۳۴	چیک	۱۸۳
۱۵	سویٹزرلینڈ	۵۱۵	۳۵	لکسمبرگ	۱۳۵
۱۶	میکسیکو	۳۸۷	۳۶	مجارستان	۱۳۲
۱۷	روس	۳۸۲	۳۷	اسرائیل	۱۱۷
۱۸	ہسپانیہ	۳۷۷	۳۸	جنوبی افریقہ	۱۱۱
۱۹	بلجیئم	۳۵۰	۳۹	فنلینڈ	۱۰۵
۲۰	امارات	۳۱۳	۴۰	پرتگال	۱۰۱

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_exports

۲- تین

مجموعی ملکی پیداوار ملین امریکی ڈالریں

ع ش	ملک	پیداوار	ع ش	ملک	پیداوار
۱	امریکہ	۲۸۷۸۱۰۸۳	۲۹	اسرائیل	۵۳۰۶۶۳
۲	چین	۱۸۵۳۲۶۳۳	۳۰	متحدہ عرب امارات	۵۲۷۷۹۶
۳	جرمنی	۳۵۹۱۱۰۰	۳۱	ناروے	۵۲۶۹۵۱
۳	جاپان	۳۱۱۰۳۵۲	۳۲	سنگاپور	۵۲۵۲۲۸
۵	بھارت	۳۹۳۷۰۱۱	۳۳	فلپائن	۳۷۱۵۱۶
۶	برطانیہ	۳۳۹۵۲۶۱	۳۳	ویتنام	۳۶۵۸۱۳
۷	فرانس	۳۱۳۰۰۱۳	۳۵	ایران	۳۶۳۱۸۱
۸	برازیل	۲۳۳۱۳۹۱	۳۶	بنگلا دیش	۳۵۵۱۶۲
۹	اطالیہ	۲۳۲۸۰۲۸	۳۷	ملائیشیا	۳۳۵۵۱۹
۱۰	کینیڈا	۲۲۳۲۱۸۲	۳۸	ڈنمارک	۳۰۹۹۸۹
۱۱	روس	۲۰۵۶۸۳۳	۳۹	کولمبیا	۳۸۶۰۷۶
۱۲	میکسیکو	۲۰۱۷۰۲۵	۴۰	جنوبی افریقہ	۳۷۳۲۳۳
۱۳	آسٹریلیا	۱۷۹۰۳۳۸	۴۱	رومانیہ	۳۶۹۹۷۱
۱۴	جنوبی کوریا	۱۷۶۰۹۳۷	۴۲	مصر	۳۳۷۵۹۳
۱۵	ہسپانیہ	۱۶۳۷۱۱۳	۴۳	پاکستان	۳۳۸۲۳۷
۱۶	انڈونیشیا	۱۳۷۵۶۹۰	۴۳	چلی	۳۳۳۷۶۰
۱۷	نیدرلینڈ	۱۱۳۲۵۱۳	۴۵	چیک جمہوریہ	۳۲۵۸۸۰
۱۸	ترکی	۱۱۱۳۵۶۱	۴۶	فنلینڈ	۳۰۸۰۵۵
۱۹	سعودی عرب	۱۱۰۶۰۱۵	۴۷	پرتگال	۲۹۸۹۳۹
۲۰	سویٹزرلینڈ	۹۳۸۳۵۸	۴۸	قازقستان	۲۹۶۷۳۰
۲۱	پولینڈ	۸۳۳۶۲۳	۴۹	پیرو	۲۸۲۳۵۸
۲۲	تائیوان	۸۰۲۹۵۸	۵۰	الجزائر	۲۶۶۷۸۰
۲۳	بلجیئم	۶۵۵۱۹۲	۵۱	عراق	۲۶۵۸۹۳
۲۴	سویڈن	۶۲۳۰۳۸	۵۲	نیوزی لینڈ	۲۵۷۶۲۶
۲۵	ارجنٹینا	۶۰۳۲۶۰	۵۳	نائجیریا	۲۵۲۷۳۸
۲۶	آئر لینڈ	۵۶۳۰۲۰	۵۴	یونان	۲۵۰۲۷۶
۲۷	تھائی لینڈ	۵۳۸۸۹۰	۵۵	قطر	۲۳۳۶۸۶
۲۸	آسٹریا	۵۳۰۸۸۷	۵۶	مجارستان	۲۲۳۳۱۳

ع ش	ملک	پیداوار	ع ش	ملک	پیداوار
۵۷	ایتھوپیا	۲۰۵۱۳۰	۶۵	گواتیمالا	۱۱۰۰۳۵
۵۸	یوکرین	۱۸۸۹۳۳	۶۶	سلطنتِ عمان	۱۰۸۹۲۷
۵۹	کویت	۱۶۰۳۹۷	۶۷	بلغاریہ	۱۰۷۹۳۳
۶۰	مراکش	۱۵۲۳۷۷	۶۸	کینیا	۱۰۳۰۰۱
۶۱	سلوواکیہ	۱۳۰۸۰۸	۶۹	وینیزویلا	۱۰۲۳۲۸
۶۲	ڈومینیکا	۱۲۷۳۵۶	۷۰	ازبکستان	۹۷۹۵۶
۶۳	کیوبا	-	-	-	-
۶۴	ایکواڈور	۱۲۱۵۹۲	-	-	-

[https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_GDP_\(nominal\)](https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_GDP_(nominal))

۴-چار

انسانی ترقیاتی اشاریہ

ع ش	ملک	اشاریہ	ع ش	ملک	اشاریہ
۱	سویٹزرلینڈ	۰.۹۶۷	۱۶	متحدہ عرب امارات	۰.۹۳۷
۲	ناروے	۰.۹۶۶	۱۷	کینیڈا	۰.۹۳۵
۳	آئس لینڈ	۰.۹۵۹	۱۸	جنوبی کوریا	۰.۹۲۹
۴	ڈنمارک	۰.۹۵۲	۱۹	لکسمبرگ	۰.۹۲۷
۵	سویڈن		۲۰	امریکہ	
۶	آئر لینڈ	۰.۹۵۰	۲۱	سلووینیا	۰.۹۲۶
۷	جرمنی		۲۲	آسٹریا	
۸	سنگاپور	۰.۹۳۹	۲۳	جاپان	۰.۹۲۰
۹	نیدرلینڈ	۰.۹۳۶	۲۴	اسرائیل	۰.۹۱۵
۱۰	آسٹریلیا		۲۵	مالٹا	
۱۱	لختنشتائن		۲۶	ہسپانیہ	۰.۹۱۱
۱۲	بلجیئم	۰.۹۳۲	۲۷	فرانس	۰.۹۱۰
۱۳	فنلینڈ		۲۸	قبرص	۰.۹۰۷
۱۴	برطانیہ	۰.۹۳۰	۲۹	اطالیہ	۰.۹۰۶
۱۵	نیوزی لینڈ	۰.۹۳۹	۳۰	استونیا	۰.۸۹۹

ع ش	ملک	اشاریہ	ع ش	ملک	اشاریہ
۳۱	چیک	۰.۸۹۵	۳۹	قطر	۰.۸۷۵
۳۲	یونان	۰.۸۹۳	۴۰	سعودی عرب	
۳۳	بحرین	۰.۸۸۸	۴۱	پرتگال	۰.۸۷۳
۳۴	اندورا	۰.۸۸۳	۴۲	سان مارینو	۰.۸۶۷
۳۵	پولینڈ	۰.۸۸۱	۴۳	چلی	۰.۸۶۰
۳۶	لٹویا	۰.۸۷۹	۴۴	ترکی	۰.۸۵۵
۳۷	لتھونیا		۴۵	سلوواکیہ	
۳۸	کروشیا	۰.۸۷۸	-	-	-

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_Human_Development_Index

۲-پانچ

عدد شمار	ملک	صنعتی پیداوار (بلین ڈالر امریکی میں)	ملکی صنعتی پیداوار --- فیصد	عالمی صنعتی پیداوار --- فیصد
۱	چین	۲۰۱۰	۲۷%	۲۰%
۲	امریکہ	۱۸۶۷	۱۲	۱۸
۳	جاپان	۱۰۶۳	۱۹	۱۰
۴	جرمنی	۷۰۰	۲۳	۷
۵	جنوبی کوریا	۳۷۲	۲۹	۳
۶	بھارت	۲۹۸	۱۶	۳
۷	فرانس	۲۷۳	۱۱	۳
۸	اطالیہ	۲۶۳	۱۶	۳
۹	برطانیہ	۲۳۳	۱۰	۲
۱۰	تائیوان	۱۸۵	۳۱	۲

<https://www.brookings.edu/articles/global-manufacturing-scorecard-how-the-us-compares-to-18-other-nations/>

دو۔ (۵)۔۔۔ قیاسی تصورات

کچھ تصورات قیاسی ہوتے ہیں۔ اگر کوئی یہ بتلائے کہ فلاں شخص غریب ہے تو یہ اخذ کر لیا جاتا ہے کہ اُس کے پاس مالی وسائل کی کمی ہے لیکن یہ پتا نہیں چلتا کہ کتنی کمی ہے؟ اس کی کوئی واضح تعریف موجود نہیں، کیونکہ مختلف لوگوں کے غربت ماپنے کے مختلف معیار ہوتے ہیں۔

البتہ، اگر غربت کا تعین کرنے کے لیے لکیر کھینچنی ہو تو وہ مناسب سطح پر کھینچنی چاہیے تاکہ یہ دعویٰ قدرے وثوق کے ساتھ کیا جاسکے کہ فلاں شخص غریب ہے، یعنی، اس لکیر کو غربت کی روح کا احاطہ کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر اگر ایک شخص کی کل مالی حیثیت محض ایک ہزار روپے ہے تو وہ ہر معیار کے مطابق غریب ہی ہے۔ بعینہً مثل، اوپر دیے گئے جداول کوئی ریاضیاتی کلیہ نہیں۔ خصال اور پاروں کے قیاسی تصور کو قابل شناخت بنانے کے لیے ان دونوں کو الفاظ اور اعداد کے لبادے میں لپیٹا گیا ہے۔ لکیروں کو مناسب سطح پر کھینچا گیا ہے، یعنی، لکیروں نے حکم کی روح کا احاطہ کیا ہے۔

ملک کے نام اور بیت بنوں کے مطابق متعین نام میں فرق کا موازنہ کسی کیمیائی مادے کے عمومی اور تجارتی نام سے کیا جاسکتا ہے؛ عمومی نام غیر جانبدار ہوتے ہیں۔ بیت بنوں کی مثال ایک قطب نما کی سی ہے؛ یہ سمت کا تعین تو کر سکتا ہے لیکن رستے پر تمہیں از خود چلنا ہوگا۔ فیصلہ تمہارا ہے؛ چاہو تو تا ابد تنازع کے غلام بنے رہو اور چاہو تو ایک غیر جانبدار درجہ بندی کی تشکیل عمل میں لا کر اُسی کے مطابق، سب کی بجا آوری کے لیے، ضوابط وضع کرو۔

بیت بنوں میں اسکور اس بنیاد پر دیا جاتا ہے کہ کوئی ملک موجودہ ہیئت میں درجہ حاکم تک رسائی حاصل کرنے کی کتنی سکت رکھتا ہے۔ ممالک کا بیش اور کم ترین اسکور حسب ذیل ہوگا:

دو۔ ب۔۔۔ جدول دوم: بیش اور کم ترین

اسکور	حکم		
	ا۔ جغرافیہ	ل۔ نظریہ	م۔ اقتصاد
+۲۳	I. +۱	I. +۱	I. +۱
	II. +۹	II. +۱	II. +۱
	III. +۱	III. +۱	III. +۱
	IV. +۱	IV. +۱	IV. +۱
	V. +۱	V. +۱	V. +۱
	م کل = +۱۳	کل = +۵	کل = +۵
-۳۱	- ۱	- ۵	- ۱
	- ۵	- ۱	- ۱
	- ۵	- ۱	- ۱
	- ۵	- ۱	- ۱
	- ۱	- ۱	- ۱
	= - ۱۷	= - ۹	= - ۵

ملک کا نام حسب ذیل جدول کے مطابق دیا جاتا ہے:

دو۔ پ۔۔۔ جدول سوم: اسماء

ا۔ نسبِ حاکم		
ع ش	اسکور	اسم
۱	۷- تا ۱-	خارج خُرد
۲	۱ تا ۵	خارج کلاں
۳	۷ تا ۵	حاکم نو
۴	۷	حاکم نیم
۵	۱۵ تا ۹	حاکم ناب
۶	۲۳	حاکم
ب۔ نسبِ تابع		
۷	۳۱- تا ۱-	خارج خُرد تابع (ت)
۸	۱ تا ۵	خارج کلاں ت
۹	۷	تابع نو
۱۰	۹	محصور تابع نیم

اس لیے ممالک کے اسماء حسب ذیل ہوں گے:

دوست۔۔۔ جدول چہارم: خصال، پارے اور حکم

ع ش	ملک کا نام	خصال			اسکو ر	حکم
		ا	ل	م		
۱	ا	-۱ -۵ -۵ -۵ -۱ = -۱۷	-۵ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۹	-۱ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۵	-۳۱	خارج خُرد (ت) عدد شمار ۷
۲	ب	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۹	محصور تابع نیم عدد شمار ۱۰
۳	ج	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۳	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۳	خارج خُرد عدد شمار ۱
۴	د	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱۵	حاکم ناب عدد شمار ۵

۵	۵	$+۱$ $+۹$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۱۳$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	$+۲۳$	حاکم عدد شمار ۶
---	---	---	--	--	-------	--------------------

خصلت (۱، ل، یام) کی نفوذ پذیری کا تعین حسب ذیل طریق پر کیا جاتا ہے:

دو-ٹ۔۔۔ جدول پنجم۔ ا: خصلت نفوذ (نا) پذیری

اسکور	نفوذ پذیری	حیثیت	علامت
نسبِ حاکم			
۱۔ تک	نفوذ پذیر	بہت کمزور	-منفی
۱ تا ۳	اطلاقِ قانون پر منحصر	مبہم؛ کمزور یا مضبوط	-منفی یا +جمع
۵ تا ۱۳	نفوذ نا پذیر	بہت مضبوط	+جمع
نسبِ تابع			
منفی اسکور	نفوذ پذیر	بہت کمزور	-منفی
جمع اسکور	نفوذ نا پذیر	بہت مضبوط	+جمع

جدولِ چہارم میں، **ا** کے خصال بہت کمزور ہیں کیونکہ اُس کا اسکور $-1, -9, -5$ ہے (علامتاً **الم**)۔ **ب** کی خصلت بہت کمزور ہے کیونکہ اُس کا اسکور -1 ، **ل** خصلت بہت مضبوط کیونکہ اُس کا اسکور $+5$ اور **م** خصلت بہت مضبوط کیونکہ اُس کا اسکور بھی $+5$ ہے (علامتاً **الم**)۔ **د** کے خصال بہت مضبوط ہیں کیونکہ اُن کا انفرادی اسکور $+5$ ہے (علامتاً **الم**)۔

بالا جدول کے مطابق حاکم کے خصال کی انفرادی حیثیتِ نفوذ حسبِ ذیل ہوگی:

۳	۲	۱
+۱	+۱	-۱
+۱	-۱	-۱
-۱	-۱	-۱
-۱	-۱	-۱
-۱	-۱	-۱
= -۱	= -۳	= -۵
بہت کمزور / نفوذ پذیر	بہت کمزور / نفوذ پذیر	بہت کمزور / نفوذ پذیر

۵	۲
+	+۱
+۱	+۱
+۱	+۱
+۱	-۱
-۱	-۱
= +۳	= +۱
اطلاق قانون پر منحصر کمزور یا مضبوط، نفوذ (نا) پذیر	اطلاق قانون پر منحصر کمزور یا مضبوط، نفوذ (نا) پذیر

۷	۶
+۱	+۱
+۹	+۱
+۱	+۱
+۱	+۱
+۱	+۱
= +۱۳	= +۵
بہت مضبوط / نفوذ نا پذیر	بہت مضبوط / نفوذ نا پذیر

دو۔۔۔ جدول پنجم۔ ب نفوذ پذیری اور انساب

ایک

نسبِ حاکم		
ع ش	حکم	حیثیتِ خصال
۱	خارج	الم۔
۲	حاکم نو	الم+ل۔
۳	حاکم نیم	الم+ل۔
۴	حاکم ناب	الم+ل۔
۵	حاکم	

دو

نسبِ تابع		
ع ش	حکم	حیثیتِ خصال
۱	خارج	الم، الم+ل، الم+ل+ل...
۲	تابع نو	الم+ل، الم+ل+ل۔
۳	محصور تابع نیم	

دو۔۔۔ جدول پنجم۔ ج: نفوذ پذیری اور باہمی انحصار

جدول پنجم (۱) کے تحت خصال پر انفرادی حیثیت میں بحث کی گئی تھی۔ تاہم، باہمی انحصار کے ساتھ وہ درج ذیل طریق پر عمل پیرا ہوں گے:

ع ش	ا کا اسکور	ل کا اسکور	ا کا ل پر اثر
۱	-۱۷ تا ۳	۱ تا ۳	کمزور
۲	۵	۱	کمزور
۳	۵ تا ۱۳	۳	مضبوط
-	ل کا اسکور	م کا اسکور	ل کا م پر اثر
۳	-۹ تا ۱	۱ تا ۳	کمزور
۵	۳ تا ۵	۱ تا ۳	مضبوط
۶	تابع خصلت کو مضبوط سمجھا جاتا ہے اگر اُس کا اسکور + جمع ہو اور کمزور سمجھا جاتا ہے اگر اُس کا اسکور - منفی ہو۔		

ا	ل
- ۱	+ ۱
+ ۱	- ۱
+ ۱	+ ۱
+ ۱	- ۱
+ ۱	+ ۱
= + ۳	= + ۱

یہ کمزور۔ ا ہے اس لیے، بمطابق عدد شمار ۱، ل کی حیثیت کو بڑھا کر مبہم سے مضبوط نہیں بنا سکتا۔

ا	ل
+ ۱	+ ۱
+ ۱	- ۱
+ ۱	+ ۱
+ ۱	- ۱
+ ۱	+ ۱
= + ۵	= + ۱

یہ بہت مضبوط - ۱ ہے لیکن یہ، بمطابق عدد شمار ۲، مبہم ل جسکا اسکور ۱ ہے، کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط نہیں بنا سکتا ہے۔

۱	ل
+۱	+۱
+۱	+۱
+۱	+۱
+۱	-۱
+۱	+۱
= +۵	= +۳

یہ بہت مضبوط - ۱ ہے اور یہ، بمطابق عدد شمار ۳، مبہم ل جس کا اسکور ۳ ہے، کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط بنائے گا۔

۱	ل
+۱	+۱
+۹	+۱
+۱	+۱
+۱	-۱
+۱	+۱
= +۱۳	= +۳

یہ بہت مضبوط - ۱ ہے اور یہ، بمطابق عدد شمار ۳، مبہم ل جس کا اسکور ۳ ہے، کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط بنائے گا۔

۱	ل	م
+۱	+۱	-۱
+۱	-۱	-۱
+۱	+۱	+۱
+۱	-۱	+۱
+۱	+۱	-۱
= +۵	= +۱	= -۱

بہت مضبوط یا مضبوط۔ **ل** کا وجود، بہت مضبوط۔ **ا** کے بغیر ممکن نہیں۔ علاوہ ازیں، بہت مضبوط یا مضبوط۔ **م** کا وجود بہت مضبوط۔ **ا** اور بہت مضبوط یا مضبوط۔ **ل** کے بغیر ممکن نہیں۔ بالاجدول میں **ا** بہت مضبوط ہے (عدد شمار ۲)، البتہ، **ل** کمزور ہے (عدد شمار ۲) اور **م** بہت کمزور ہے۔

ا	ل	م
+۱	+۱	-۱
+۱	+۱	+۱
+۱	+۱	+۱
+۱	-۱	+۱
+۱	+۱	-۱
= +۵	= +۳	= +۱

بالاجدول میں **ا** بہت مضبوط ہے۔ اس لیے **ا**، مبہم۔ **ل** کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط بنادے گا (عدد شمار ۳)۔ اور **ل**، مبہم۔ **م** کی حیثیت کو بڑھا کر مضبوط بنادے گا (عدد شمار ۵)۔

دو۔۔۔ پاروں اور خصال کی افزائش

اگر خصال کا بغور مطالعہ کیا جائے تو درج ذیل پہلو اُجاگر ہوں گے:

۱

۱۔ ایک تنازعہ سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی استحکام کی ضرورت ہے۔

۲۔ دو فوجی اڈوں کی موجودگی سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی استحکام اور جارحیت کی ضرورت ہے۔

۳۔ تین و چار طبیعی جغرافیہ سے متعلقہ ہیں؛ یہ اُس وقت تک تبدیل نہیں ہو سکتے جب تک کہ جغرافیائی حدود تبدیل نہ ہو جائیں۔

۴۔ پانچ عمر سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی جس کا خاتمہ وقت کے ساتھ ہو جائے گا۔

حاکم ملک کی اخصلت کی ممکنہ تدریج حسبِ ذیل طور پر ہو گی:



ل

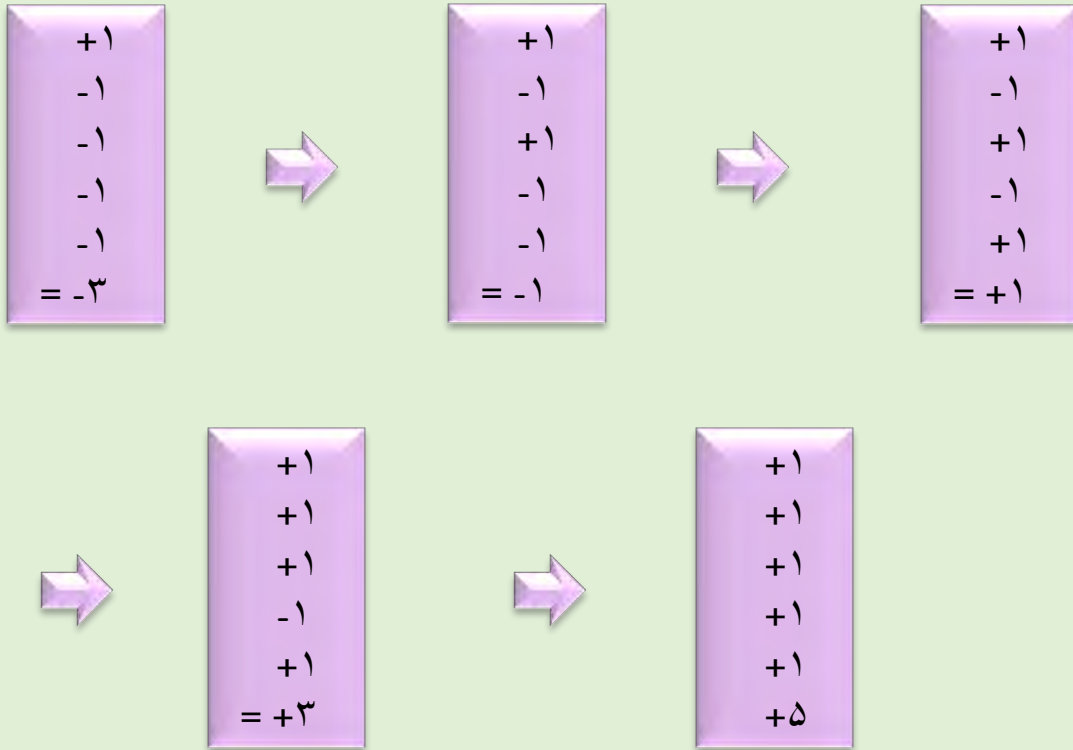
۱۔ ایک دنیا بھر میں مقامی زبان بولنے والوں کی تعداد سے متعلقہ ہے؛ یہ تعداد وقت کے ساتھ بڑھے گی۔ اس کا تعلق دوسرے ملک کے بادشاہ کا مملکت کے سربراہ ہونے سے بھی ہے؛ ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی ضرورت ہے۔

۲۔ دو و تین غیر ملکی امداد کی وصولی اور فوج کے اقتدار میں ہونے سے متعلقہ ہیں؛ ایسی کمیاں کہ جنہیں پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی ضرورت ہے۔

۳۔ چار اندرونی مہاجرین کی تعداد سے متعلقہ ہے؛ اس کا حصول سب سے زیادہ مشکل ہے کیونکہ لوگ محض انتہائی ترقی یافتہ ملک کی جانب ہی کھنچتے ہیں۔

۴۔ پانچ سماجی ترقی سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدتی جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی ضرورت ہے۔

حاکم ملک کی لخصلت کی ممکنہ تدریج حسبِ ذیل طور پر ہو گی:



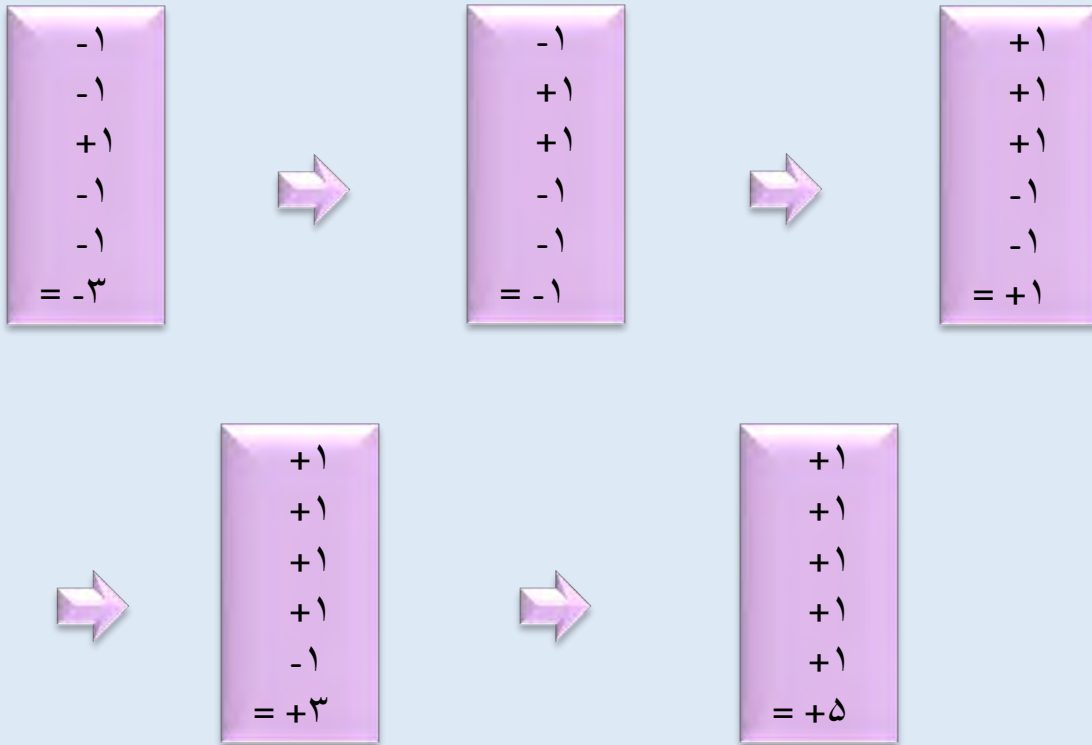
م

۱۔ م-ایک و دو براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری اور سالانہ برآمدات سے متعلقہ ہیں؛ ان کا حصول محض طویل مدتی جغرافیائی، نظریاتی اور اقتصادی استحکام کی صورت میں ہی ممکن ہے۔

۲۔ م-تین مجموعی ملکی پیداوار کے حجم میں زیادتی سے متعلقہ ہے؛ یہ ملکی ترقی کے ساتھ بڑھے گا۔

۳۔ م-چار و پانچ انسانی ترقیاتی اشاریے اور صنعتی پیداوار سے متعلقہ ہیں؛ ان کا حصول محض طویل مدتی جغرافیائی، نظریاتی اور اقتصادی استحکام کی صورت میں ہی ممکن ہے۔

حاکم ملک کی م-خصلت کی ممکنہ تدریج حسبِ ذیل طور پر ہو گی:



بالا کو مد نظر رکھتے ہوئے، خصال بطریق زیر تدریج پذیر ہوں گے:

دوسرے۔۔۔ جدول ششم: نمونہ

ملک	خصال			اسکور	حکم
	ا	ل	م		
نسبِ حاکم					
۱	-۱	+۱	-۱	-۷	خارجِ خُرد
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	-۱	-۱	-۱		
	= +۱	= -۳	= -۵		
۲	-۱	+۱	-۱	-۵	خارجِ خُرد
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	= +۳	= -۳	= -۵		
۳	-۱	+۱	-۱	-۳	خارجِ خُرد
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	+۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	= +۳	= -۳	= -۳		
۴	-۱	+۱	-۱	-۱	خارجِ خُرد
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	+۱	+۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	-۱	-۱		
	= +۳	= -۱	= -۳		

۵	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	+۱	خارج کلاس
۶	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = -۱	+۳	خارج کلاس
۷	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	+۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = +۱	+۵	خارج کلاس
۸	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = -۱	+۵	حاکم نو
۹	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	+۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = +۱	+۷	حاکم نو

۱۰	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ -۱ $+۱$ $= +۳$	-۱ $+۱$ $+۱$ -۱ -۱ $= -۱$	+۷	حاکم نیم
۱۱	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ -۱ $+۱$ $= +۳$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ -۱ -۱ $= +۱$	+۹	حاکم ناب
۱۲	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ -۱ $+۱$ $= +۳$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ -۱ $= +۳$	+۱۱	حاکم ناب
۱۳	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ -۱ $+۱$ $= +۳$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	+۱۳	حاکم ناب
۱۴	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	$+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $+۱$ $= +۵$	+۱۵	حاکم ناب تام

۱۵	+۱ +۹ +۱ +۱ +۱ = +۱۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۲۳	حاکم غول طالع
نسبِ تابع					
۱۶	-۱ -۵ -۵ -۵ -۱ = -۱۷	-۵ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۹	-۱ -۱ -۱ -۱ -۱ = -۵	-۳۱	خارج خُرَدَت
۱۷	-۱ -۵ -۵ -۵ -۱ = -۱۷	-۵ -۱ +۱ -۱ +۱ = -۵	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۲۵	خارج خُرَدَت
۱۸	-۱ -۵ -۵ +۱ -۱ = -۱۱	-۵ -۱ +۱ -۱ +۱ = -۵	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۱۹	خارج خُرَدَت
۱۹	-۱ -۵ -۵ +۱ +۱ = -۹	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۱۱	خارج خُرَدَت

۲۰	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ -۱ +۱ -۱ -۱ = -۳	-۳	خارج خُرْدِت
۲۱	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = -۱	-۱	خارج خُرْدِت
۲۲	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	+۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = +۱	+۱	خارج کلاست
۲۳	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ +۱ -۱ = +۱	+۳	خارج کلاست
۲۴	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ +۱ -۱ = +۳	+۵	خارج کلاست

۲۵	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۷	تابع نو
۲۶	+۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۹	محصور تابع نیم
۲۷	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	-۵ +۱ +۱ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۹	محصور تابع نیم

دو-ح (۱)۔۔۔ وضاحتی تجاویز برائے جدول نمونہ

بیت بنوں مخصوص عوامل کے تحت ایک مقررہ ساعت پر نظریاتی منظر نامے کا عکس محفوظ کرتا ہے۔ تنے، شاخیں، ٹہنیاں، ڈالیاں اور باریک ڈالیاں سب بڑھتے رہتے ہیں، مطلب یہ کہ، پارے ہمیشہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ ابتداءً، پاروں میں مقداری تبدیلی رونما ہوتی ہے اور آخرتاً، معیاری تبدیلی۔

مقداری تبدیلی اُس وقت رونما ہوتی ہے جب پارے میں مندرج مقداری قدر تبدیل ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، معینہ مدت میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی قدر جو کہ **م**۔ ایک میں مندرج ہے، ہو سکتا ہے کہ ۱۰۰ سے ۱۵۰ یا ۵۰۰ ہو جائے۔ معیاری تبدیلی اُس وقت رونما ہوتی ہے جب پارے میں مندرج الفاظ تبدیل ہو جائیں۔ مثال کے

طور پر، ہو سکتا ہے کہ معینہ مدت میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی جگہ کوئی اور اقتصادی پہلو لے لے، جیسے کہ ملک میں بے روزگاری کی شرح۔

پارے کی مقداری اور معیاری خاصیت رفتاریہما، اور حکم کی روح جس کا یہ احاطہ کرتی ہے کی خاصیت گاڈی کی رفتار کے مساوی ہے۔ اگر رفتاریہما کی معیار بندی مناسب طریق پر نہ کی جائے تو وہ غلط رفتار بتلائے گا۔ تاہم، غلط رفتار بتلانے کا مطلب یہ نہیں کہ رفتار تبدیل ہو گئی ہے۔ رفتار کا وجود رفتاریہما کے وجود سے خود مختار ہے بالکل اسی طرح جیسے کہ وقت کا وجود ناقص گھڑی کے وجود سے خود مختار ہے۔

جب پارے حکم کی پیروی نہیں کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ انہیں تراش کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر ذیلی جدول میں **ا** مناسب طور پر معیار بند خارج کلاں ہے کیونکہ اُس کے تمام خصال نفوذ پذیر ہیں۔ جبکہ، **ب** ایک خارج کلاں ہے لیکن اُسے معیار بندی کی ضرورت ہے کیونکہ اُس کا اسکور حاکم ناب کے برابر ہے۔ بجائے **الم**۔ کے یہ خارج کلاں **ال**۔ اور **م**۔ ہے۔ مزید برآں، مناسب طور پر معیار بند حاکم ناب **الم**۔ ہو گا جیسے کہ **پ** میں دکھایا گیا ہے۔

قیاس کیا جا سکتا ہے کہ معینہ مدت میں تراش کی ضرورت ابتداءً **م**۔ خصلت، میاناً **ل**۔ خصلت اور آخرتاً **ا**۔ خصلت کو ہوگی۔ یہ اس لیے کہ جھول نیچے زیادہ اور اوپر کم ہوتا ہے۔

۱	-۱	+۱	+۱	+۵	خارج کلاں
	+۱	-۱	+۱		
	+۱	+۱	+۱		
	+۱	-۱	-۱		
	+۱	+۱	-۱		
	= +۳	= +۱	= +۱		

ب.	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۹	حاکم ناب
پ.	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ -۱ +۱ = +۳	+۱ +۱ +۱ -۱ -۱ = +۱	+۹	حاکم ناب

۱۔ ملک کا اسکور ۷۔ ہے اس لیے، بمطابق جدول سوئم عدد شمار ۱، یہ خارج خُرد ہے۔ اس ملک کا نام خارج خُرد منفی ۷ یا خارج خُرد ۷۔ ہے۔ علاوہ ازیں، نسبِ حاکم کی ۱۔ خصلت کا کم ترین اسکور، جیسا کہ درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے، +۱ ہے۔

تبصرات	کم ترین اسکور	پارے
منفی ہو سکتا ہے	-۱	۱
منفی نہیں ہو سکتے کیونکہ	+۱	۲
نسبِ حاکم کے اساسی	+۱	۳
پارے منفی نہیں ہو سکتے	+۱	۳
منفی ہو سکتا ہے	-۱	۵

اخذ کیا جا سکتا ہے کہ نسبِ حاکم کی ۱۔ خصلت کا اسکور +۱ سے کم نہیں ہو سکتا۔ دوسرے لفظوں میں اگر کسی ملک کی ۱۔ خصلت کا اسکور منفی ہو تو وہ نسبِ تابع ہے۔ اس لیے نسبِ حاکم ملک کا کم ترین اسکور ۷۔ ہے۔ اگر کسی ملک کا اسکور ۷۔ سے کم ہو، یعنی، ۹۔ سے ۳۱۔ تک، تو وہ نسبِ تابع ہے۔

خصال کا اسکور		
۱	ل	م
-۱	+۱	-۱
+۱	-۱	-۱
+۱	-۱	-۱
+۱	-۱	-۱
-۱	-۱	-۱
=+۱	=-۳	=-۵

ہر خارج **الم**۔ ہوتا ہے (جدول پنجم۔ ب۔ ایک، عدد شمار ۱)۔ مطلب یہ کہ خارج کی حیثیت خصال نفوذ پذیر ہوتی ہے۔

۲۔ خارج خرد ۵۔؛ ۵۰ سال سے زائد عمر (۱-۵+)۔

۳۔ خارج خرد ۳۔؛ مجموعی ملکی پیداوار بہتر ہو رہی ہے۔

۴۔ خارج خرد ۱۔؛ گزشتہ ۳۰ سالوں میں فوج نے مداخلت نہیں کی (ل-۳+)۔

۵۔ خارج کلاں ۱+؛ خارج خرد اور کلاں کے مابین واحد فرق اُن کا اسکور ہے، یعنی، خرد کا اسکور منفی اور کلاں کا جمع ہوگا۔ سماجی ترقی کے اسکور میں اضافہ ہوا ہے (ل-۵+)۔

۶۔ خارج کلاں ۳+؛ برآمدات میں اضافہ ہوا ہے (ل-۲+)۔

۷۔ خارجِ کلاں +۵؛ جدولِ سوئم کے عدد شمار ۲ اور ۳ کے مطابق +۵ اسکور خارجِ کلاں اور حاکم نو دونوں کا ہو سکتا ہے۔ یہ ملک خارجِ کلاں ہے کیونکہ **ا** نفوذ پذیر ہے۔ اس مرحلے پر براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری بہتر ہوئی ہے (**ل** - +۱)۔

۸۔ حاکم نو +۵؛ حاکم نو ہے کیونکہ اُس کا **ا** نفوذ نا پذیر ہے (**ا** + **لم**)۔

۹۔ حاکم نو +۷؛ جدولِ سوئم کے عدد شمار ۳ اور ۴ کے مطابق +۷ اسکور حاکم نو اور نیم دونوں کا ہو سکتا ہے۔ مزید برآں، جدولِ پنجم۔ ج کے عدد شمار ۲ کے مطابق **ا** +۵، **ل** +۱ کی حیثیت کو بڑھا نہیں سکتا اس لیے اسے کمزور تصور کیا جائے گا۔ نتیجتاً، حیثیت خصال **ا** + **لم** ہوگی۔ یہ **ا**۔ خصلت کی نفوذ نا پذیری اور **ل** اور **م** خصال کی نفوذ پذیری کی وجہ سے حاکم نو ہے۔

۱۰۔ حاکم نیم +۷؛ جدولِ پنجم۔ ج کے عدد شمار ۳ کے مطابق **ا** +۵، **ل** +۳ کی حیثیت کو بڑھا سکتا ہے اس لیے اسے مضبوط تصور کیا جائے گا۔ **م** کمزور ہی رہے گا کیونکہ وہ بہت کمزور ہے۔ چونکہ، حیثیت خصال **ا** + **ل** اور **م**۔ ہے اس لیے یہ حاکم نیم ہے۔

۱۱۔ حاکم ناب +۹؛ جدولِ پنجم۔ ج کے عدد شمار ۳ کے مطابق **ا** +۵، **ل** +۳ کی حیثیت کو بڑھا سکتا اس لیے اسے مضبوط تصور کیا جائے گا۔ مزید برآں، جدولِ پنجم۔ ج کے عدد شمار ۵ کے مطابق **ل** +۳، **م** +۱ کی حیثیت کو بڑھا سکتا اس لیے اسے بھی مضبوط تصور کیا جائے گا۔ حیثیت خصال **ا** + **لم** ہے۔

ایک حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے: 48

• حاکم ناب اور حاکم کے حوالے سے محض فوجی تنازع کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے گا اور خانہ جنگی کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھا جائے گا۔

ا دو حسب ذیل تحریر کرتا ہے: 48

حاکم ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی دوسرے حاکم ناب یا حاکم کی قطعہ جغرافیائی پر موجودگی کو منفی تصور نہیں کیا جائے گا۔

اس جدول کے مقصد کے لیے نمبر بترتیب معکوس حسب ذیل طور پر دیے جاتے ہیں:

ا	---	---	+1 +1 +1 +1 +1 = +5	اقتصادی خصلت کے نمبر اس کی نفوذ ناپذیری کی تصدیق کریں گے
ب	---	+1 +1 +1 +1 +1 = +5	+1 +1 +1 +1 +1 = +5	نظریاتی خصلت کے نمبر اس کی نفوذ ناپذیری کی تصدیق کریں گے۔ یہ ل ایک کی حیثیت نفوذ کی بھی تصدیق کریں گے۔
پ	+1 +1 +1 = +3	+1 +1 +1 +1 +1 = +5	+1 +1 +1 +1 +1 = +5	جغرافیائی پارے ا پانچ، چار، تین، پختگی اور قائم اساسی پاروں کی تصدیق کریں گے۔

اعلانیہ ایٹمی قوت، جس کا ذکر ا دو کے تحت کیا گیا ہے، نمبر دینے کا پیمانہ نہیں ہے۔ یہ حتمی اہلیتی پیمانہ ہے جسے ایک ملک نے پار کرنا ہے تاکہ وہ ا دو اور ایک کے منفی اثر سے محفوظ ہو سکے۔

ت	+۱ +۹ +۱ +۱ +۱ = +۱۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	اس مرحلے پر ا دو اور آخرتاً، ایک کے جغرافیائی پاروں کے نمبر لگائے جاتے ہیں۔ اس مقام تک نمبر لگانے کے عمل نے تصدیق کر دی ہے کہ یہ یا تو حاکم ناب ہے یا حاکم ہے، اسلیے، ا دو اور ایک کے نمبر بھی اسی کے مطابق لگائے جائیں گے۔
ٹ	-۱ -۵ +۱ +۱ +۱ = -۳	-۵ +۱ +۱ +۱ +۱ = -۱	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	اگر کوئی ملک ل ایک منفی ہو اور اس میں بیرونی ممالک کے فوجی اڈے اور تنازعے ہوں تو وہ ا دو اور ایک منفی ہوگا۔
ث	-۱ +۱ -۵ +۱ +۱ = -۳	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	+۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۵	یہی صورت اس ا تین منفی ملک کی بھی ہے۔
ج	-۱ +۱ +۱ +۱ +۱ = +۳	+۱ -۱ +۱ -۱ +۱ = +۱	-۱ -۱ +۱ +۱ -۱ = -۱	یہ ایک نسب حاکم ملک ہے لیکن یہ ا ایک منفی اسلیے ہے کیونکہ اس کے م اور ل نفوذ پذیر ہیں۔

۱۵: عدد شمار ۱۵ غولِ طالع ہے۔ بیتِ بنوں میں غولِ طالع محض ایک ہی ہو سکتا ہے۔

۲۲ سے ۲۴؛ بالترتیب، خارج کلاں۔ (ت) +۱، ۳ اور ۵ ہیں۔ -۱- لم +

۲۶۔ محصور تابع نیم؛ -م +

۲۷۔ محصور تابع نیم؛ ام + ل۔

دو۔۔۔ جدول ہفتم: کلید لا۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

تین۔۔۔ بیت بنوں۔۔۔ پناہ اول۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱۸



اور اس نے اس کو کھلے کنارے پر دیکھا بھی ہے

وَلَقَدْ رَءَاهُ بِأَلْفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾

۸۱:۲۳

- جدیدیت - شاہراہ



حصہ سوئم - سرود فرزین

غروب

۱. تعارف

مقام انسانیت۔ فرض کرو کہ انسانیت ایک تہذیب، جو کہ ایک مختلف سیارہ مش پر آباد ہے، کے بالمقابل ہے جو کہ ہر لحاظ سے اس دنیا کی نقل ہے۔ سیارہ مش کے لوگوں نے اپنی دنیا کو تقسیم نہیں کیا، یعنی، وہاں تنوع ہے لیکن اتنا نہیں کہ جغرافیہ کو تقسیم کر دے۔ ایسی صورت میں کون زیادہ مضبوط ہو گا؟ کون بعد از سانحہ انقراض زندہ بچ نکلنے کی بہتر صلاحیت رکھتا ہو گا؟

حاصل عسکریت۔ دنیا جغرافیائی لحاظ سے اکائی ہے۔ اس لیے اسے لگ بھگ دو سو ٹکڑوں میں تقسیم کر دینا اس کی فطری ہیئت کو درہم برہم کر دینے کے مترادف ہے۔ اس غیر فطری تقسیم، ذیلی تقسیم اور ذیلی در ذیلی تقسیم نے جہاں اور ساکنان جہاں کے جوہر کو بدرجہا کم کر دیا ہے۔ اس لیے دنیا ۱۔۲ منفی ہے۔

قرب موزونیت۔ تنوع ایک مثبت وصف ہے۔ لیکن اگر یہ اس حد تک بڑھ جائے کہ جغرافیہ ہی کو نقصان پہنچا دے تو اخذ کیا جا سکتا ہے کہ نظریہ اور جغرافیہ باہم مناسبت نہیں رکھتے۔ ایک ایسا نظام موجود ہونا چاہیے جو تقسیم کی حد سے قبل تنازعات کے بہاو کی سمت کو تبدیل کر سکے۔

ربزن سالمیت۔ ایک طویل عرصے میں تنازعات اس حد تک بڑھ گئے کہ انہوں نے بالآخر جغرافیہ کو نقصان پہنچا دیا۔ یہاں تقسیم کی اصطلاح کو بطور عمومی استعمال کیا گیا ہے کیونکہ باوجود اس کے کہ سب انسان ہیں، اُن کے عقائد اس حد تک منقسم ہیں کہ مفاہمت کی کوئی بھی راہ سجھائی نہیں دیتی۔ مجموعی نظریہ کمزور ہے اور کوئی تسلط نہیں جو اکائی کی طرح اسے ترقی پر آمادہ کرے۔ اس ذہنی بے آہنگی کا حاصل سراسر ناامیدی ہے۔ ان نامساعد حالات میں دنیا، سیارہ مش کے بالمقابل، حسبِ تابع ہے۔

شیوہ انسانیت۔ دنیا ایک لمبی ریل گاڑی ہے جس میں لگ بھگ دو سو بوگیاں ہیں۔ لیکن اس ریل گاڑی کے آگے کوئی انجن نہیں اور بوگیوں کا حجم یکساں نہیں۔ علاوہ ازیں، ہر بوگی کا انجن انفرادی ہے جو ایک خاص اسپر طاقت رکھتا ہے اور بوگی کو آگے یا پیچھے کی سمت دھکیل سکتا ہے۔ موجودہ حالات میں یہ ریل گاڑی کبھی بھی اپنی منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتی۔ یہ ایسا ہے کہ جیسے ایک جسم میں دو سو دماغ ہوں؛ پس، یہ نظام قدرت سے کسی بھی قسم کی مناسبت نہیں رکھتا۔

سایہ ابدیت۔ بقا اور آگے بڑھنے کے لیے تمہارے نظریے کے لیے ضروری ہے کہ وہ قوانین قدرت سے مناسبت رکھتا ہو۔ قوانین برائے انصرام نظریہ ایسے طور پر وضع کرنے چاہییں کہ وہ قوانین برائے انصرام قدرت کے ماتحت ہوں، کیونکہ تم قدرت کو بدلنے کی سکت نہیں رکھتے؛ ناپائیداری ہمیشہ تر کیسے رہ سکتی ہے؟ ہر اس نظریے کا انجام سراسر تباہی ہے جو ہم تراز قدرت نہیں۔

بحر نبوتیت۔ کسی ناگہانی آفت کی صورت میں انسانیت بحر نبود میں کھو جائے گی۔ حالات انتہائی نامساعد ہیں، لیکن تمہیں اس کا ادراک نہیں کیونکہ تم بے حسی کا شکار ہو۔ تمہیں سمت کے تعین کا شعور نہیں کیونکہ اس زرق برق دنیا نے تمہاری آنکھیں چندھیا دی ہیں۔ تم ایک تخیلاتی مسکن میں آباد ہو جو کسی بھی لمحے تحلیل ہو سکتا ہے۔ یہ تقسیم در تقسیم دنیا مزید کھڑی نہیں رہ سکتی۔ بقا کی جنگ جیتنے کے لیے دنیا کے نسب کو تبدیل کرنا پڑے گا۔

ظہور احدیت۔ آیا ایسا نظام، کہ جس میں سب سما جائیں ممکن ہے یا تشدد ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے؟ یہ وہ سوال ہے جو ہر دور میں پوچھا گیا ہے۔ انسان تو ایک طویل عرصے سے موجود ہے، لیکن تہذیب فقط چند ہزار سال پہلے ہی معرض وجود میں آئی؛ اس لیے وقت کی طوالت زیادہ اہمیت کی حامل نہیں۔ ایک طویل عرصے تک انسانیت شکار اور تالیف کرنے والوں کی صورت میں ظہور پذیر رہی۔ لیکن پھر ایک قلیل عرصے میں کرشمہ ہو گیا۔ اگر باہمی تعاون نہ ہوتا تو تم آج بھی شکار اور تالیف کر رہے ہوتے۔ اگر حالات سازگار ہوں تو ترقی کا حصول تمہاری سوچ سے بھی تیز تر ہو سکتا ہے لیکن اگر حالات ناسازگار ہوں تو یہ ناقابل حصول ہی رہے گی۔ بالاختصار، سست روی کی بنیادی وجہ لائحہ غیر مرکوز ہے۔ جیسے جیسے انسانیت متحد اور مرکوز ہوتی گئی، ویسے ویسے ترقی کی رفتار میں واضح تر اضافہ ہوتا گیا۔

ثمرہ جمودیت۔ شاخیں بالیدگی سے قاصر ہیں؛ وہ کسی بھی لمحے مرجھا سکتی ہیں۔ اور تمہارے پاس مزید آگے بڑھنے کے لیے کوئی راستہ نہیں بچا۔ موجودہ ذہنیت تمہیں زیادہ سے زیادہ اس مقام تک ہی پہنچا سکتی ہے۔ اس مرحلے پر یا تو تم تر ہو جاؤ گے یا صدائے نبود بلند ہو گی۔

قالبِ جدیدیت۔ اس نظریاتی سرحد کو عبور کرنے کے لیے ایک نئے نظام کی اشد ضرورت ہے۔ جدیدیت کا قالب موجودہ نظام جہاں کی راکھ پر نہیں بلکہ اس کی عمارت پر تعمیر کیا جائے گا۔ اقتدار کے کسی بھی نظام کی پر امن طریقے پر جدیدیت کی جانب منتقلی کا امکان کم ہے۔ انسان کو ہمیشہ بدترین حالات کے مطابق تیاری کرنی چاہیے، جو کہ ایسی صورتِ حال میں ناگزیر ہیں۔

غالب و مغلوبیت۔ اصلاح عموماً ایک آمیزہ ہوتا ہے جس میں حالتِ جمود ایک جانب اور مصلحین دوسری جانب کار فرما ہوتے ہیں۔ نتیجے کے بابت پیشنگوئی نہیں کی جا سکتی؛ البتہ، اگر مصلحین کامیاب ہو جاتے ہیں تو اُس کے بعد کیا ہو گا؟ تمہارا جسم اور اس کے علاوہ جو کچھ تمہیں درکار ہے پہلے ہی بے مول مہیا کیا جا چکا ہے؛ بھائی بندی ہے بے بندی۔

عبارتِ ربوبیت۔ کامل نظام وہ ہے جس کا انصرام ایسا قادر مطلق کرے جو نظام کے ساتھ کامل اخلاص رکھتا ہو اور اُس کی رعیت اُس پر مکمل اعتماد رکھتی ہو اور اُس کی اندھی تقلید کرتی ہو۔ دماغ اور جسم۔ کیا کوئی ایسا نظام موجود ہے؟ کیا ایسا نظام موجود ہے جو مستقبل میں اس ہدف کو حاصل کر سکنے کی صلاحیت رکھتا ہو؟ دنیا کے نسب کو تبدیل کرنا پڑے گا۔

نکتہ صمدیت۔ یہی وہ نکتہ ہے جس نے کبھی ہمیں باندھ رکھا تھا۔ کیا تم ماضی کی آوازیں سن سکتے ہو؟ تقسیم شدہ دنیا مزید کھڑی نہیں رہ سکتی۔ اس لیے شبانِ حقیقی جدیدیت کی بنیاد رکھتا ہے۔ جیسے ایک لہر طلوع ہوتی ہے، ویسے ہی دوسری غروب ہو جاتی ہے۔ **تراز قدرت فراز خلقت۔**



میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں



ہم ترازى



چیدگی و پیچیدگی

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَنَّا

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا

۸۷:۳

یہ دستور ایک نمونہ جاتی خاکہ کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد تجزیاتی اور تعلیمی استعمال ہے، اور اسے کسی مخصوص دائرہ اختیار میں براہ راست نافذ کرنے کے لیے پیش نہیں کیا گیا ہے۔

اے خدا مجھے وہ عطا کر جس میں لوگوں کی بہتری ہو

ب۔ قاعدہ

ذمہ داری، احکامات، دساتیر اور قوانین

*** ایک**

ایک۔ ہنگامی بیانِ جدیدیت

ہنگامی بیانِ جدیدیت، جسے بعد ازاں بیان کہا جائے، کامیابی کے دس (۱۰) دن کے اندر جاری کیا جائے گا۔

متن:

اعلامیہ جدیدیت کے تحت، میں، قاضی القضاة، بذریعہ ہذا صدر نامزد کرتا ہوں اور حسبِ ذیل بیان دیتا ہوں:

- ۱۔ عہدہ سنبھالنے سے قبل، صدر، قاضی القضاة کے روبرو حلف اٹھائے گا۔
- ۲۔ صدر، منجملہ، حلف برداری کے تیس (۳۰) دن کے اندر ہنگامی ضابطہ جدیدیت کے نفاذ کا ضامن ہوگا۔
- ۳۔ بصورتِ ناکامی، صدر کو برطرف کر دیا جائے گا اور نئے صدر کی تقرری اس بیان میں مذکور طریقہ کار کے تحت از سر نو مستعمل قرار پائے گی۔
- ۴۔ بایں طور برطرف شدہ صدر جدیدی دفتر سنبھالنے کا اہل نہیں ہوگا۔
- ۵۔ **ایک۔** نظامِ مملکت، حسبِ قاعدہ، سابقہ آئین کے مطابق چلایا جائے گا۔

*** بالائی علامت متعلقہ وضاحتی تحریر کے ساتھ پڑھی جائے۔**

دو۔ ہنگامی ضابطہ جدیدیت

صدر مملکت بذریعہ ہذا ہنگامی ضابطہ جدیدیت، جسے بعد ازاں ضابطہ کہا جائے، حسب ذیل نافذ کرتا ہے:

- ۱۔ (۱) یہ ضابطہ ایک سال کی مدت پوری ہونے پر کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔
- (۲) قومی قانون ساز اسمبلی، صوبائی قانون ساز اسمبلیوں اور ^۲ صوبوں کو منحل کیا جاتا ہے۔
- ^{دو} (۳) نظام حکومت بیان کی عبارت ۵ کے تحت چلایا جائے، تاوقتیکہ صدر سابقہ آئین کی کسی شق یا اس کے تحت اجرا کردہ ذیلی قوانین کو تبدیل یا درست یا منسوخ نہ کرے۔

- ۲۔ (۱) ایک ہنگامی جدیدی نظام، ^{دو} زیریں ترتیب زمانہ کے مطابق تشکیل دیا جائے جس کی میعاد ضابطے کے اجرا کی تاریخ سے ایک سال تک ہوگی۔
- (۲) ہنگامی جدیدی نظام، جدیدیت کی جماعت اول، جسے بعد ازاں ج۔ ۱ کہا جائے، تشکیل دے گا۔

- ۳۔ (۱) ہنگامی جدیدی نظام کے اراکین، جنہیں بعد ازاں اراکین کہا جائے، صدر، تین وزرائے اعظم، جنہیں بالترتیب وزیر اعظم، ل اور م کہا جائے، وزرائے خطہ اور ضابطہ وزراء ہوں گے۔
- (۲) اراکین کی اجرا کردہ دستاویز، تاوقتیکہ اس کی توثیق ج۔ ۱ نہ کرے، ضابطے کی مدت پوری ہونے پر کالعدم قرار دے دی جائے گی۔
- (۳) اراکین:

- (۱) ج۔ ۱ میں شمولیت اختیار نہیں کر سکتے؛ اور
- (ب) بشرط اہلیت، لاحقہ جماعتوں میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔
- ۴۔ (۱) ہنگامی جدیدی نظام کا سربراہ صدر ہوگا جو تمام قانون ساز اور عاملانہ اختیارات کا منبع ہوگا۔

- (۲) صدر؛ **دس اور دس**۔ ب خطہ اور ضابطہ موضوعات کی فہرست جاری کرے گا۔
- (۳) صدر؛ **دو**۔ پ وزرائے اعظم، **دو**۔ ب (۱) وزرائے خطہ اور **دو**۔ ت اور **پانچ**۔ پ ضابطہ وزرا مقرر کرے گا۔
- (۴) وزرا، صدر کی خوشنودی حاصل رہنے تک اپنے عہدے پر فائز رہیں گے۔

- ۵۔ (۱) وزرائے اعظم کے مابین وزراتوں کی تقسیم **دو**۔ پ حکم کے مطابق ہوگی۔
- (۲) وزیر اعظم۔ **دو**۔ ت حد بندی کا انعقاد کرے گا۔
- (۳) **آٹھ**۔ وزیر اعظم۔ ل جیدوں کو اضلاع مختص کرے گا۔

۶۔ (۱) پہلی اور دوسری سہ ماہی کے دوران اراکین **۲**۔ ج ہنگامی درجہ بندی کا انعقاد اور **پانچ**۔ (۱) مرتبت خلیہ کریں گے۔

(۲) تیسری سہ ماہی کے دوران ج۔ ا کی تشکیل بذریعہ **تین**۔ پ معروضی امتحان اور **چار** انتخاب ہوگی۔

۷۔ اگر ج۔ ا کی تشکیل تیسری سہ ماہی کے آخر تک نہ ہو اور صدر قائل ہو کہ وجہ تاخیر ممبران کی دسترس سے بالا تھی، تو صدر اس تاخیر کو درگزر کرنے کا مجاز ہے اور وہ ج۔ ا کی تشکیل کی مدت میں مزید ایک سہ ماہی کا اضافہ کر سکتا ہے، لیکن وجہ تاخیر **دو**۔ ج ثبت اور عوامی کرنے کے بعد:

بشرطیکہ اگر ج۔ ا کی تشکیل چوتھی سہ ماہی کے آخر تک نہ ہو تو صدر مزید توسیع دینے کا مجاز نہیں ہوگا۔

۸۔ (۱) مدت پوری ہونے پر صدر اور وزرائے اعظم، معروضی امتحان ج ۲ میں حصہ نہ لینے کے مستحق قرار پائیں گے اور، بطیب خاطر، بلا واسطہ ج ۲ انتخابات میں شمولیت اختیار کرنے کے اہل ہوں گے:

بشرطیکہ ان کی **تین**۔ ت معروضی قابلیت سب سے زیادہ نمبر لینے والے جید کے برابر تصور کی جائے گی۔

(۲) **تین-۱** قانون سنہ میں مذکورہ کسی امر کے باوجود، اراکین، کامیابانہ طور پر مدت پوری کرنے کے بعد، معروضی امتحان ج ۲ میں حصہ لینے کے مستحق قرار پائیں گے:

بشرطیکہ، یہ تعداد نو اندراج شدہ نو ہزار شہریوں کی تعداد کے علاوہ ہوگی۔

۹۔ ناکامی کی صورت میں ہنگامی جدیدی نظام منحل کر دیا جائے گا اور صدر کی تقرری کا طریقہ کار، جیسا کہ بیان میں مذکور ہے، از سر نو مستعمل قرار پائے گا:

بشرطیکہ بصورت انحلال، اراکین **۲-ج** جدیدی نظام کے کسی عہدے پر تقرری کے اہل نہیں ہوں گے۔

تین۔ آئین

چونکہ، واضح اخلاقی اقدار غیر متنازعہ اور انسانی ترقی کے لیے بنیادی اہمیت کی حامل ہیں، اور چونکہ، حالاتِ حاضرہ ان اقدار کے حصول میں مانع اور ان عہود کی تکمیل میں مزاحم ہیں، لہذا، اب، ہم، جمہور، صداقت کے حصول کے ناقابلِ تلافی حق کو استعمال کرتے ہوئے اس آئینِ جدیدیت کو رائج کرتے ہیں۔

جدیدیت

۱۔ جدیدیت، آئینِ جدیدیت، جسے بعد ازاں آئین کہا جائے، کے مطابق کام کرے گی۔

۲۔ (۱) جدیدیت درج ذیل پر مشتمل ہوگی، یعنی:

(۱) ملکی نظام؛

(ب) بر صغیر نظام؛

(ج) براعظمی نظام؛ اور

(د) عالمی نظام۔

(۲) نظامِ جدیدیت، جسے بعد ازاں نظام کہا جائے، میں درج ذیل شامل ہوں گے، یعنی:

(۱) قانون ساز نظام:

ایوان ہائے جدیدیت، جنھیں بعد ازاں ایوانات کہا جائے۔

(ب) عاملانہ نظام:

- i. صدر؛
- ii. وزرائے اعظم؛
- iii. وزرائے خطہ؛
- iv. ضابطہ وزرا؛ اور
- v. وزرائے ماندہ۔

۳۔ (۱) **تین-ٹ** جماعتِ جدیدیت کی تشکیل سابقہ ملکی نظام کرے گا:

- (۱) پہلے سال میں درجہ بندی؛
 - (ب) دوسرے سال میں مرتبہ خلیہ؛ اور
 - (ج) اپنی مدت کے تیسرے سال میں معروضی امتحان اور انتخاب کا انعقاد کرے۔
- (۲) ج-۱:

- (۱) صدر کے روبرو حلف اٹھائے گی؛
- (ب) ہنگامی جدیدی نظام کی مدت پوری ہونے پر عہدہ سنبھالے گی؛
- (ج) عہدہ سنبھالنے کے پچاس دن کے اندر آئینِ رائج کرے گی؛
- (د) **چوہ** ذیلی جدیدیت تشکیل دے گی؛ اور
- (۵) ج ۲ تشکیل دے گی۔

(۳) لاحقہ جماعتیں ملکی صدر کے روبرو حلف اٹھائیں گی۔

شہری اور جیڈ

۴۔ شہری۔۔۔

- (ا) کا اندراج بمطابق قانون سنہ کیا جائے گا؛
- (ب) لائحہ قدم برائے ترتیب زیر میں حصہ لے گا:
- بشرطیکہ شہری تین سے زیادہ مرتبہ لائحہ قدم برائے ترتیب زیر میں حصہ نہیں لے گا۔
- (ج) لائحہ قدم برائے ترتیب زیر کے نتیجے میں جماعت جدیدیت میں **تین** شمولیت اختیار کرنے کے بعد جیڈ تصور کیا جائے گا۔

۵۔ جیڈ۔۔۔

- (ا) قانون سازیا علامانہ نظام کے تحت جدیدیت کی خدمت پر مامور ہوگا؛
- (ب) دوران خدمت منفعہ بخش عہدے پر فائز نہیں ہوگا؛ اور
- (ج) قانون مجالس ثلاثہ کے تحت اپنے عہدے سے برطرف کیا جاسکتا ہے۔

صدر

۶۔ صدر:

- (ا) نظام کا سربراہ ہوگا؛
- (ب) **سات** قابلیت اور **سات** دستیابی کے مطابق عہدہ سنبھالے گا؛
- (ج) ماتحت نظام کے ایوان میں شمولیت اختیار نہیں کرے گا؛
- (د) **دس** ضرورت کے تحت، صدارتی ضابطہ جاری کر سکتا ہے جو وہی قوت و اثر رکھے گا جو ایوان کے جاری کردہ قانون کا ہوگا؛
- (ه) ماتحت نظام کی اجرا کردہ کوئی قانون ساز دستاویز یا فرمان تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتا ہے؛ اور

(و) صدارتی فرمان جاری کر سکتا ہے جس کا اطلاق نظام پر ہوگا۔

- ۷۔ (۱) ایوان، مشترکہ اجلاس میں غور اور کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت کی اختلافی رائے کے بعد، صدارتی ضابطہ یا فرمان تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتا ہے۔
(۲) اس شق اور بعد ازاں ظاہر ہونے والی شقوں میں مشترکہ اجلاس سے مراد تینوں مجالس کا مشترکہ اجلاس ہے۔

۸۔ اگر قانون کی کوئی دفعہ، ضابطے کی کسی دفعہ سے متناقض ہو تو ضابطہ غالب رہے گا اور قانون کی دفعہ تناقض کی حد تک باطل قرار پائے گی۔

- ۹۔ (۱) مدت پوری کرنے کے بعد، صدر، بمطابق **سات** - روش حلقہ، ذیلی جدیدیت میں شمولیت اختیار کرے گا۔
(۲) بحیثیت ذیلی جیئ مدت پوری کرنے کے بعد، صدر، جدیدیت میں دوبارہ شمولیت اختیار کرنے کا اہل ہوگا۔

۱۰۔ **تیرہ** مسودہ برائے برخاستگی صدر مشترکہ اجلاس میں غور اور کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت کی رضامندی سے منظور ہوگا۔

ایوان جدیدیت

- ۱۱۔ (۱) ایک سہ مجلسی ایوان جدیدیت، جسے بعد ازاں ایوان کہا جائے، نظام کا حصہ ہوگا جو جغرافیائی (۱)، نظریاتی (ل) اور اقتصادی (م) مجالس پر مشتمل ہوگا۔
(۲) **بارہ** مضافی جیئ ایوان کی تشکیل کریں گے:

بشرطیکہ کوئی جیڈ، یک وقت، ایک سے زیادہ ایوانات میں شمولیت اختیار نہیں کر سکتا۔

- دس ۱۲- (۱) ایوان مضامین کی فہرست جاری کرے گا۔
 (۲) ایوان، متعلقہ دائرہ کار کے کسی بھی مضمون کے بابت قانون سازی کر سکتا ہے۔

۱۳- مجلس:

- (۱) قانون مجالس ثلاثہ کے مطابق کام کرے گا؛ اور
 (ب) پہلے اجتماع کے دوران مقرر اور نائب مقرر منتخب کرے گا۔

۱۴- مقرر، مجلس کے انصراام کار کے بابت دساتیر وضع کرے گا:
 بشرطیکہ صدر، جب اور جہاں درکار ہو، ایک یا ایک سے زائد مجالس کا اجلاس طلب کر سکتا ہے:
 مزید شرطیکہ صدر، مشترکہ اجلاس کے انصراام کار کے بابت دساتیر وضع کرے گا۔

قانون مجالس ثلاثہ

۱۵- (۱) نظام میں اقتصادی امر کے بابت مسودے کی ابتداء مجلس۔ م میں ہوگی اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر اراکین کی اکثریت منظور کر لے، تو اسے مجلس۔ ل کو ارسال کر دیا جائے گا، اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر کل رکنیت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریت منظور کر لے، تو اسے مجلس۔ ل کو ارسال کر دیا جائے گا، اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر کل رکنیت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریت منظور کر لے، تو اسے منظوری کے لیے صدر کو پیش کر دیا جائے گا۔

(۲) نظام میں نظریاتی امر کے بابت مسودے کی ابتداء مجلس۔ ل میں ہوگی اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر اراکین کی اکثریت منظور کر لے، تو اسے مجلس۔ اکو ارسال کر دیا جائے گا، اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر کل رکنیت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریت منظور کر لے، تو اسے منظوری کے لیے صدر کو پیش کر دیا جائے گا۔

(۳) نظام میں جغرافیائی امر کے بابت مسودے کی ابتداء مجلس۔ امیں ہوگی اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر اراکین کی اکثریت منظور کر لے، تو اسے منظوری کے لیے صدر کو پیش کر دیا جائے گا۔

(۴) اگر کسی مجلس کو ارسال کردہ مسودہ ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا جائے تو اسے واپس اسی مجلس کو ارسال کر دیا جائے گا جہاں اس کی ابتداء ہوئی تھی اور اگر وہ مجلس اسے ترمیم کے ساتھ منظور کر لے تو اس پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(۵) اگر کسی مجلس کو ارسال کردہ مسودہ مسترد ہو جائے یا کسی مجلس کو ترمیم کے ساتھ ارسال کردہ مسودہ مزکورہ ترمیم کے ساتھ منظور نہ کیا جائے یا صدر اختلاف کرے تو مسودہ اس مجلس میں کہ جس میں اس کی ابتداء ہوئی تھی، کی درخواست پر مشترکہ اجلاس میں زیر غور لایا جائے گا اور اگر موجود اراکان کی اکثریت رائے سے منظور ہو جائے تو اسے موثر قرار دے دیا جائے گا:

بشرطیکہ اگر مجلس کو ارسال کردہ یا صدر کو پیش کردہ مسودہ وہ مجلس، یا جیسی بھی صورت ہو، صدر، پچاس دن کے اندر منظور نہ کرے تو اسے منظور تصور کیا جائے گا۔

(۶) ایک مجلس اپنے قانون سازی کے اختیار کو ایسے طور پر استعمال کرے کہ وہ دوسری مجلس کے قانون سازی کے اختیار میں مغل نہ ہو۔

(۷) قانون مجالس ثلاثہ ترجیحی طرز حکومت ہے۔

۱۶۔ مجلس۔ اباغ۔ قانون نومر رائج کر سکتی ہے۔

اقوالِ خمسہ

- ۱۷۔ اقبالِ خمسہ کے پانچ ضوابط، کارہائے جدیدیت کی انجام دہی کے لیے ناگزیر ہیں اور بحسبہ موثر ہوں گے:-
- ۱۔ نظام اختیارات کا استعمال اپنے دائرہ کار کی حد تک کرے گا۔
 - ۲۔ ایوان سے منظور شدہ مسودے کو صدر مسترد کر سکتا ہے۔
 - ۳۔ صدر کے اختلاف کو ایوان کا مشترکہ اجلاس کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت سے مسترد کر سکتا ہے۔
 - ۴۔ ماتحت ایوان کے مشترکہ اجلاس کی کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت، اپنے دائرہ کار کی حد تک، بالا نظام کا کوئی عمل، تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتی ہے۔
 - ۵۔ بالا ایوان کے مشترکہ اجلاس کی کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت ماتحت ایوان کا کوئی عمل، تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتی ہے۔

دو-ت، پانچ-پ اور آٹھ-ب (۲)

ضابطہ نظام

- ۱۸۔ (۱) ضابطہ وزارت:
- پانچ-پ (۱) کی تشکیل متعلقہ ایوان کی متعلقہ مجلس کرتی ہے؛ اور
- (ب) کا سربراہ ضابطہ وزیر ہوگا۔
- (۲) ضابطہ وزیر:
- (۱) معروضی قابلیت اور ملکی صدر کی ترجیح کے مطابق بحیثیت ملکی وزیر اپنا عہدہ سنبھالے گا؛
- (ب) ایوان میں شرکت اختیار نہیں کر سکتا؛ اور

(ج) شق ۵ (ج) میں مذکورہ کسی امر کے باوجود، ملکی صدر کی خوشنودی حاصل رہنے تک اپنے عہدے پر، جس کی میعاد پانچ سال کی مدت سے زیادہ نہیں ہوگی، فائز رہے گا:
بشرطیکہ اس میعاد کو متعلقہ صدر، قدم وار، سات، نو اور پندرہ سال تک مزید بڑھا سکتا ہے۔

پانچ-ت (۷)

اساسی ادارے

۱۹۔ (۱) نظام اتنے اساسی ادارے وضع کر سکتا ہے جتنے متعلقہ مجلس، خلیے کی ضرورت کے مطابق متعین کرے:
پانچ-ت (۷-۱) بشرطیکہ اگر بالا نظام کسی ادارے کو اساسی تصور کرتا ہے تو تمام زیریں نظم بھی اُس ادارے کو اساسی تصور کریں گے۔

(۲) مجلس، متعلقہ اساسی اداروں کے انصام کار کے بابت دساتیر اور طریقہ ہائے کار وضع کرے گی۔

۲۰۔ (۱) اساسی ادارے کے سربراہ کو اساسی عہدہ دار کہا جائے گا۔

(۲) اساسی عہدہ دار:

(۱) صدر کی خوشنودی حاصل رہنے تک خدمات سرانجام دے گا؛ اور

(ب) مالِ میثاق یا باز نشستگی کی صورت میں عہدے سے دست برداری اختیار کرے گا۔

جدید انضمام / آبادیت

۲۱۔ پندرہ-۱ جدید۔ انضمام اور پندرہ-۲ جدید۔ آبادیت میں مندرج اقدار آئین کا لازمی جزو ہیں اور بحسبہ موثر ہوں گے۔

استغفی

۲۲۔ جید، اولین اعلیٰ افسر کے نام دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے مستغفی ہو سکے گا: بشرطیکہ ایسا جید جدیدی نظام کے تحت کوئی عہدہ سنبھالنے کا اہل نہیں ہوگا۔

متفرقات

۲۳۔ صدر، وزرائے اعظم اور پانچ-۴) وزرائے وقعت، لائحہ قدم برائے ترتیب زیر میں حصہ نہ لینے کے مستحق قرار پائیں گے اور، بطیب خاطر، بلا واسطہ چودہ-۱ لاحقہ انتخاب میں شمولیت اختیار کرنے کے اہل ہونگے: بشرطیکہ ان کی معروضی قابلیت سب سے زیادہ نمبر لینے والے جید کے برابر تصور کی جائے گی۔

۲۴۔ اگر جدیدی عہدے پر نظام کی میعاد کے دوران ایک سے زیادہ جید فائز رہیں تو ایسے تمام جید اس عہدے سے وابستہ مفاد کے حصول کیلئے اہل قرار پائیں گے۔

تشریح:

- ۱۔ اگر نظام کی میعاد کے دوران ضلع پانچ-۴) جزوی سیر ہو جائے اور وزیر ضلع کے عہدے پر ایک سے زیادہ جید فائز رہے ہوں تو تمام عہدہ داران وزرائے وقعت تصور کئے جائیں گے۔
- ۲۔ اگر نظام کی میعاد کے دوران وزیر اعظم کے عہدے پر ایک سے زیادہ جید فائز رہے ہوں تو تمام عہدہ داران لائحہ قدم برائے ترتیب زیر میں حصہ نہ لینے کے مستحق قرار پائیں گے اور بلا واسطہ انتخاب میں شمولیت اختیار کرنے کے اہل ہونگے۔

۲۵۔ ایک ماتحت دفتر شاہی نظام ہوگا۔

ملکی نظام

- ۲۶۔ (۱) ملکی نظام ملکی صدر، ایوانِ زیر، وزرائے اعظم، وزرائے خطہ، ملکی وزرا اور وزرائے ماندہ پر مشتمل ہوگا۔
 (۲) ملکی نظام کی میعاد پانچ سال کی مدت تک ہوگی:
 بشرطیکہ ج۔ ۱ کی میعاد تین سال کی مدت تک ہوگی۔

۲۷۔ ملکی نظام میں **بانج-ت (۴)** فوج اور عدلیہ ملکی محاصرہ شدہ اساسی ادارے تصور کیے جائیں گے:
 بشرطیکہ ایک ملک پر مشتمل جدیدیت کی صورت میں فوج اور عدلیہ صوبائی محاصرہ شدہ اساسی ادارے تصور کیے جائیں گے۔

ملکی صدر

- ۲۸۔ (۱) ملکی نظام کا سربراہ ملکی صدر ہوگا:
 بشرطیکہ بالا صدر کا دبیر خانہ اور ایوان، ملکی صدر کے دائرہ کار سے خارج تصور کیا جائے گا۔
 (۲) ملکی صدر کسی بھی وقت **لاٹچہ** کثیر الجماعت متعارف کر سکتا ہے۔

ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیب زیر

۲۹۔ تین مجالس پر مشتمل ایک ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیب زیر ملک کا حصہ ہوگا۔

پانچ-ب

نظام خط

۳۰۔ نظام خط:

- (ا) ملک، صوبوں، منطقوں اور ضلعوں پر مشتمل ہوگا؛
- (ب) کو بمطابق قابلیت ملکی صدر، اور اتنے صوبائی، مناطقی، اور ضلعی وزراء اور مجالس پُر کریں گے جتنے سابقہ ملکی نظام کی مجلس۔ ا، خلیے کی ضرورت کے مطابق، متعین کرے؛
- (ج) کے عاملانہ اختیارات کا منبع وزراء نے خط ہوں گے؛ اور
- (د) کے قانون ساز اختیارات کا منبع، ذیلی قوانین کے اجرا کی حد تک، محافل ہوں گی۔

وزرائے ماندہ

۳۱۔ (۱) وزرائے ماندہ:

- (ا) معروضی قابلیت کے مطابق شمولیت اختیار کریں گے؛
- (ب) بوقت ضرورت، معروضی یا حلقہ قابلیت کے مطابق **سات-ت (۱)** قدم برہوں گے؛ اور
- (ج) ملکی صدر کے تفویض کردہ کسی بھی نوع کے فرض کی انجام دہی کریں گے؛
- بشرطیکہ اگر مندرجہ بالا عبارت (ب) کے تحت وزیر ماندہ کو قدم برہونا پڑے تو وہ ملکی صدر کے تفویض کردہ کسی بھی فرض کو ترک کر دے۔
- (۲) بوجہ ناگزیری حالات، ملکی صدر کسی بھی وقت کم از کم ننانوے وزرائے ماندہ کا دستہ، بمطابق معروضی قابلیت، شامل کر سکتا ہے۔

عدلیہ

- ۳۲۔ (۱) مجلس۔ ل عدلیہ کے انصرام کار کے بابت قوانین وضع کرے گی۔
- (۲) ہر ضلع میں ایک ضلعی عدالت، ہر منطقے میں ایک مناطقی عدالت، ہر صوبے میں ایک صوبائی عدالت اور ملک میں ایک ملکی عدالت ہوگی۔
- (۳) فریق متضرر، ماتحت عدالت کے فیصلے کے خلاف اعلیٰ عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔
- (۴) ملکی عدالت کے جاری کردہ فیصلے پر اعتراض نہیں کیا جاسکتا:
- بشرطیکہ کوئی بھی مجلس یا مشترکہ اجلاس کسی بھی عدالت کے جاری کردہ کسی بھی فیصلے کو کل رکنیت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریت سے، نوے دن کے اندر، تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتی ہے:
- مزید شرطیکہ ملکی صدر کسی بھی عدالت کے جاری کردہ کسی بھی فیصلے کو کسی بھی وقت تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتا ہے۔

وزیراعظم۔ م بحیثیت فوطہ دار

کیا رہ ۳۳۔ وزیراعظم۔ م، ملک کا فوطہ دار ہوگا۔

چودہ

ذیلی جدیدیت اور دوبارہ اندراج

- ۳۴۔ (۱) ج۔ ۱ ذیلی جدیدیت کی تشکیل کرے گی:
- بشرطیکہ بصورتِ ناکامی لاحقہ جماعت ذیلی جدیدیت کی تشکیل کرے گی:

مزید شرطیکہ ذیلی جدیدیت کی تشکیل نہ کر پانے والے ملکی نظام کے اراکین کو جدیدی نظام میں کسی منصب کے لیے اہل تصور نہیں کیا جائے گا۔

(۲) میعاد ختم ہونے پر جید، ذیلی جدیدیت میں بمطابق قابلیت شمولیت اختیار کرے گا جس کی مدت اُس کے عہدے کی میعاد یا پانچ سال، جو بھی کم ہو، کے برابر ہوگی:

بشرطیکہ ج۔ ا پانچ سال تک خدمات سرانجام دے گی۔

(۳) میعاد کے اختتام پر ذیلی جید حقدار ہوگا:۔

(۱) حقوق باز نشستگی؛ اور

(ب) بحیثیت جید دوبارہ شمولیت اختیار کرنے کا۔

(۴) عہدہ سنبھالنے سے قبل جماعت جدیدیت کی تربیت، ذیلی جدیدی ادارے میں دو سال کی مدت تک ہوگی۔

(۵) قانون سنہ میں مذکورہ کسی امر کے باوجود، جماعت جدیدیت، مدت پوری کرنے کے بعد، چودہ۔^۱ لاحقہ معروضی

امتحان میں حصہ لینے کی مستحق قرار پائے گی:

بشرطیکہ، یہ تعداد نو اندراج شدہ نو ہزار شہریوں کی تعداد کے علاوہ ہوگی۔

برصغری نظام

۳۵ (۱) ^۱ بانج۔ ت بالائے ملک نظم کا انصرام صدور کریں گے۔

(۲) صغیری نظام؛ صدر، ایوان نیم، صغیری وزرا اور اتنے ملکی نظم پر مشتمل ہوگا جتنے ایوان نیم کی مجلس۔ اخلیے

کی ضرورت کے مطابق، متعین کرے۔

صدر

- ۳۶۔ (۱) صغیری نظام کا سربراہ صدر ہوگا۔
 (۲) موضوعی امتحان۔ اوّل کے نتیجے میں صدر سات سال کی مدت تک عہدہ سنبھالے گا۔

ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیبِ نیم

- ۳۷۔ (۱) تین مجالس پر مشتمل ایک ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیبِ نیم، برصغیر کا حصہ ہوگا۔
 (۲) ^{گیارہ} ایوانِ نیم کی مجلس۔ م کا اعلیٰ ترین ^{۷۔ (حصہ دوئم۔ ۲)} ایوانِ فیصد قابلیت کا حامل مضانی جیڈ، برصغیر کا فوطہ دار ہوگا۔

نائب صدور

- ۳۸۔ برصغیر کے ہر ملک میں ایک نائب صدر ہوگا جو صدر کو جوابدہ ہوگا اور اختیارات کا استعمال حسبِ آئین کرے گا۔

برا عظمیٰ نظام

- ۳۹۔ اعظمیٰ نظام، صدر، ایوانِ بین، اعظمیٰ وزرا اور اتنے صغیری نُظم، بدون ایوانِ نیم، پر مشتمل ہوگا جتنے ایوانِ بین کی مجلس۔ اخلیہ کی ضرورت کے مطابق، متعین کرے۔

صدر

- ۴۰۔ (۱) اعظمی نظام کا سربراہ صدر ہوگا۔
 (۲) موضوعی امتحان۔ دوئم کے نتیجے میں صدر نو سال کی مدت تک عہدہ سنبھالے گا۔

صدر ایوانِ جدیدیت، بمطابق ترتیبِ بین

- ۴۱۔ (۱) تین مجالس پر مشتمل ایک ایوانِ جدیدیت، بمطابق ترتیبِ بین، ملک کا حصہ ہوگا۔
 (۲) ایوانِ بین کے مجلس۔ م کا بالاترین ایوان فیصد قابلیت کا حامل مضافی جیڈ، برا اعظم کا فوطہ دار ہوگا۔

نائب / معاون صدور

- ۴۲۔ برا اعظم کے ہر برصغیر میں ایک نائب صدر ہوگا جو صدر کو جوابدہ ہوگا اور اختیارات کا استعمال حسبِ آئین کرے گا۔

- ۴۳۔ برصغیر کے ہر ملک میں ایک معاون صدر ہوگا جو نائب صدر کو جوابدہ ہوگا اور اختیارات کا استعمال حسبِ آئین کرے گا۔

عالمی نظام

- ۴۴۔ (۱) عالمی نظام صدر، عالمی وزراء اور تین اعظمی نظم پر مشتمل ہوگا۔
 (۲) براعظموں کا حجم اور ان کی پست عالمی نظام کے ایوان بر کی مجلس۔ امتعین کرے گی۔

صدر

- ۴۵۔ (۱) عالم کا سربراہ صدر ہوگا۔
 (۲) موضوعی امتحان۔ سوئم کے نتیجے میں صدر پندرہ سال کی مدت تک عہدہ سنبھالے گا۔

ایوان جدیدیت بمطابق ترتیب بر

- ۴۶۔ (۱) تین مجالس پر مشتمل ایک ایوان جدیدیت بمطابق ترتیب بر، عالم کا حصہ ہوگا۔
 (۲) ایوان بر کے مجلس۔ م کا بالاترین ایوان فیصد قابلیت کا حامل مضانی جیڈ، عالم کا فوطہ دار ہوگا۔

نائب / معاون / ماتحت صدور

- ۴۷۔ عالم کے تینوں براعظموں میں ایک نائب صدر ہوگا جو صدر کو جوابدہ ہوگا اور اختیارات کا استعمال حسب آئین کرے گا۔

۴۸۔ براعظم کے ہر برصغیر میں ایک معاون صدر ہوگا جو نائب صدر کو جوابدہ ہوگا اور اختیارات کا استعمال حسبِ آئین کرے گا۔

۴۹۔ برصغیر کے ہر ملک میں ایک ماتحت صدر ہوگا جو معاون صدر کو جوابدہ ہوگا اور اختیارات کا استعمال حسبِ آئین کرے گا۔

۵۰۔ عالمی نظام پانچ۔ٹ (۶) سوئم مکمل سیریابی کے بعد جدید۔ آقا شاہی کی جانب قدم برہوگا۔







ترتیب و تحریک

دیکھو، ایک کلڑی اپنا جالائیں رہی ہے
میں سرفیل پھونکتا ہوں صور

ج۔ وضاحتی تحاریر

قاعدے میں تین احکامات دیے گئے ہیں:

۱. ہنگامی جدیدی بیان،
۲. ہنگامی ضابطہ جدیدیت، اور
۳. آئین۔

احکامات میں درج شدہ انفرادی اقوال کو مندرجہ ذیل نام دیے گئے ہیں:

ع ش	قول	نام
۱	بیان	عبارت
۲	ضابطہ	دفعہ
۳	آئین	شق

قاعدے اور وضاحتی تحاریر میں مندرج اسماء عمومی ہیں جنہیں، بطیب خاطر، علاقائی / ترجمانی اسماء سے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

ایک۔ ہنگامی بیانِ جدیدیت

اعلامیہ جدیدیت کو ممتاز انقلابیوں کی جانب سے صادر کیا جائے گا۔ انقلابی ایک ہادی، یعنی جدیدیت کا صدر یا بالاخصار، صدر، منتخب کریں گے۔ بیان کا اجر اقاضی القضاۃ کرے گا۔ اگر عدالتِ عالیہ برقرار نہ ہو تو (نیم) عدالتی / دفتر شاہی / (نیم) فوجی یا کوئی بھی نظام جو اُس وقت فعال ہو، بیان صادر کر سکتا ہے۔

ایک۔ ا۔۔۔ سابقہ آئین کے مطابق

جہاں تک ممکن ہو سابقہ آئین کی فعالیت میں مداخلت نہ کی جائے۔ بنیادی حقوق، عدلیہ اور عاملانہ کاروائی، کوئی ضابطہ، قانون، فرمان، ذیلی قانون، دساتیر یا کوئی اور دستاویز، جو کہ اس وقت فعال ہو، کو منسوخ نہ کیا جائے۔ بالاخصار، نظام اضطرر ابسید اکیے بغیر انصرام کار کرے۔

حسبِ قاعدہ: سابقہ آئین اور ذیلی دستاویزات کو ایسی پابندی کی حد تک جو قاعدے کی روح سے متصادم ہو، جیسا کہ بعد ازاں واضح کیا گیا ہے، منسوخ کر دیا جائے۔

دو۔ ہنگامی ضابطہ جدیدیت

بیان کی عبارت ۲ کے مطابق، صدر حلف برداری کے تیس (۳۰) دن کے اندر ضابطے کا اجرا کرے گا۔ نتیجتاً، ہنگامی جدیدی نظام، جو کہ زیریں ترتیبِ زمانہ کے مطابق تشکیل دی گئی جدیدیت ہے، حسبِ ذیل فعال ہو جائے گا:

ع ش	عہدہ	ذمہ
۱	صدر	سربراہ
۲	وزیر اعظم۔۱	جغرافیائی
۳	وزیر اعظم۔۲	نظریاتی
۴	وزیر اعظم۔۳	اقتصادی
۵	وزرائے خطہ	صوبہ/منطقہ/ضلع (مقامی معاملات)
۶	ضابطہ وزرا	وفاقی اور سابقہ صوبائی وزارتیں

دو۔ ا۔۔۔ جدول: ترتیب زمانہ

ترتیب زمانہ	تشکیل بہ توسط	حسب	میعاد	عمر
زیریں	صدر	ضابطہ؛ دفعہ (۱) ۲	۱	خُرد سال
میانہ؛ ج۔ ۱	ہنگامی جدیدی نظام	ضابطہ؛ دفعہ (۲) ۶	۳	ایضاً
بالائی	متعلقہ سابقہ ملکی نظام	آئین؛ شق (۱) ۳	۵	کلاں سال

دو۔ ب۔۔۔ بنیادی کام

ہنگامی جدیدی نظام کا بنیادی کام ج۔ ۱ کی تشکیل ہے جو کلاں سال جدیدی نظام کی فعالیت کے لیے راہ ہموار کرے گی۔ مزید برآں، وہ صرف روزمرہ کے معاملات کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ ادارے سابقہ بندوبست کے تحت کام کر سکتے ہیں تاوقتیکہ وہ ج۔ ۱ کی تشکیل کو متاثر نہ کریں؛ مثال کے طور پر:

۱۔ صدر، صوبائی سربراہ یا صوبائی اور مناطقی سربراہان یا صوبائی، مناطقی اور چیدہ ضلعی سربراہان کو وزرائے خطہ دفعہ (۳) ۴ سے تبدیل کرے اور بقیہ نظام کو سابقہ بندوبست کے تحت چلنے دے۔ مزید برآں، صدر کسی بھی مقامی عہدے پر کسی بھی وزیر خطہ کو تعینات کر سکتا ہے۔

۲۔ صدر، وزارتی سطح پر (غیر) منتخب نمائندوں کو وزرائے ضابطہ سے تبدیل کرے اور بقیہ نظام کو سابقہ بندوبست کے تحت چلنے دے۔

وسیلہ جو بھی ہو لیکن مقصد سابقہ نظام میں دخل انداز ہونے بغیر انصرا م کار اور ج۔ ۱ کی تشکیل ہے۔

دو-پ۔۔۔ وزرائے اعظم

برضائے صدر اپنی خدمات سرانجام دیں گے۔ وزیر اعظم۔ ا؛ جغرافیائی، وزیر اعظم۔ ل؛ نظریاتی اور وزیر اعظم۔ م؛ اقتصادی معاملات کی انجام دہی کا ذمہ دار ہو گا۔ اس لیے وزرائے اعظم کے مابین وزارتوں کی تقسیم، وزارتوں کی نوعیت کے مطابق ہوگی؛ مثال کے طور پر:

ع ش	اسم	وزیر اعظم
۱	۱	دفاع
۲	ل	انصاف
۳	م	خزانہ

دو-ت۔۔۔ ضابطہ وزرا

صدر، ضابطہ وزرا کی تقرری کرے گا تاکہ وہ ضابطہ وزارتوں اور منسلک محکموں کی نگرانی کریں۔ وہ برضائے صدر اپنے فرائض کی انجام دہی کریں گے۔

دو-ٹ۔۔۔ خود مختاری

صوبائی یا کسی بھی نوع کے خود مختار نظام کو منسوخ کر دیا جائے تاکہ ہر سرکاری محکمہ ہنگامی جدیدی نظام کا ماتحت ہو۔ جغرافیائی لحاظ سے صوبے اپنی سابقہ حد بندی برقرار رکھ سکتے ہیں لیکن انتظامی لحاظ سے وہ کئی طور پر ہنگامی جدیدی نظام کے ماتحت ہوں گے اور انہیں کسی بھی قسم کی خود مختاری حاصل نہیں ہوگی۔

دو-ث۔۔۔ وزیر اعظم۔ ا اور حد بندی

وزیر اعظم۔ ا، وزرائے خطہ کے دائرہ اختیار کی حد بندی، منجملہ، آبادی اور سابقہ ضلعی، مناطقی اور صوبائی حدود کی بنیاد پر کرے گا۔

دو-ج۔۔۔ ہنگامی درجہ بندی

خواندہ شہریوں کی ہنگامی درجہ بندی، ہنگامی درجہ بندی دساتیر، جن کا اجرا وزیراعظم۔ ل کرے گا، کے تحت ہوگی۔

دو-ج (۱)۔۔۔ شامل فہرست

شہری متعلقہ دفتر میں اسناد، جن میں آبائی ضلع کا نام، تعلیمی قابلیت اور کچھ اساسی معلومات ہوں، برخط، اگر یہ سہولت میسر نہ ہو تو بذریعہ چٹھی اور اگر یہ سہولت بھی میسر نہ ہو تو با دست جمع کرائیں تاکہ وہ شامل فہرست جدیدیت ہو سکیں۔

دو-ج (۲)۔۔۔ اندراج

اگلے مرحلے میں، بمطابق قانون سنہ **تین۔۱**، شہریوں کا اندراج کیا جائے گا تاکہ وہ، بطور خاطر، جدیدیت کی جماعتِ اوّل (ج۔۱) میں شمولیت کے لیے مقابلے میں شرکت اختیار کریں۔ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ جمع شدہ اسناد مصدقہ ہوں۔

دو-ج۔۔۔ ثبت اور عوامی کرنا

”ثبت“ کا مطلب ہے قومی جہدے اور اخبارات میں شائع ہونا اور ”عوامی“ کا مطلب ہے کہ صدر ایک عوامی بیانِ نااہلی جاری کرے جس میں عوام کو وجہ تاخیر بتائی جائے۔

دو-ج۔۔۔ جدیدی نظام کے کسی عہدے پر تقرری کے اہل نہیں ہوں گے

”جدیدی نظام کے کسی عہدے پر تقرری کے اہل نہیں ہوں گے“ کا مطلب ہے کہ جیّد حال یا مستقبل کے جدیدی نظم میں کسی بھی عہدے پر تقرری کے لیے اہل نہیں ہوگا۔

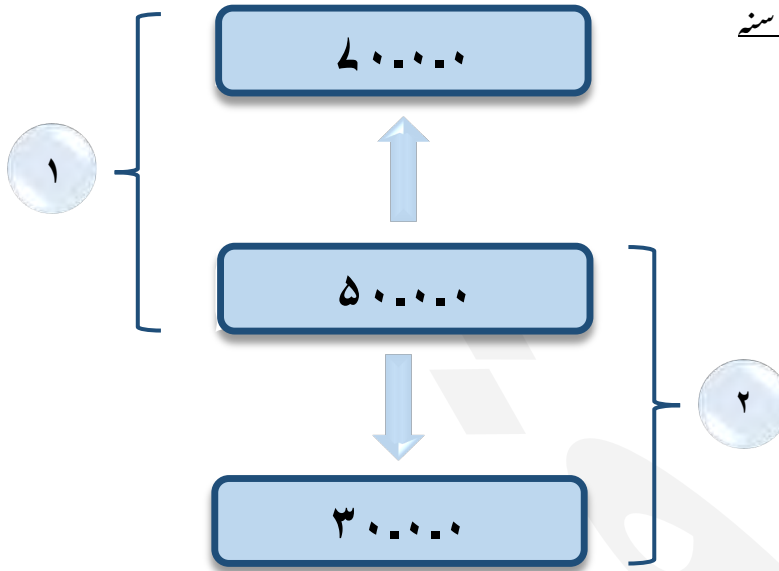
تین۔ لائحہ قدم برائے ترتیب زیر

تین۔ ا۔۔۔ قانون سنہ

قانون سنہ کے مطابق شہری کے اندراج کے لیے بہترین عمر ۵۰ سال، صفر مہینے اور صفر دن (۵۰۔۰۔۰) ہے، اور اندراج شدہ شہریوں کی تعداد ۹۰۰۰ ہونی چاہیے۔ مزید برآں، بوقت اندراج شہری اعلیٰ تعلیم چار۔ب (۴) یافتہ ہونا چاہیے۔

اندراج کا آغاز ۵۰۔۰۔۰ سے ہوگا اور وہ ۷۰۔۰۔۰ کی جانب قدم برہوگا۔ جیسے ہی ۹۰۰۰ شہری پورے ہو جائیں تو مزید اندراج نہیں ہوگا۔ اگر ۷۰۔۰۔۰ تک پہنچنے کے باوجود تعداد پوری نہ ہو تو مزید اندراج قدم بر نہیں بلکہ ۵۰۔۰۔۰ سے ۳۰۔۰۔۰ کی جانب قدم زیر ہوگا۔ جیسے ہی ۹۰۰۰ شہری پورے ہو جائیں تو مزید اندراج نہیں ہوگا۔ اگر ۳۰۔۰۔۰ تک پہنچنے کے باوجود تعداد پوری نہ ہو تو اندراج مزید قدم زیر نہیں ہوگا۔ اس کے بعد ثانوی تعلیم رکھنے والے شہریوں کو زیر غور لایا جائے اور یہی کاروائی دہرائی جائے۔ اگر ۹۰۰۰ کی تعداد اب بھی پوری نہ ہو تو ابتدائی تعلیم رکھنے والے شہریوں کو زیر غور لایا جائے اور یہی کاروائی دہرائی جائے۔ اگر ۹۰۰۰ کی تعداد اب بھی پوری نہ ہو تو غیر تعلیم یافتہ شہریوں کو زیر غور لایا جائے اور یہی کاروائی دہرائی جائے۔ کسی بھی صورت ۹۰۰۰ کی تعداد پوری ہونی چاہیے۔ اگر ایک ملک کے شہریوں کی کل تعداد ۹۰۰۰ سے کم ہے تو زیادہ سے زیادہ شہریوں کا اندراج ہونا چاہیے۔

تین۔ (۱)۔۔۔ خاکہ: قانون سنہ



علاوہ ازیں شہریوں کو نامہ اندراج ارسال کیا جائے گا، جس میں انہیں امتحان میں شمولیت اختیار کرنے کی پیشکش کی جائے گی۔ اگر پیشکش قبول کر لی جائے تو مزید اندراج نہیں ہوگا۔ بصورتِ دیگر، اندراج اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک ۹۰۰۰ شہری اس پیشکش کو قبول نہ کر لیں۔

تین۔ ب۔۔۔ قانونِ قرعہ

قانونِ قرعہ کے مطابق اگر ۹۰۰۰ کے نمبر پر ایک سے زیادہ شہری ایک ہی تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں، تو بادلست قرعہ اندازی منعقد کی جائے گی اور جو جیتے محض اُسی کا اندراج کیا جائے گا۔ مُندرج شہریوں کی تعداد نہ ۹۰۰۰ سے کم ہوگی اور نہ ہی زیادہ۔

اِس قانون کے مقصد کے حصول کیلئے اور جہاں بھی کسی دوسرے مرحلے پر ضرورت محسوس کی جائے تو بادلست قرعہ اندازی کا انعقاد کیا جاسکتا ہے۔

قانونِ سنہ و قرعہ، دائرہ عام میں ہوں گے۔

تین۔ پ۔۔۔ معروضی امتحان

تعداد میں مزید کمی کا طریقہ کار ایک معروضی امتحان ہے جس کا انعقاد ملکی وزیر برائے تعلیم ایسے طور پر کرے گا جو اُس کے خیال میں شفاف ہو۔ پرچوں کے مندرجات اور ترتیب کا تعین، وزیر اپنے دستے کی مشاورت سے کرے گا؛ البتہ، مندرجہ ذیل اساسی قواعد کو ملحوظ خاطر رکھا جائے:

(ا) پرچے میں ۳۰۰ معروضی سوالات ہوں گے،

(ب) ۱۰۰ معروضی سوالات جغرافیہ، ۱۰۰ نظریہ اور ۱۰۰ اقتصاد کے،

(ج) ۱+ جغرافیہ کے ہر صحیح جواب کے لیے اور ۵- ہر غلط جواب کے لیے؛ (۱+ اور ۵-)، نظریہ؛ ۱+ اور ۳-، اقتصاد؛ ۱+ اور ۱- اور غیر محاولہ؛ ۵- اور

(د) پرچے کا دورانیہ ۳ گھنٹے ہوگا۔

مندرجہ بالا (ب) میں الفاظ جغرافیہ، نظریہ اور اقتصاد کو، قدم وار، جدیدیت کی لاحقہ جماعتوں میں عمومی الفاظ، جیسا کہ یسنت، مذہب اور خلیہ، سے تبدیل کر دیا جائے۔ اس امتحان کا نہ تو کوئی نصاب ہوگا اور نہ ہی ترتیبی ادارے۔ جدیدیت ہر ممکنہ اقدام کرے کہ معروضی امتحان جنس بازاری نہ بنے۔ امتحان کا انعقاد کرنے والے وزیر کے دستے کو اُس امتحان کے لیے مندرج نہیں کیا جائے گا۔ نتیجہ بذریعہ کمپیوٹر تیار کیا جائے گا۔ اگر یہ سہولت میسر نہیں تو کلیدی پرچہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ معروضی امتحان، مندرج شہریوں کی تعداد میں حسب ذیل طریقے سے کمی واقع کرے گا:

نتیجے کا وقت (دن)	تعداد میں کمی		معرضی پرچہ
	تک	سے	
۵	۵۰۰۰	۹۰۰۰	۱
	۱۵۰۰	۵۰۰۰	۲
	۹۰۰	۱۵۰۰	۳
	۶۰۰	۹۰۰	۴
۳	۵۰۰	۶۰۰	۵
۱	۹۰	۵۰۰	۶
	۶۰	۹۰	۷
	۲۳	۶۰	۸
	۵	۲۳	۹

پہلے سے چوتھے پرچے تک کے نتائج کا اعلان پانچ دنوں میں، پانچویں کا تین دنوں میں اور چھٹے سے نویں تک کا ایک دن میں کیا جائے۔ یہ کاروائی ایک مہینے کے اندر پایہ تکمیل تک پہنچائی جائے۔

پرچوں میں شمولیت کی تعداد سے قطع نظر، حتمی فہرست قابلیت، کل، جو کہ $۳۰۰ \times ۹ = ۲۷۰۰$ ہے، میں سے حاصل کردہ نمبروں کی بنا پر تیار کی جائے گی۔ قدم بر نہ ہونے والے شہریوں کے نمبر منجمد ہو جائیں گے۔ قدم بر ہونے والے شہریوں کو تین سو معرضی سوالات کا اضافی فائدہ یا نقصان ہوگا؛ نقصان غلط جوابات دینے یا غیر محاذیہ جوابات کی صورت میں ہوگا۔ نتیجتاً جدیدیت کی جماعتِ اوّل یعنی ج۔۱ میں زیادہ نمبر لینے والے امیدواران، جنہیں بعد ازاں جیّد کہا جائے، **تین۔۔۔** شمولیت اختیار کر لیں گے۔ شامل جیّدوں کی تعداد وزرائے ضلع **پانچ۔۔۔ ب (۱)** کی تعداد، جو کہ خلیے کو پُر کرنے کے لیے ضروری ہو، کے دوگنہ ہونی چاہیے۔ یہ ہے ج۔۱؛ جدیدیت کی جماعتِ اوّل۔ **تین۔۔۔ ٹ۔۔۔** جماعتِ جدیدیت میں وہ سارے جیّد شامل ہوں گے جو ایک ہی معرضی امتحان یعنی، لائحہ قدم بر

تین۔ ث (۱)۔۔۔ خاکہ: سہ درجاتی شہری تاجیدکاری



اگرچہ۔ اکا انتخاب صرف معروضی امتحان کی بنیاد پر ہو تو اس نظام کو قابل شاہی کہا جائے گا۔ اس نظام میں (فاضلانہ) معروضی قابلیت، یعنی، مسابقت، محنت، مستقل مزاجی، خود محوری، جاہ طلبی وغیرہ کو پرکھا جاتا ہے۔ یہ ایک سرد خون نظام حکومت ہے جس میں احساسِ پرداخت، قربانی، دردمندی، قیادت، شخصیت، پختگی، سماجی رویے وغیرہ جیسے اوصاف کو خاطر میں نہیں لایا جاتا۔ لائحہ ستر۔ تیس قابل شاہی اور جید شاہی کے درمیان واحد فرق ہے۔

چار۔ انتخاب اور لائحہ ستر۔ تیس

چار۔ ا۔۔۔ ۰.۹ کا معاملہ

زیریں اور بالا ترتیب تہا ذیب کے درمیان ایک اہم فرق انسانی ترقیاتی اشاریہ ہے، جس کی نمایندگی حکم میں م۔ ۴ کرتا ہے۔ یہ غیر آمدنیاتی معاشی ترقی، جو کہ جغرافیائی استحکام اور نظریاتی پختگی کے نتیجے میں حاصل ہوئی، کی عکاس ہے۔

تعلیمی ادارے ترقی کے لیے بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ صرف خواندہ معاشرہ ہی، بطفیل پختگی، فی کس آمدنی بڑھانے اور تعلیمی، صحت عامہ اور دیگر اداروں کو مضبوط بنانے کی سکت رکھتا ہے، اور نتیجتاً اس انتھک محنت کا حتمی ثمر معیار و مقدار زندگی میں بہتری کی صورت میں وصول کرتا ہے۔

موجودہ نظام کا انتخابی معیار ۰.۹ عنصر کو یکسر نظر انداز کر دیتا ہے۔ یہ محنت کے ثمر کو پھینک دینے کے مترادف ہے۔ یہ نظام ۰.۹ یا زیادہ انسانی ترقیاتی اشاریہ رکھنے والی تہا ذیب میں تو کامیاب ہو سکتا ہے، کیونکہ وہ حکومتی نمایندوں کو زیادہ پختگی خیال کے ساتھ منتخب کر سکتی ہیں، لیکن اُن کا انتخاب بھی صرف چند ہی نمایندوں تک محدود ہو کر رہ جاتا ہے۔ البتہ، ۰.۹ سے کم کوئی بھی عدد ایسے نظام کی باصلاحیت نمایندوں کو منتخب کرنے کی استعداد محدود کر دے گا۔ یہ حاصل شدہ ۰.۹ اشاریے کی نگہداری یا بہتری کے لیے تو موزوں ہو سکتا ہے لیکن حکم کو بدلنے سے قاصر ہے۔ مثال کے طور پر، یہ انسانی ترقیاتی اشاریے کو ۰.۱ سے ۰.۹ تک نہیں لے جا سکتا۔ کم انسانی ترقیاتی اشاریے والی تہا ذیب کے لیے یہ نظام اس طرح ہے جیسے روضہ اطفال میں قاتل۔

انسانی ترقیاتی اشاریے میں تخفیف سے مراد زیادہ اور کم اشاریے والی آبادی کا اختلاط ہے۔ بجائے تخفیف اشاریہ، نظام کو تکریز اشاریہ کی ضرورت ہے۔ خوارج میں کم اشاریے والی آبادی زیادہ، اور زیادہ اشاریے والی آبادی کم تعداد میں موجود ہوتی ہے۔ ان کے اختلاط کی صورت میں خواندہ طبقہ غیر مؤثر ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں زیادہ

اشاریے والی آبادی، جو کہ نظام کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے، زندہ لاش بن جاتی ہے۔ وہ اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف ہوتی ہے اور ارد گرد کے ماحول میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتی۔ وہ حکمت سازی کا حصہ نہیں ہوتی اور ایک الگ طبقے کے نمائندے ان پر حکومت کرتے ہیں۔ ہادی، جنہیں کم اشاریے والی آبادی منتخب کرتی ہے، اسی آبادی کی افزائش کی کوشش کرتے ہیں اور زیادہ اشاریے والی آبادی، بوجہ چاکری، ان کی مدد کرنے پر مامور ہوتی ہے۔ اس دوران کسی ناگہانی واردات کے نتیجے میں تہذیب تنزل پذیر ہو جاتی ہے؛ حلقہ بے پایاں۔

افراطِ اشاریہ سے مراد رائے بہ ثقل ہے۔ زیادہ اشاریہ رکھنے والے شہری کی رائے کا ثقل زیادہ ہو گا۔ اس لیے:

- i. پہلا قدم: آبادی کی خواندہ اور ناخواندہ طبقات میں تقسیم،
- ii. دوسرا قدم: خواندہ آبادی کی، بمطابق خواندگی، مختلف درجات میں تقسیم، اور
- iii. تیسرا قدم: ۰.۹ اشاریے کے حصول تک، ستر۔ تیس رائے کے تناسب کی نگہداری ہے۔

چار۔ ب۔۔۔ لائحہ ستر۔ تیس

شہریوں کو، بمطابق معیارِ جدولِ طبقہ، پہلے اور دوسرے طبقے میں تقسیم کر دیتا ہے۔ پہلے طبقے کا ثقل رائے ۷۰ اور دوسرے کا ۳۰ فیصد ہے۔ یہ حاصل کرنے کے لیے، شہریوں کی (ہنگامی) درجہ بندی کے تحت حاصل کی گئی معلومات ملحوظِ خاطر رکھی جائیں۔ البتہ، یہ افراطِ اشاریہ کے لیے محض ایک ہنگامی بندوبست ہے، اس لیے اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ جب حلقہ کامل چار۔ ب (۱) بن جائے تو یہ نظام مؤثر طور پر ختم کر دیا جائے اور مساوی ثقلِ رائے کا نظام (دوبارہ) متعارف کرایا جائے۔

جدولِ طبقہ میں مندرج طبقات، معاشرے کے کسی مخصوص طبقے، جس میں عوام داخل نہیں ہو سکتے، کی نمائندگی نہیں کرتے۔ یہ سیال طبقے ہیں اس لیے ناامیدی ایک خاص حد سے تجاوز نہیں کر سکتی۔ ہر باشعور ہستی اپنے

لائحہ سٹر۔ تیس کے مطابق شہریوں کو حق رائے دہی حاصل ہے؛ البتہ، ان کی رائے بقدر ثقل مساوی تصور نہیں کی جاتی۔ رائے دہندگان کو دو طبقات میں تقسیم کیا جاتا ہے؛ شامل فہرست اور خارج فہرست۔ شامل فہرست اور خارج فہرست رائے دہندگان کی رائے کا مجموعی وزن بالترتیب، ۷۰ اور ۳۰ فیصد ہے۔ مثال کے طور پر اگر دس میں سے دو رائے دہندگان شامل فہرست اور آٹھ خارج فہرست ہیں تو دو شامل فہرست رائے دہندگان کا ثقل رائے ۷۰ تقسیم ۲ برابر ۳۵؛ جبکہ، آٹھ خارج فہرست رائے دہندگان کا ثقل رائے ۳ تقسیم ۸ برابر ۳۷.۵ فی رائے ہو گا۔ اس کا مطلب ہے کہ شامل فہرست رائے دہندگان کا ثقل رائے ۷۰ فیصد تک کشاد اور خارج فہرست کا ۳۰ فیصد تک بست ہو جائے گا۔ البتہ، دورانِ درج بندی اگر پتا چلے کہ خارج فہرست رائے دہندگان کی کل تعداد شامل فہرست سے ۵۰ فیصد سے زیادہ نہیں ہے (مثال کے طور پر آٹھ شامل فہرست؛ جبکہ، بارہ سے کم خارج فہرست ہیں) تو لائحہ سٹر۔ تیس کے مطابق، پہلا اور دوسرا طبقہ، جدول طبقہ کے عدد شمار دوئم کے تحت ہو گا۔ اسی طرح عدد شمار سوئم اور پھر عدد شمار چہارم کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ عدد شمار چہارم میں مندرج طبقات تبدیل نہیں ہوں گے تا وقتیکہ دوسرے طبقے کے شہریوں کی تعداد پہلے طبقے کے شہریوں کی تعداد کے نصف سے کم ہو جائے۔ اس کے بعد لائحہ سٹر۔ تیس کا اطلاق نہیں ہو گا اور رائے کو بقدر ثقل مساوی تصور کیا جائے گا۔ **چار۔ ب (۱)۔۔۔** حلقہ کامل اس قطعہ حلقہ **چار۔ ب (۵)** کو کہتے ہیں جس میں رائے بقدر ثقل مساوی ہو۔ لائحہ سٹر۔ تیس کی اقدار کے مطابق جید کی قابلیت کو **چار۔ ب (۲)۔۔۔** سماجی قابلیت کہتے ہیں۔

ترجیاً، ہنگامی درجہ بندی شہریوں کو شاملِ فہرست اور خارجِ فہرست طبقوں میں تقسیم کرے؛ جبکہ، درجہ بندی شہریوں کو تعلیمی قابلیت کے مطابق تقسیم کرے۔

چار۔ب(۳)۔۔۔جدول: طبقہ

ع ش	طبقہ اوّل	طبقہ دوم
ایک	شامل فہرست	خارج فہرست
دو	شامل فہرست ابتدائی تعلیم	خارج فہرست/ نا خواندہ شامل فہرست
تین	شامل فہرست ثانوی تعلیم	خارج فہرست/ نا خواندہ یا ابتدائی تعلیم رکھنے والے شامل فہرست
چار	شامل فہرست اعلیٰ تعلیم	خارج فہرست/ نا خواندہ یا ابتدائی یا ثانوی تعلیم رکھنے والے شامل فہرست

چار۔ب(۴)۔۔۔جدول: تعلیمی درجات

تعلیمی درجہ	عرصہ (سال)
ابتدائی	۸ سے ۱۰
ثانوی	۱۱ سے ۱۲
اعلیٰ	۱۳ اور زیادہ

ہنگامی درجہ بندی دساتیر کے تحت شہریوں کی فہرست میں شمولیت، ہنگامی جدیدی نظام دفعہ (۱) ۶ کی دوسری سہ ماہی کے اختتام کے بعد بھی، معلومات اکٹھی کرنے کی حد تک، جاری رہ سکتی ہے۔ البتہ، لائحہ ستر۔ تیس کے اطلاق کے لیے، وہ شہری جو دوسری سہ ماہی کے اختتام کے بعد شامل فہرست ہوئے ہوں، خارج فہرست تصور کیے جائیں گے۔

اسی طرح، درجہ بندی دساتیر کے تحت شہریوں کی فہرست میں شمولیت، جدیدی نظام **شق ۳ (۱-۱)** کے پہلے سال کے اختتام پر بھی، معلومات اکٹھی کرنے کی حد تک، جاری رہ سکتی ہے۔ البتہ، لائٹھ سٹر۔ تیس کے اطلاق کے لیے، وہ شہری جو پہلے سال کے اختتام کے بعد شامل فہرست ہوئے ہوں، خارج فہرست تصور کیے جائیں گے۔

علاوہ ازیں، لائٹھ سٹر۔ تیس کا اطلاق ہر خطے پہ انفرادی طور پر کیا جائے۔ مثال کے طور پر، یہ ممکن ہے کہ ایک ضلع **پانچ۔ ب (۱)** میں طبقات کی تقسیم عدد شمار اول؛ جبکہ، دوسرے ضلع میں، جس کا اشاریہ زیادہ ہو، عدد شمار چہارم کے تحت ہو۔ **چار۔ ب (۵)۔۔۔** قطعہ حلقہ اُس خطہ زمین کو کہتے ہیں جس پر لائٹھ سٹر۔ تیس کے ایک عدد شمار کا اطلاق ہو؛ یہ ضلع، منطقہ، صوبہ یا ایک ملک ہو سکتا ہے۔ انتخابی مہم کو **آٹھ** کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

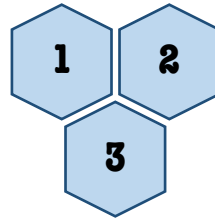


پانچ۔ خلیہ خمسہ۔۔۔ مکھیاں بھنجنارہی ہیں

پانچ۔ ا۔۔۔ جغرافیہ صدر خلیہ کی ملکہ زبور ہے اور جید کارکن زبور ہیں۔ ہنگامی جدیدی نظام پہلی دو سہ ماہیوں کے دوران ج۔ ا کے لیے خلیہ مرتب کرے گا دفعہ (۱) ۶۔ ناکامی کی صورت میں نظام منحل کر دیا جائے گا دفعہ ۹۔ لاحقہ جماعت جدیدیت کے لیے خلیہ، سابقہ متعلقہ ملکی نظام کی مجلس۔ اشق ۳۰ (ب)، ارتقا پانچ۔ ٹ (۱) کی ضرورت کے مطابق مرتب کرے گی۔ حاضر خدمت جماعت اپنے لیے خلیہ مرتب نہیں کر سکتی۔

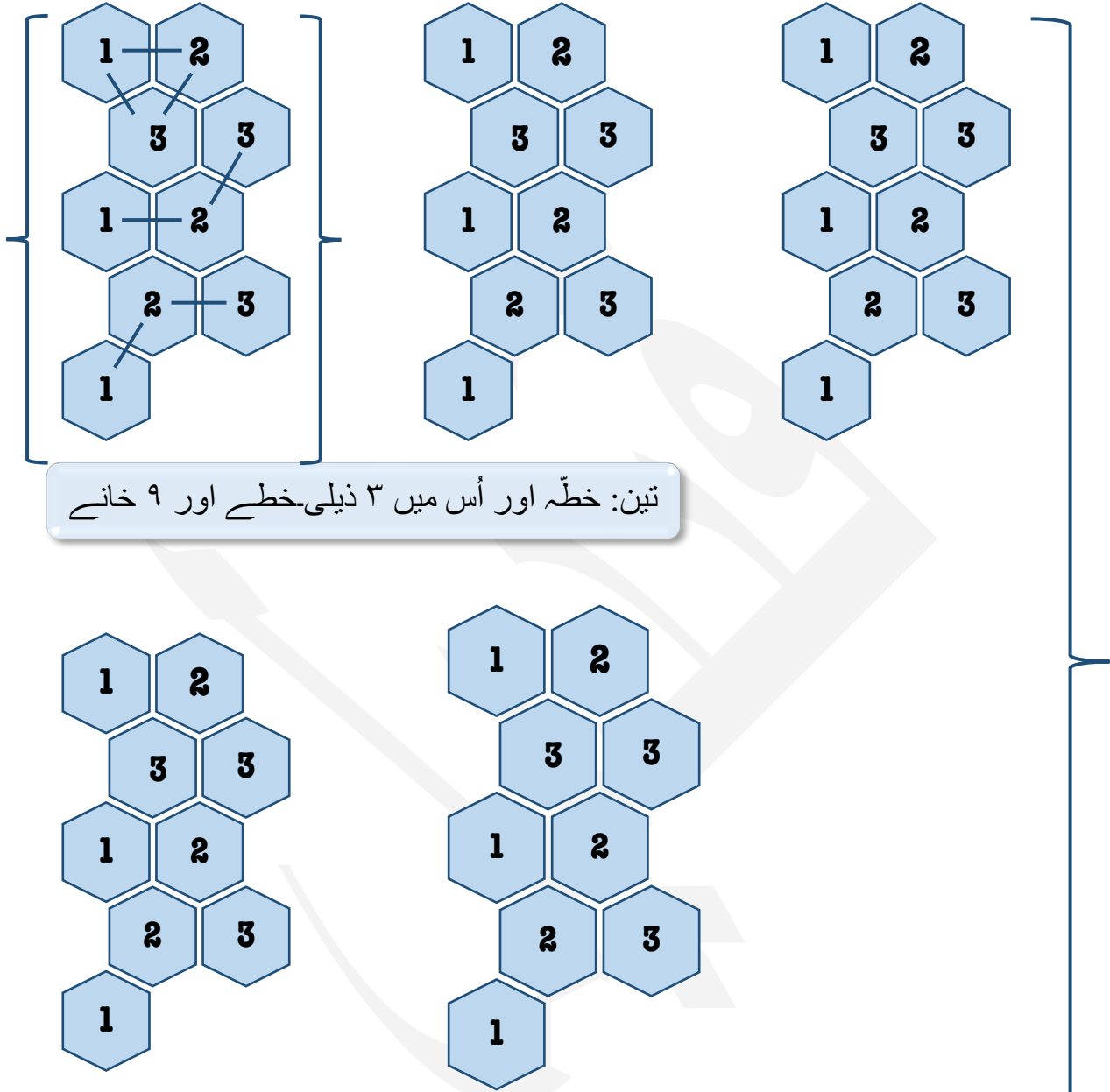
پانچ۔ ا (۱)۔۔۔ مرتبت: خلیہ میں متعدد خانے اور ہر خانے کے چھ رکن (مسدس) ہوتے ہیں۔ ۳، ۵، ۷، ۹، یا ۱۵ خانوں کے گروہ کو ذیلی۔ علاقہ کہتے ہیں۔ اسی طرح ۳، ۵، ۷، ۹، یا ۱۵ ذیلی۔ علاقوں سے ایک علاقہ بنتا ہے، اور ۵، ۷، ۹، یا ۱۵ علاقوں سے ایک کامل ذیلی۔ خطہ بنتا ہے۔ اس عمل کو خلیہ مرتب کرنا یا خلیہ کی مرتبت یا مرتبت خلیہ کہتے ہیں۔ مرتبت خلیہ کی لاتعداد تراکیب ہیں۔ مندرجہ بالا عبارت سے واضح ہے کہ کامل ذیلی۔ خطہ؛ خانے، ذیلی۔ علاقے اور علاقے سے مل کر بنتا ہے۔

پانچ۔ ا (۱)۔۔۔ خاکہ: کامل ذیلی۔ خطے کی ساخت



ایک: خانہ

دو: ذیلی خطہ اور اُس میں تین خانے



چار: کامل ذیلی-خطہ اور اُس میں ۵ خطے، $3 \times 5 = 15$
 ذیلی-خطے اور $9 \times 5 = 45$ خانے

پانچ۔ (۱۔ب)۔۔۔ جدول: زربانِ کمال۔۔۔ کامل ذیلی۔ خطے کی ساخت

رقبہ ملین مربع کلومیٹر میں

ع ش	اسم		کامل خطے کی ساخت اور رقبہ			
			کامل خانہ	ذیلی-علاقہ	کامل علاقہ	کامل ذیلی-خطہ
ایک	خانہ	ساخت	۱	-	-	-
		رقبہ کم ترین	۰.۰۰۱	-	-	-
دو	ذیلی-علاقہ		۳	۱	-	-
			-	۰.۰۰۳	-	-
تین	علاقہ		۹	۳	۱	-
			-	-	۰.۰۰۹	-
چار	کامل ذیلی-خطہ		۳۵	۱۵	۵	۱
			-	-	-	۰.۰۴۵
● کامل ذیلی-خطے کا کم سے کم رقبہ ۴۵۰۰۰ اور زیادہ سے زیادہ رقبہ ۴۰۵۰۰۰ مربع کلومیٹر ہے۔						

خانے کی کم سے کم ضرورت رقبہ ۱۰۰۰ مربع کلومیٹر ہے۔ اسی طرح، ذیلی۔ علاقے کی ۳۰۰۰ مربع کلومیٹر، علاقے کی ۹۰۰۰ مربع کلومیٹر، اور کامل ذیلی۔ خطے کی ۴۵۰۰۰ مربع کلومیٹر ہے۔ اگر رقبہ کمال کی ضرورت سے کم ہو تو ایسے قطعہ جغرافیائی کو جوا سمجھا جائے گا۔ بعض صورتوں میں خانے کو ذیلی۔ خانوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ ذیلی۔ خانے کا

رقبہ ۱۰۰۰ مربع کلومیٹر سے کم ہوتا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو، کامل ذیلی۔ خطے میں، جوزا خانے، پھر جوزا ذیلی۔ علاقے اور آخرتاً، جوزا علاقے تشکیل نہ دیے جائیں، یعنی، کمالت کو ترجیح دینی چاہیے؛ **پانچ۔ ث (۴)۔**

پانچ۔ ا (۲)۔۔۔ انصرام: خانے دو طرح کے ہوتے ہیں: (۱) قابل بود اور (۲) ناقابل بود۔ ان کی پست (لمبائی اور چوڑائی کے لحاظ سے)، وضع (ساعت گرد یا پاد ساعت گرد) اور ان کا رقبہ (۱۰۰۰، ۳۰۰۰، ۵۰۰۰، ۷۰۰۰، ۹۰۰۰ یا ۱۵۰۰۰ مربع کلومیٹر) ہر کامل ذیلی۔ خطے کے لیے یکساں ہوتا ہے۔ دو یا زیادہ خانوں کو، اگر وہ کسی جغرافیائی خصلت (جیسے سمندر) کی وجہ سے ناقابل بود ہوں یا بوجہ کم آبادی، ضم کیا جاسکتا ہے۔ انتظامی نقطہ نظر سے ضم خانے یا خانوں کا رقبہ، کل رقبے میں حساب نہیں ہوگا۔ مثال کے طور پر، اگر ۵۰۰۰ مربع کلومیٹر کے دو خانوں کو ضم کیا گیا؛ تو بجائے ۱۰۰۰۰ مربع کلومیٹر کے ان کے رقبے کو ۵۰۰۰ مربع کلومیٹر ہی تصور کیا جائے۔ علاوہ ازیں، ضم خانے کی خدمت پر ایک وزیر خطہ مامور ہوگا **پانچ۔ ب (۱)۔** اس عبارت کے تحت انضمام اور انعدام کو انصرام خلیہ کہتے ہیں۔ متعدد ایوانات کی صورت میں خلیے کا انصرام متعلقہ نظام کی مجلس۔ اگرے کی **شق ۳ (۱۔ ب)، (۲) ۳۵، ۳۹ اور (۲) ۴۴۔** آخرتاً، اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ انضمام فقط انتظامی امور کی حد تک ہے، جغرافیائی لحاظ سے ہر (نا) قابل بود خانہ اپنی حد برقرار رکھے گا۔

جدیدیت کی سرحد خانوں کی ساخت کو متاثر کر سکتی ہے، یعنی، ہو سکتا ہے کہ سرحدی خانے مسدس نہ ہوں۔ اگر خانے کا رقبہ ۱۰۰۰ مربع کلومیٹر سے کم ہو تو اسے ضم کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس سے زیادہ ہو تو مجلس۔ اس بابت فیصلہ کرے گی۔ اسے **پانچ۔ ا (۲)۔۔۔** سرحدی لائحہ کہتے ہیں۔

ایک **پانچ۔ ا (۲)۔۔۔** کامل ذیلی۔ خطے کا رقبہ ۰.۴ ملین (۴۰۵۰۰۰) مربع کلومیٹر ہوتا ہے۔ اگر یہ ۰.۴ سے زیادہ اور $۱.۲ = ۰.۴ \times ۳$ سے کم ہو تو اسے تین جوزا ذیلی۔ خطوں **پانچ۔ ا (۶) میں** تقسیم کیا جائے گا۔ اسے ذیلی۔ خطہ جزیّت کہتے ہیں۔ اگر یہ عین ۱.۲ ہو تو تین کامل ذیلی۔ خطے بنائے گا۔ اگر یہ ۱.۲ سے زیادہ اور $۲ = ۰.۴ \times ۵$ سے کم ہو تو اسے پانچ جوزا ذیلی۔ خطوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اگر یہ عین ۲ ہو تو پانچ کامل ذیلی۔ خطے بنائے گا اور اسی طرز پر اس کلیے کا اطلاق



آگے بھی ہوگا۔ ایک ذیلی۔ خطے میں تین، پانچ، سات، نو یا پندرہ جوزا یا کامل ذیلی۔ خطے ہو سکتے ہیں۔ یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ $6 = 0.4 \times 15$ ملین مربع کلومیٹر کے رقبے پر محیط ذیلی۔ خطہ جغرافیائی لحاظ سے سیر ہو جاتا ہے۔ جب ذیلی۔ خطہ اس رقبے سے تجاوز کر جائے تو اسے تین جوزا خطوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے؛ خطہ جزیّت۔ رقبے کے لحاظ سے تین، پانچ، سات، نو یا پندرہ جوزا یا کامل۔ خطے ہو سکتے ہیں۔ یہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ $90 = 6 \times 15$ ملین مربع کلومیٹر کے رقبے پر محیط خطہ جغرافیائی لحاظ سے سیر ہو جاتا ہے۔ جب خطہ اس رقبے سے تجاوز کر جائے تو اسے تین جوزا عالمی خطوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے؛ پانچ۔ ث۔

پانچ۔ (۵)۔۔۔ جدول: خطوں کی ساخت

نام	ساخت			
	کامل ذیلی۔ خطہ	کامل ذیلی۔ خطہ	کامل خطہ	عالمی خطہ
کامل ذیلی۔ خطہ	✓	✗	✗	✗
ذیلی۔ خطہ	✗	✓	✗	✗
خطہ	✗	✓	✓	✗
دنیا	✗	✓	✓	✓

پانچ۔ (۶)۔۔۔ جوزا خطے کا رقبہ ہم مرتبہ کامل۔ خطے کے رقبے سے کم ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر 0.4 ذیلی۔ خطہ کامل ہے؛ جبکہ، 0.9 ذیلی۔ خطے میں تین جوزا ذیلی۔ خطے ہونگے کیونکہ ہر تین کا رقبہ 0.3 ہوگا۔ جہاں تک ممکن ہو، جوزا ذیلی۔ خطے، پھر جوزا خطے اور آخرتاً، جوزا عالمی خطے تشکیل نہ دیے جائیں یعنی کمالت کو ترجیح دینی چاہیے؛ پانچ۔ ث (۴)۔ اور جہاں تک ممکن ہو، قطعہ جدیدیت کا رقبہ، جدول خلیہ پانچ۔ ث کے حصہ اوّل، دوئم یا سوئم میں مندرج کسی بھی کامل۔ خطے کے برابر ہونا چاہیے۔ خلیے میں مخفی توانائی ہوتی ہے۔ یہ چابی شدہ حلقہ دار کمائی کی طرح ہوتا ہے اور اپنے تناو سے

پانچ۔ ا (۷)۔۔۔ خاکے: ایک تالیف

Cressetbook.com

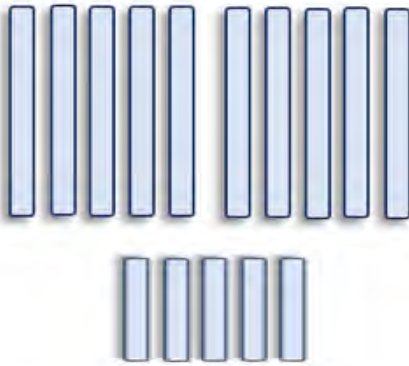
ذیلی۔ خطوں کے سات کامل ذیلی۔ خطے بن جائیں گے۔ مزید اضافے کے بعد، اس رقبے کو نو جوا ذیلی۔ خطوں اور پھر نو کامل ذیلی۔ خطوں (آٹھ) اور پھر پندرہ جوا ذیلی۔ خطوں اور پھر پندرہ کامل ذیلی۔ خطوں (نو) میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

پانچ۔ ا(۷)۔۔۔ خاکے: آٹھ اور نو؛ ۱۵ جوا / کامل ذیلی۔ خطوں والا ذیلی۔ خطہ

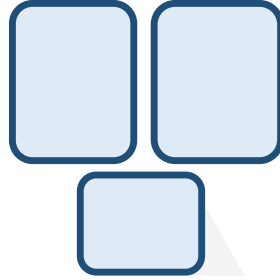


اب یہ امر واضح ہے کہ جوا خطے کا رقبہ ہم مرتبہ کامل۔ خطے کے رقبے سے کم ہوتا ہے۔ کامل ذیلی۔ خطے کا رقبہ ۰.۴ ہونا چاہیے۔ چونکہ، دو، چار، چھ اور آٹھ میں سلوں کا رقبہ ۰.۴ سے کم ہے، اس لیے وہ جوا ذیلی۔ خطے ہیں۔ جبکہ، ایک، تین، پانچ، سات اور نو میں سلوں کا رقبہ ۰.۴ کے برابر ہے اس لیے وہ کامل ذیلی۔ خطے ہیں۔

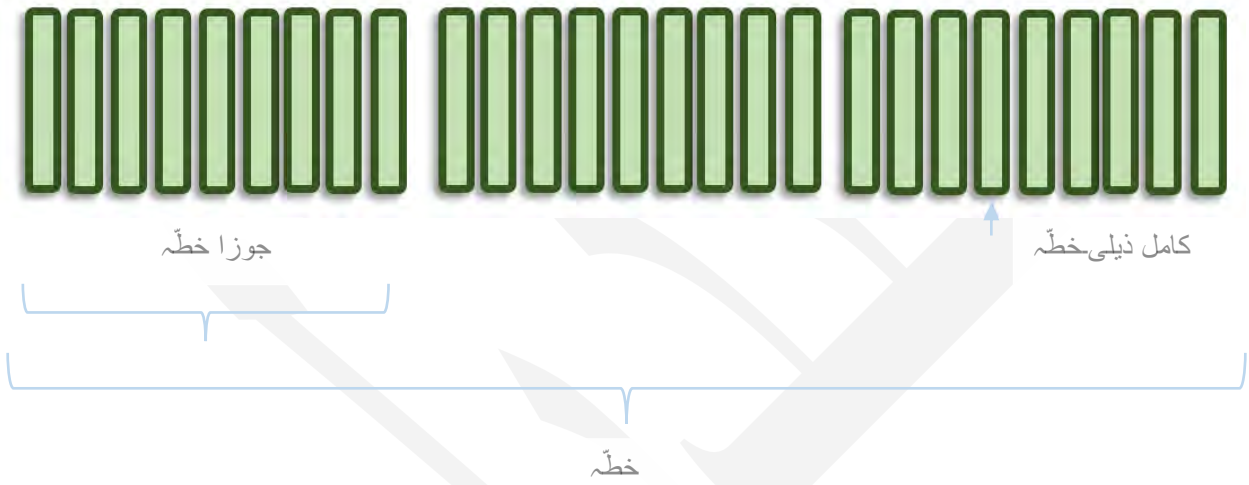
پانچ۔ ا(۷)۔۔۔ خاکہ: دس؛ ۱۵ کامل ذیلی۔ خطوں والے ذیلی۔ خطے کی مہر



پانچ۔ (۷)۔۔۔ خاکہ: گیارہ؛ ۳ کامل ذیلی۔ خطوں والے ذیلی۔ خطے کی مہر

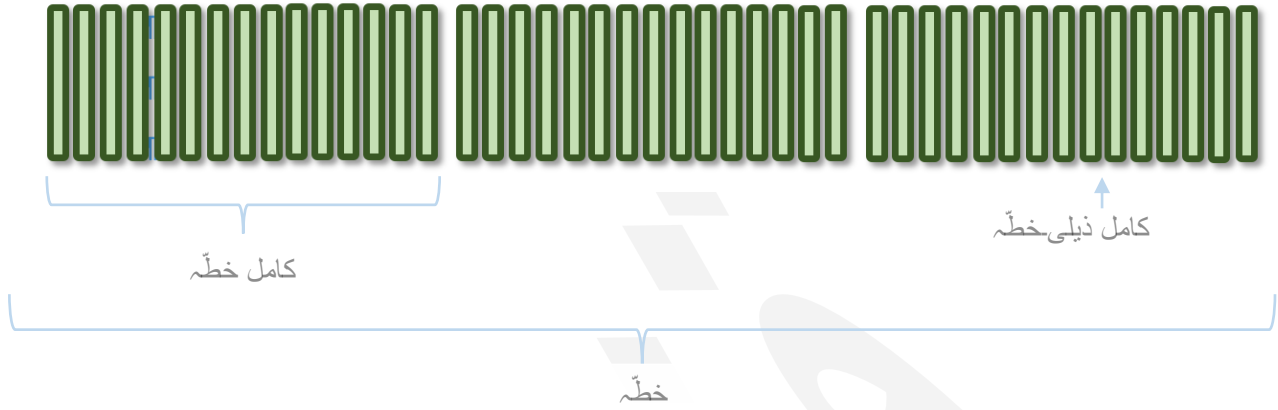


پانچ۔ (۷)۔۔۔ خاکہ: بارہ؛ ۳ جوتا خطوں والا خطہ



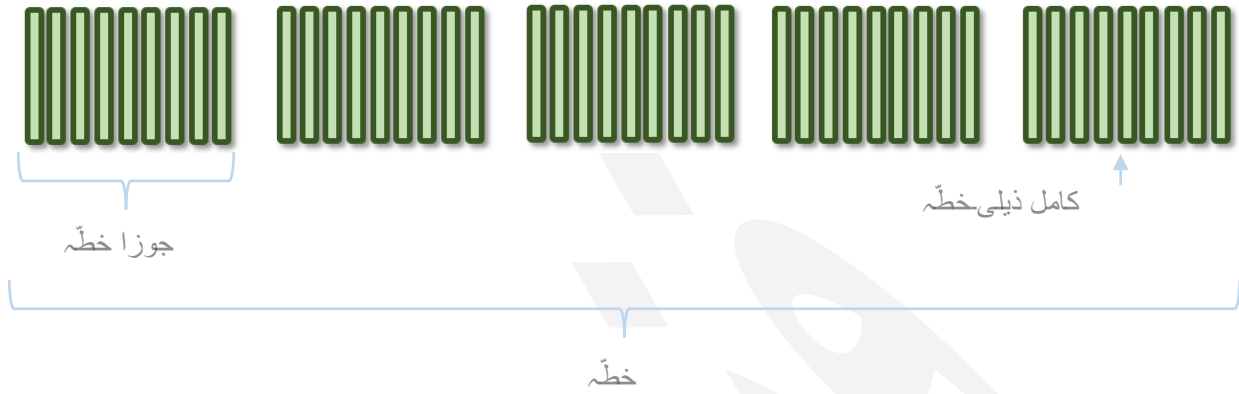
نو کی ایک سیل ۰.۳ ملین مربع کلویٹر کے برابر ہے۔ اس لیے یہ $۰.۳ \times ۱۵ = ۶$ ملین مربع کلویٹر کا رقبہ ہے۔ نو پندرہ کامل ذیلی۔ خطوں والا ذیلی۔ خطہ ہے۔ اگر نو کا رقبہ ۶ سے زیادہ اور ۱۸ سے کم ہو تو، جیسا کہ بارہ میں دکھایا گیا ہے، وہ تین جوتا خطوں، جس میں ہر جوتا خطے میں نو کامل ذیلی۔ خطے ہونگے، والا خطہ بن جائے گا۔ مثال کے طور پر اگر اُس کا رقبہ ۱۰.۸ ہے تو اسے تین جوتا خطوں میں تقسیم کر دیا جائے گا اور ان میں سے ہر ایک کا رقبہ $۱۰.۸ / ۳ = ۳.۶$ ہوگا۔

پانچ۔ (۷)۔۔۔ خاکہ: تیرہ: ۳ کامل خطوں والا خطہ



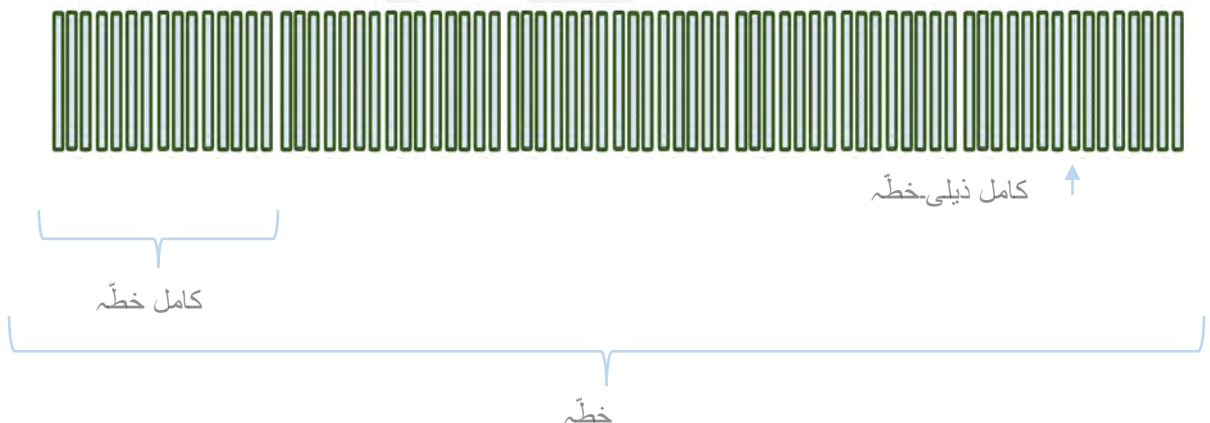
یہ رقبہ ۱۸ تک تین جوزا خطوں میں تقسیم ہوتا رہے گا۔ ۱۸ کے رقبے پر، جیسا کہ تیرہ میں دکھایا گیا ہے، تین جوزا خطوں کے تین کامل خطے بن جائیں گے۔ ہر کامل خطے میں پندرہ کامل ذیلی خطے ہونے چاہئیں۔ بارہ میں تین جوزا خطے اس لیے ہیں کیونکہ اُس کے ہر جوزا خطے میں نو کامل ذیلی خطے ہیں۔ تیرہ میں تین کامل خطے اس لیے ہیں کیونکہ اُس کے ہر کامل خطے میں پندرہ کامل ذیلی خطے ہیں۔ اگر تیرہ کا رقبہ ۱۸ سے زیادہ اور ۳۰ سے کم ہو تو، جیسا کہ چودہ میں دکھایا گیا ہے، وہ پانچ جوزا خطوں، جس میں ہر جوزا خطے میں نو کامل ذیلی خطے ہوں گے، والا خطہ بن جائے گا۔ مثال کے طور پر، اگر اُس کا رقبہ ۲۰ ہے تو اسے پانچ جوزا خطوں میں تقسیم کر دیا جائے گا اور ان میں سے ہر ایک کا رقبہ $20/5 = 4$ ہوگا۔ چار کے رقبے کو ضم کیا جائے گا تاکہ وہ ۳.۶ کے برابر ہو جائے۔ بعد ازاں، ہر جوزا خطے کو نو کامل ذیلی خطوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

پانچ۔ (۷)۔۔۔ خاکہ: چودہ؛ ۵ جوا خطوں والا خطہ

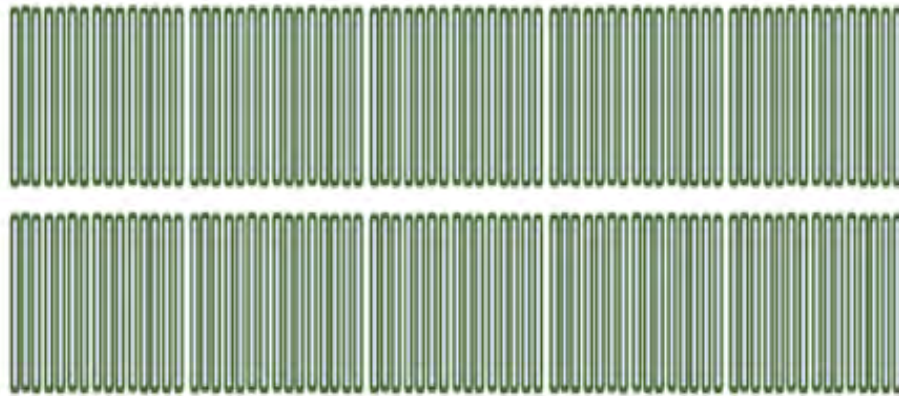
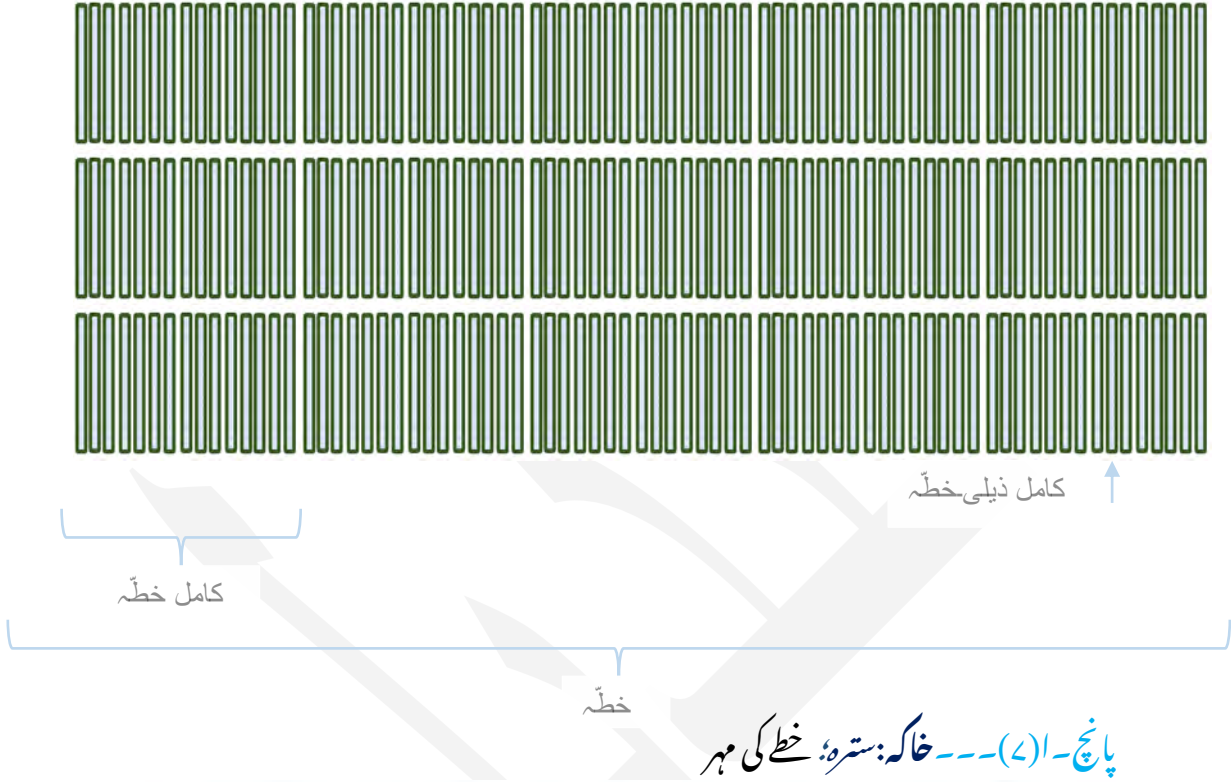


یہ رقبہ ۳۰ تک پانچ جوا خطوں میں تقسیم ہوتا رہے گا۔ ۳۰ کے رقبے پر، جیسا کہ پندرہ میں دکھایا گیا ہے، پانچ جوا خطوں کے پانچ کامل خطے بن جائیں گے۔ ہر کامل خطے میں پندرہ کامل ذیلی خطے۔ خطے ہونے چاہئیں۔ چودہ میں پانچ جوا خطے اس لیے ہیں کیونکہ اُس کے ہر جوا خطے میں نو کامل ذیلی خطے ہیں۔ پندرہ میں پانچ کامل خطے اس لیے ہیں کیونکہ اُس کے ہر کامل خطے میں پندرہ کامل ذیلی خطے ہیں۔

پانچ۔ (۷)۔۔۔ خاکہ: پندرہ؛ ۵ کامل خطوں والا خطہ

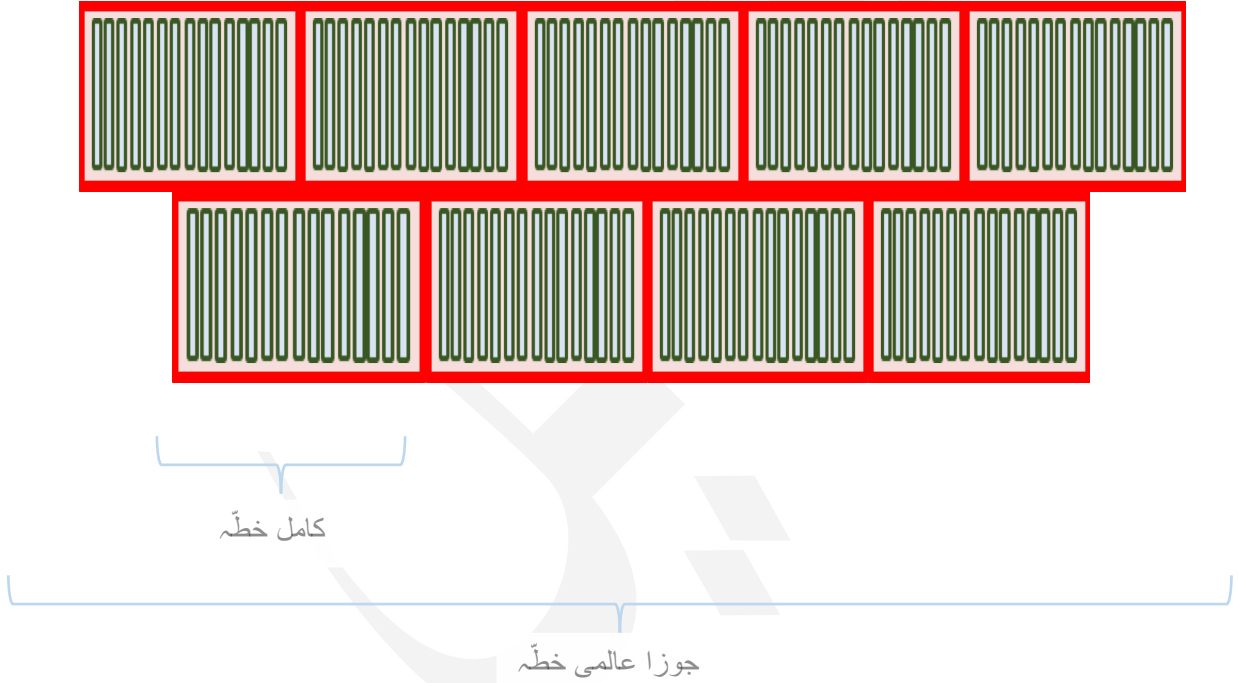


آخرتاً، $90 = 6 \times 15$ ملین مربع کلویٹر کے رقبے پر خطہ سیر ہو جائے گا۔ اس مرحلے پر وہ کچھ یوں دکھائی دے گا:
 پانچ۔ (۷)۔۔۔ خاکہ: سورہ: ۱۵ کامل خطوں والا خطہ



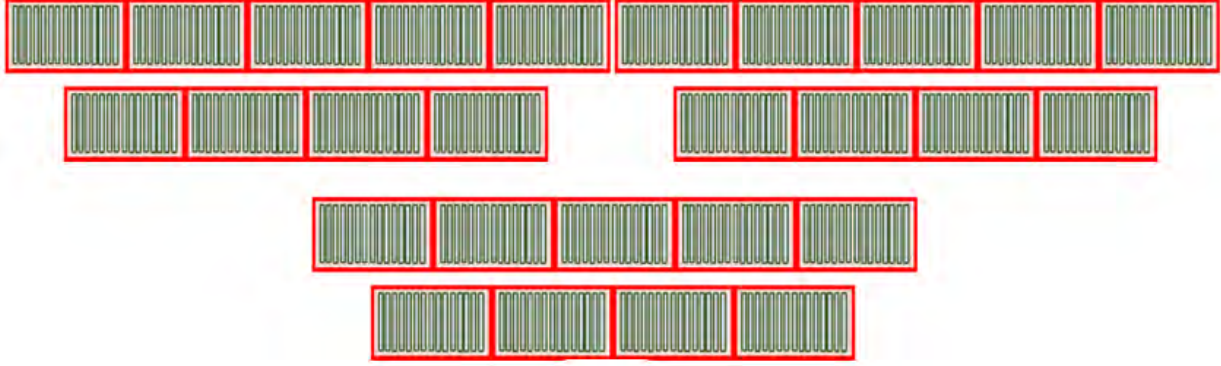
سترہ خطے کی مہر ہے۔ اگر سولہ کا رقبہ ۹۰ سے زیادہ اور ساری دنیا سے کم ہو تو، جیسا کہ اٹھارہ اور اُنیس میں دکھایا گیا ہے، وہ تین عالمی جوزا خطوں، جس میں ہر جوزا عالمی خطے میں کامل خطے اور کامل ذیلی۔ خطے ہوں گے، والی ذیلی۔ دنیا بن جائے گی۔ مثال کے طور پر، اگر ذیلی۔ دنیا کا رقبہ ۱۶۲ ہے تو اسے تین ۵۴ والے جوزا عالمی خطوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ ہر جوزا عالمی خطے میں نو کامل خطے اور ہر کامل خطے میں پندرہ کامل ذیلی۔ خطے ہوں گے۔

پانچ۔ (۷)۔۔۔ خاکہ: اٹھارہ؛ عالمی جوزا



چونکہ، ذیلی۔ دنیا میں تین جوزا عالمی خطے ہونگے تو وہ کچھ یوں دکھائی دے گی:

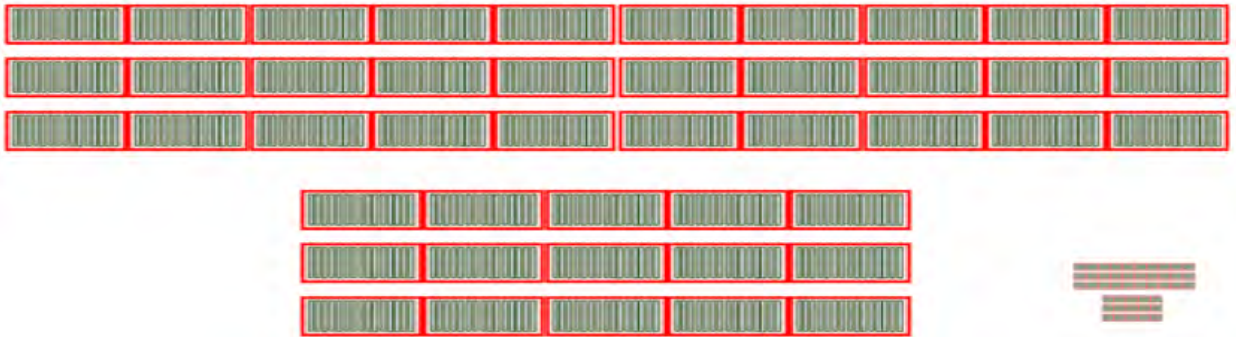
پانچ۔ (۷)۔۔۔ خاکہ: بیس؛ ذیلی۔ دنیا



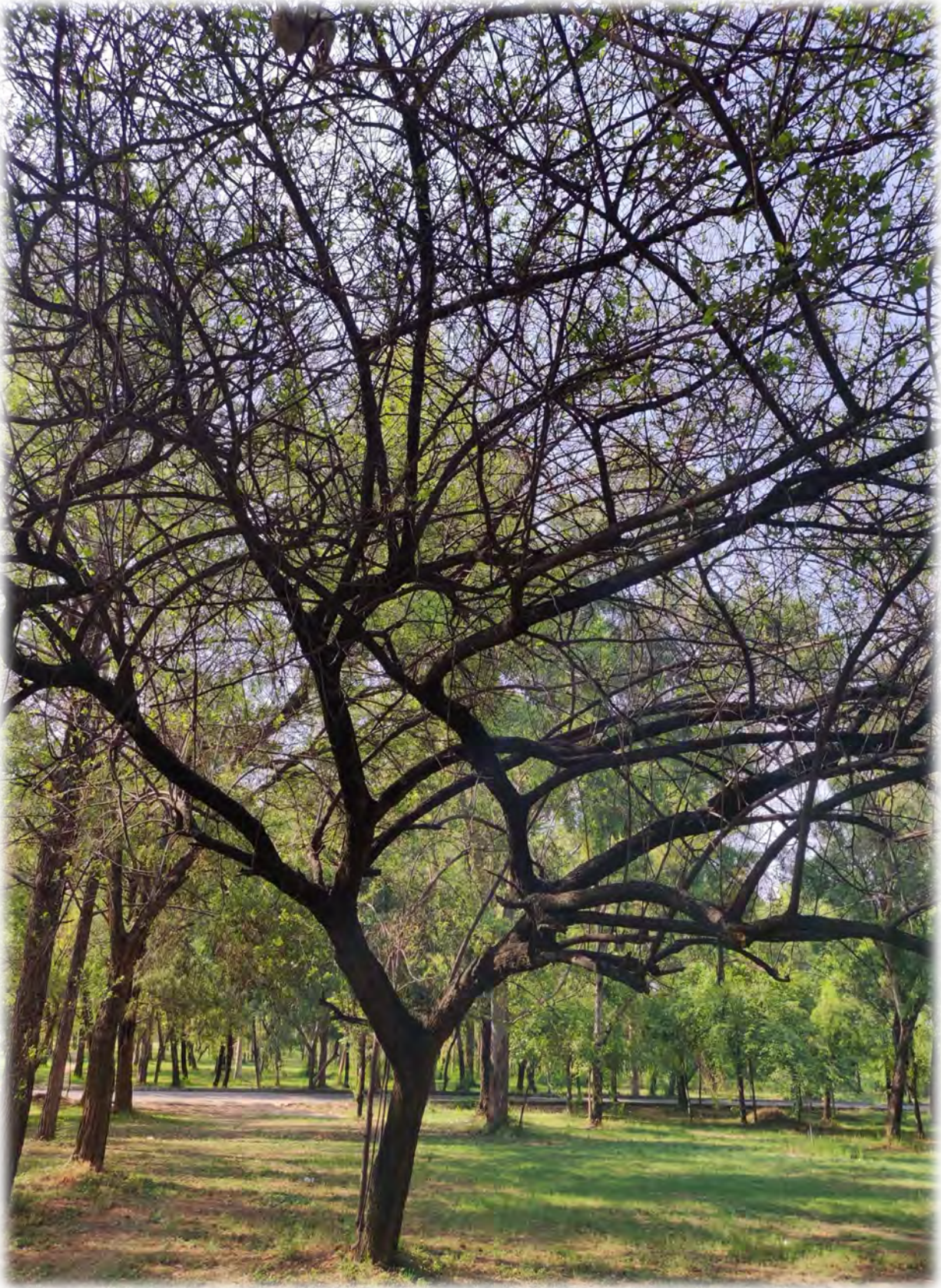
ذیلی۔ دنیا

اگر اُنیس کا رقبہ ساری دنیا پر محیط ہو جائے تو، جیسا کہ بیس میں دکھایا گیا ہے، وہ تین کامل عالمی خطوں والی دنیا بن جائے گی۔ ہر کامل عالمی خطے میں پندرہ کامل خطے اور ہر کامل خطے میں پندرہ کامل ذیلی۔ خطے ہوں گے۔ دنیا کا رقبہ ۲۷۰ ملین مربع کلومیٹر ہونا چاہیے۔ اس لیے وہ کچھ یوں دکھائی دے گی:

پانچ۔ (۷)۔۔۔ خاکہ: بیس؛ بحری اور گارے کی مہر



بیس متحد دنیا کی مہر ہے۔ اسے بحری اور گارے کی مہر بھی کہتے ہیں۔ یہ ہے دنیا کی ا۔ خصلت؛ منصہ شہود۔



پانچ۔ (۸)۔۔۔ جدول: اسمائے جغرافیائی و انتظامی

ع ش	اسم		ہادی احمر
	جغرافیائی	انتظامی	
۱	خانہ	ضلع	-
۲	ذیلی۔ علاقہ	منطقہ	-
۳	علاقہ	صوبہ	-
۳	جوزا/کامل ذیلی۔ خطہ	ملک	ملکی
۵	ذیلی۔ خطہ	برصغیر	صغیری
۶	جوزا/کامل خطہ	ایضاً	اعظمی
۷	خطہ	برا اعظم	ایضاً
۸	جوزا/کامل عالمی خطہ	ایضاً	عالمی
۹	ذیلی۔ کہکشاں	دنیا	ایضاً

نقاطِ جدول:

i. لفظ "نظام" محض اسمائے انتظامی کے زمرے میں مستعمل ہے جیسے کہ مناطقی نظام، ملکی نظام، صغیری نظام وغیرہ۔

ii. بالا جدول میں عدد شمار ۵، ۶، ۷ اور ۸ کے مابین فرق کو سمجھنا ضروری ہے۔ کسی بھی نظام میں صدر (نائب، معاون، یا ماتحت صدر نہیں) کو ہادی **احمر** کہتے ہیں۔ صدر، جو کہ ہادی احمر ہوتا ہے، جدیدی نظام کے اعلیٰ ترین مرتبے پر فائز ہوتا ہے۔ جغرافیائی نقطہ نظر سے عدد شمار ۵ اور ۶ دونوں برصغیر ہیں۔ فرق یہ ہے کہ عدد شمار ۵ کا ہادی احمر صغیری صدر؛ جبکہ، عدد شمار ۶ کا ہادی احمر اعظمی صدر ہے۔ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ عدد شمار ۵ کا رقبہ ۶ ملین مربع کلومیٹر سے کم؛ جبکہ، عدد شمار ۶ کا رقبہ اس سے زیادہ ہے۔ عدد شمار ۵ ذیلی۔ خطہ ہے جس میں جوزا / کامل ذیلی۔ خطے ہیں؛ جبکہ، عدد شمار ۶ خطہ ہے جس میں جوزا / کامل خطے اور کامل ذیلی۔ خطے ہیں۔ جغرافیائی

نقطہ نظر سے ذیلی۔ خطہ اور جوزا / کامل خطہ ہم مرتبہ ہیں کیونکہ دونوں ہی بر صغیر ہیں۔ فرق انتظام میں ہے؛ ذیلی۔ خطے کی صورت میں صغیری صدر ہادی احمر ہے جبکہ جوزا / کامل خطے کی خدمت نائب صدر کرتا ہے جو کہ اعظمی صدر، ہادی احمر، کو جوابدہ ہوتا ہے۔

iii. اسی کلیے کا اطلاق عدد شمار ۷ و ۸ پر بھی ہوتا ہے۔ جغرافیائی نقطہ نظر سے دونوں براعظم ہیں۔ فرق یہ ہے کہ عدد شمار ۷ کا ہادی احمر اعظمی صدر ہے؛ جبکہ، عدد شمار ۸ کا ہادی احمر عالمی صدر ہے۔ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ عدد شمار ۷ کا رقبہ ۹۰ ملین مربع کلومیٹر سے کم؛ جبکہ، عدد شمار ۸ کا رقبہ اس سے زیادہ ہے۔ عدد شمار ۷ خطہ ہے جس میں جوزا / کامل خطے اور کامل ذیلی۔ خطے ہیں؛ جبکہ، عدد شمار ۸ دنیا ہے جس میں تین جوزا / کامل عالمی خطے، کامل خطے اور کامل ذیلی۔ خطے ہیں۔ جغرافیائی نقطہ نظر سے خطہ اور جوزا / کامل عالمی خطہ ہم مرتبہ ہیں کیونکہ دونوں ہی براعظم ہیں۔ فرق انتظام میں ہے؛ خطے کی صورت میں اعظمی صدر ہادی احمر ہے؛ جبکہ، جوزا / کامل عالمی خطے کی خدمت نائب صدر کرتا ہے جو کہ عالمی صدر، ہادی احمر، کو جوابدہ ہوتا ہے۔

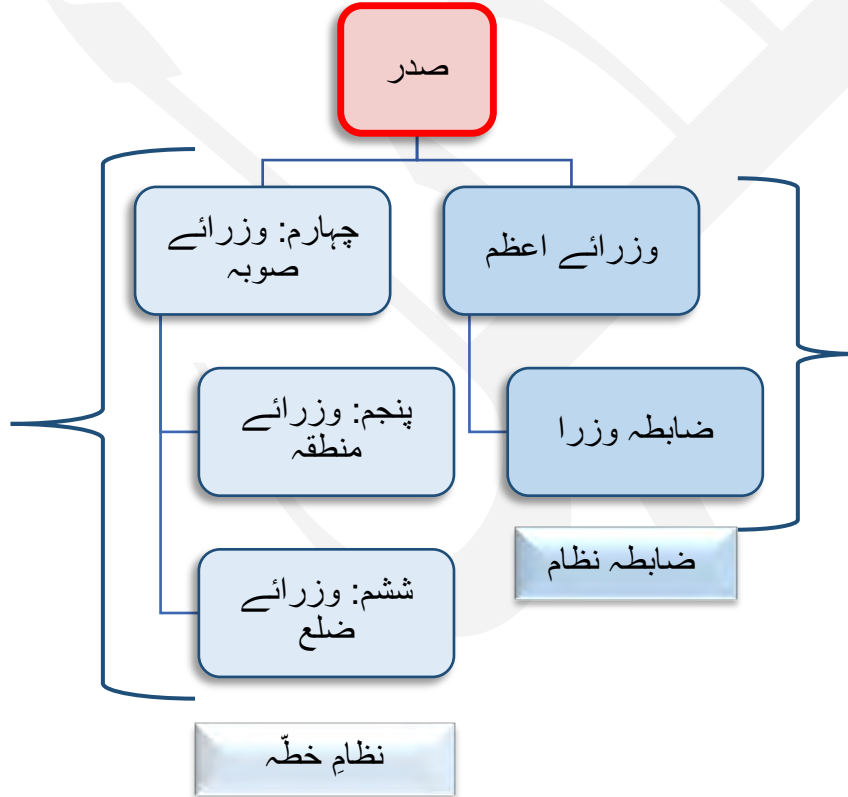
پانچ۔ ب۔۔۔ انتظام

پانچ۔ ب (۱)۔۔۔ ۰.۴ ملین مربع کلومیٹر سے کم رقبہ کا انتظام

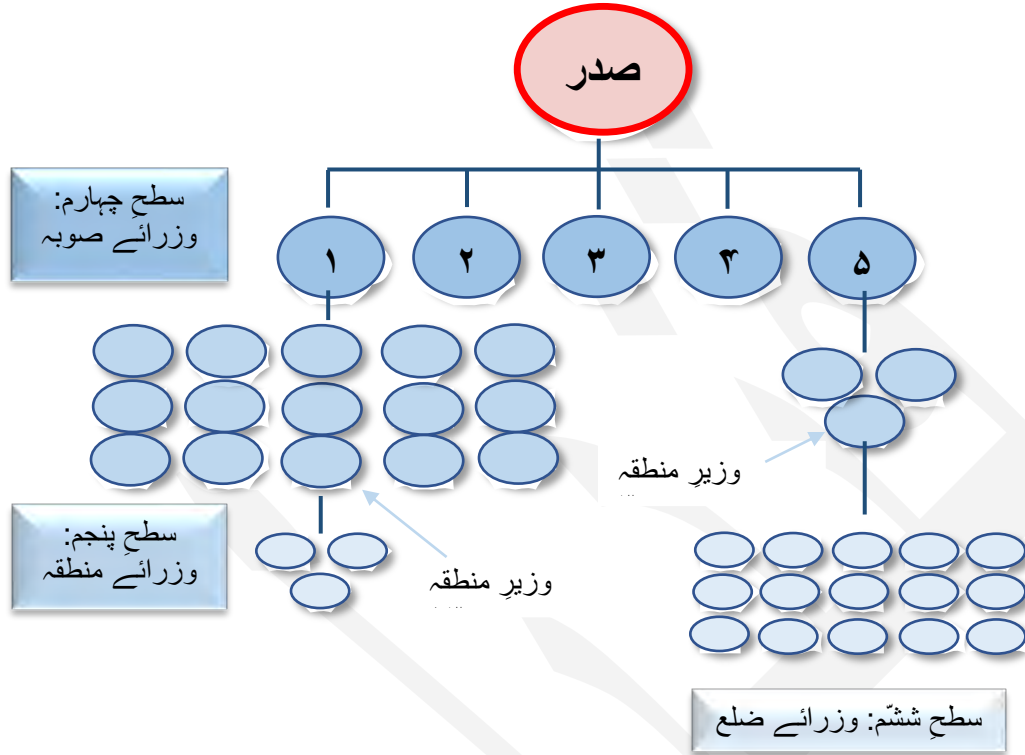
پانچ۔ ب (۱)۔۔۔ وزرائے خطہ: خلیے کی خدمت کی ذمہ داری وزرائے خطہ اور محافل خطہ کی ہے۔ وزرائے خطہ کی تین سطوح ہوتی ہیں۔ نچلی میں وزرائے ضلع اور محافل ضلع (سطح ششم)، درمیانی میں وزرائے منطقہ اور محافل منطقہ (سطح پنجم)، اور اوپری (سطح چہارم) میں وزرائے صوبہ اور محافل صوبہ ہوتے ہیں۔ ہر خانے / ضلعے پانچ۔ (۸)؛ عدد شمار ۱ کا انتظام وزیر ضلع سنبھالتا ہے جو وزیر منطقہ کو جوابدہ ہوتا ہے۔ ایک وزیر منطقہ کے تحت ۳، ۵، ۹، یا ۱۵ وزیر ضلع ہوتے ہیں۔ ہر ذیلی۔ علاقے / منطقے کا انتظام وزیر منطقہ سنبھالتا ہے جو وزیر صوبہ کو جوابدہ ہوتا

ہے۔ ایک وزیر صوبہ کے تحت ۳، ۵، ۷، ۹، یا ۱۵ وزیر منطقہ ہوتے ہیں۔ ہر علاقے / صوبے کا انتظام وزیر صوبہ سنبھالتا ہے جو صدر کو جوابدہ ہوتا ہے۔ صدر کے تحت ۳، ۵، ۷، ۹، یا ۱۵ وزیر صوبہ ہوتے ہیں۔ ۳، ۵، ۷، ۹، یا ۱۵ کوئی مستقل نمبر نہیں۔ ایک ملک کے اندر، صدر کے دائرہ اختیار میں، ایک وزیر صوبہ کے زیر قیادت ۳؛ جبکہ، دوسرے کے زیر قیادت ۱۵ وزیر منطقہ ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح، ایک صوبے کے اندر، وزیر صوبہ کے دائرہ اختیار میں، ایک وزیر منطقہ کے زیر قیادت ۳؛ جبکہ، دوسرے کے زیر قیادت ۱۵ وزیر ضلع ہو سکتے ہیں۔ مرتبت خلیہ ایوان کے مجلس۔ اکی صوابدید ہے۔ انتظامی ضروریات کے پیش نظر، وہ ملک تشکیل دینے کے لیے وزرائے ضلع، منطقہ، اور صوبہ کی تعداد کا انتخاب خود مختاری کے ساتھ کر سکتا ہے۔ ملک کی خدمت صدر کرتا ہے اور صدر کی مدد ملی نظام کرتا ہے۔

پانچ۔ ب (۱۔ ب)۔۔۔ خاکہ: ایک؛ ملکی نظام کا انتظام



پانچ۔ب (ا۔ب)۔۔۔ خاکہ: دو؛ ملکی نظام کی ساخت



حواشی خاکہ: وزیر صوبہ ۱ کے دائرہ اختیار میں ۱۵ وزرائے منطقہ جبکہ وزیر صوبہ ۵ کے دائرہ اختیار میں فقط ۳ وزرائے منطقہ ہیں۔ اسی طرح، وزیر منطقہ ۱۳ کے دائرہ اختیار میں فقط ۳ وزرائے ضلع جبکہ وزیر منطقہ ۳ کے دائرہ اختیار میں ۱۵ وزرائے ضلع ہیں

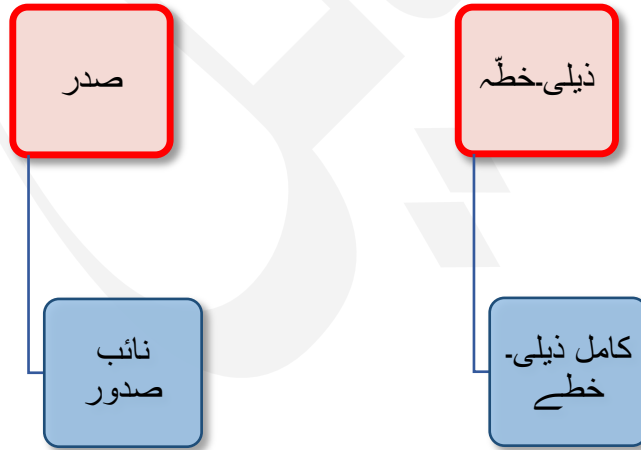
پانچ۔ب(۱۔پ)۔۔۔ محافل خطہ: ضلعی محفل میں ایک وزیر منطقہ کے تحت تمام ضلعی وزرا شامل ہوتے ہیں۔ اس لیے ایک ضلعی محفل اور متعلقہ وزیر منطقہ کا دائرہ اختیار یکساں ہے۔ متعلقہ وزیر منطقہ، ضلعی محفل کو اپنے دائرہ اختیار میں کوئی بھی ذمہ داری سونپ سکتا ہے۔ اسی طرح، مناطقی محفل میں ایک وزیر صوبہ کے تحت تمام مناطقی وزرا شامل ہوتے ہیں۔ اس لیے ایک مناطقی محفل اور متعلقہ وزیر صوبہ کا دائرہ اختیار یکساں ہے۔ متعلقہ وزیر صوبہ، مناطقی محفل کو اپنے دائرہ اختیار میں کوئی بھی ذمہ داری سونپ سکتا ہے۔ اور اسی طرح، صوبائی محفل میں صدر کے تحت تمام صوبائی وزرا شامل ہوتے ہیں۔ اس لیے ایک صوبائی محفل اور صدر کا دائرہ اختیار یکساں ہے۔ صدر، صوبائی محفل کو ملک کے اندر کوئی بھی ذمہ داری سونپ سکتا ہے۔ ضلعی محفل کا رئیس متعلقہ وزیر منطقہ ہوگا، مناطقی محفل کا رئیس متعلقہ وزیر صوبہ ہوگا اور صوبائی محفل کا رئیس صدر ہوگا۔

پانچ۔ب(۲)۔۔۔ ۰.۴ ملین مربع کلومیٹر سے زیادہ رقبہ کا انتظام: مندرجہ بالا منظر نامہ ملکی نظام کی وضاحت کرتا ہے۔ اگر رقبہ ۰.۴ سے زیادہ اور ۱.۲ کے برابر یا اس سے کم ہو تو تین جوزا یا کامل ذیلی۔ خطے ہوں گے، ملکی صدور کو بحیثیت نائب صدور نامزد کیا جائے گا اور وہ ایک صغیری صدر کو جوابدہ ہوں گے جس کا دائرہ اختیار بر صغیر/ذیلی۔ خطہ ہوگا۔ ایک بر صغیر میں زیادہ سے زیادہ پندرہ ممالک ہو سکتے ہیں۔ جب بر صغیر/ذیلی۔ خطہ جغرافیائی لحاظ سے سیر ہو جائے تو یہ براعظم/خطہ کہلائے گا اور بحساب رقبہ ۳، ۵، ۷، ۹، یا ۱۵ جوزا یا کامل خطوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ ایسی صورت میں ملکی صدور کو بحیثیت معاون صدور اور صغیری صدور کو بحیثیت نائب صدور نامزد کیا جائے گا جو کہ ایک اعظمی صدر کو جوابدہ ہوں گے، جو کہ براعظم/خطے کا سربراہ ہوگا۔ ایک براعظم میں زیادہ سے زیادہ پندرہ بر صغیر ہو سکتے ہیں۔ جب براعظم/خطہ جغرافیائی لحاظ سے سیر ہو جائے تو یہ دنیا/ذیلی۔ کہکشاں کہلائے گا اور تین جوزا/کامل عالمی خطوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ ایسی صورت میں ملکی صدور کو بحیثیت ماتحت صدور، صغیری صدور کو بحیثیت معاون صدور، اعظمی صدور کو بحیثیت نائب صدور نامزد کیا جائے گا اور وہ تینوں ایک عالمی صدر کو جوابدہ ہوں گے جو کہ دنیا/ذیلی۔ کہکشاں کا سربراہ ہوگا۔

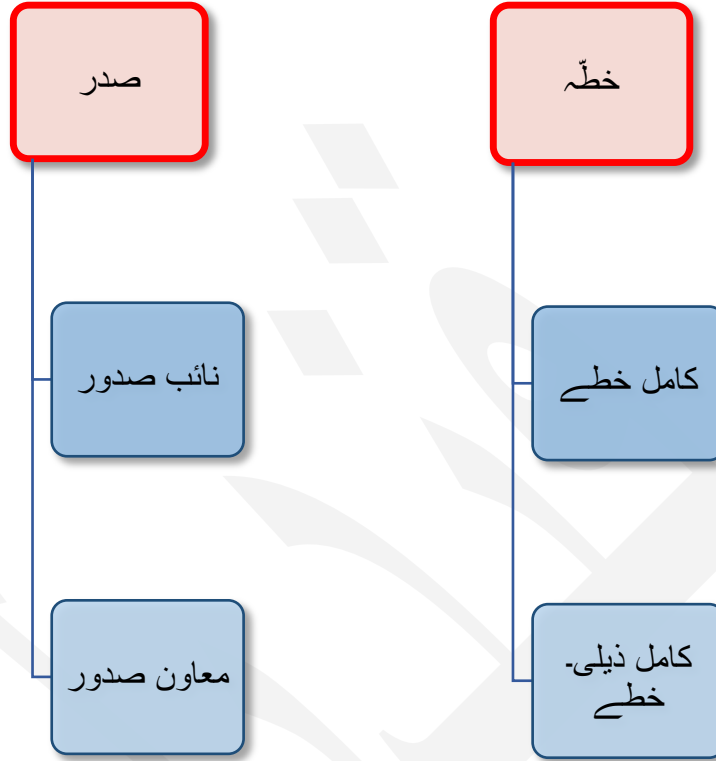
پانچ۔ب (۱-۲)۔۔۔ جدول: جغرافیائی / انتظامی ساخت

ع ش	اسم جغرافیائی	جغرافیائی ساخت	اسم انتظامی	انتظامی ساخت	صدر
۱	کامل ذیلی خطہ	کامل ذیلی خطہ	ملکی	ملک	صدر
۲	ذیلی خطہ	کامل ذیلی خطے اور ذیلی خطہ	صغیری	ممالک اور برصغیر	نائب صدر اور صدر
۳	خطہ	کامل ذیلی خطے، کامل خطے اور خطہ	اعظمی	ممالک، کئی برصغیر اور براعظم	معاون صدر، نائب صدر اور صدر
۴	ذیلی۔ کہکشاں	کامل ذیلی خطے، کامل خطے، تین کامل عالمی خطے اور ذیلی۔ کہکشاں	عالمی	ملک، کئی برصغیر، تین براعظم اور دنیا	ماتحت صدر، معاون صدر، تین نائب صدر اور صدر

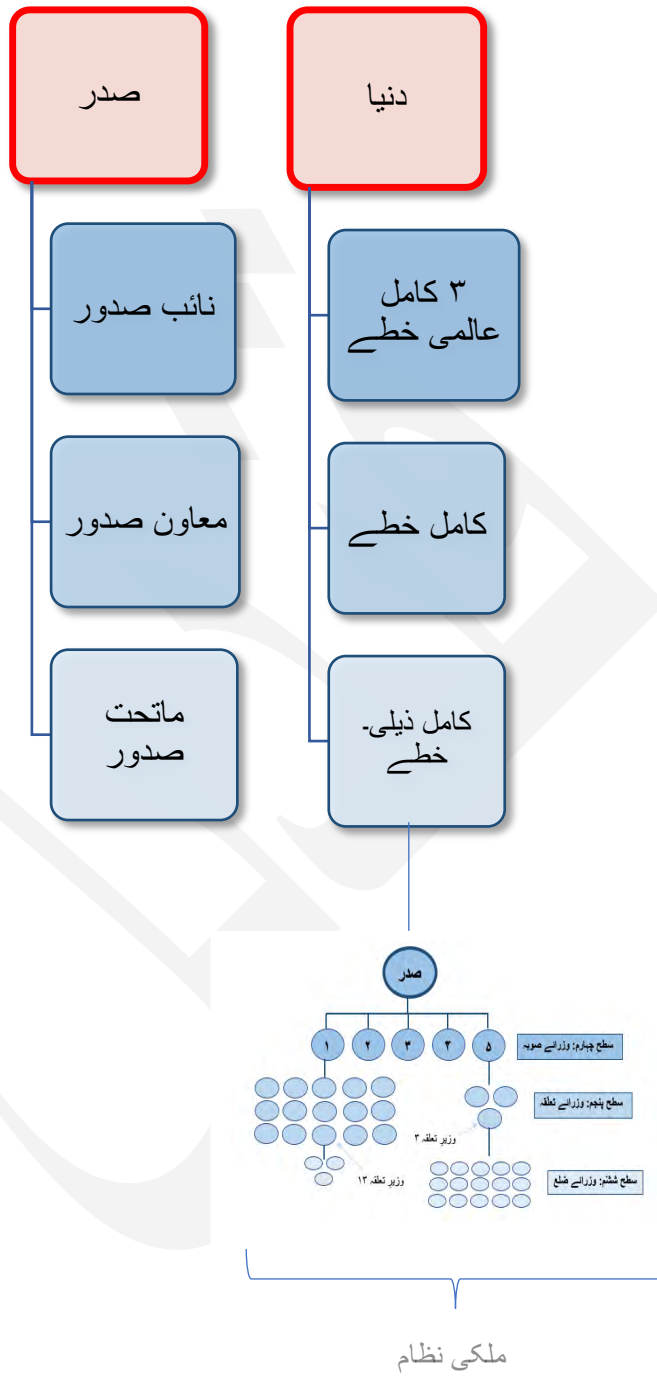
پانچ۔ب (۲-ب)۔۔۔ خاکہ: ایک صغیری نظام کا انتظام



پانچ۔ب(۲۔ب)۔۔۔ خاکہ: دو؛ اعظمی نظام کا انتظام



پانچ۔ب (۲۔ب)۔۔۔ خاکہ: تین؛ عالمی نظام کا انتظام



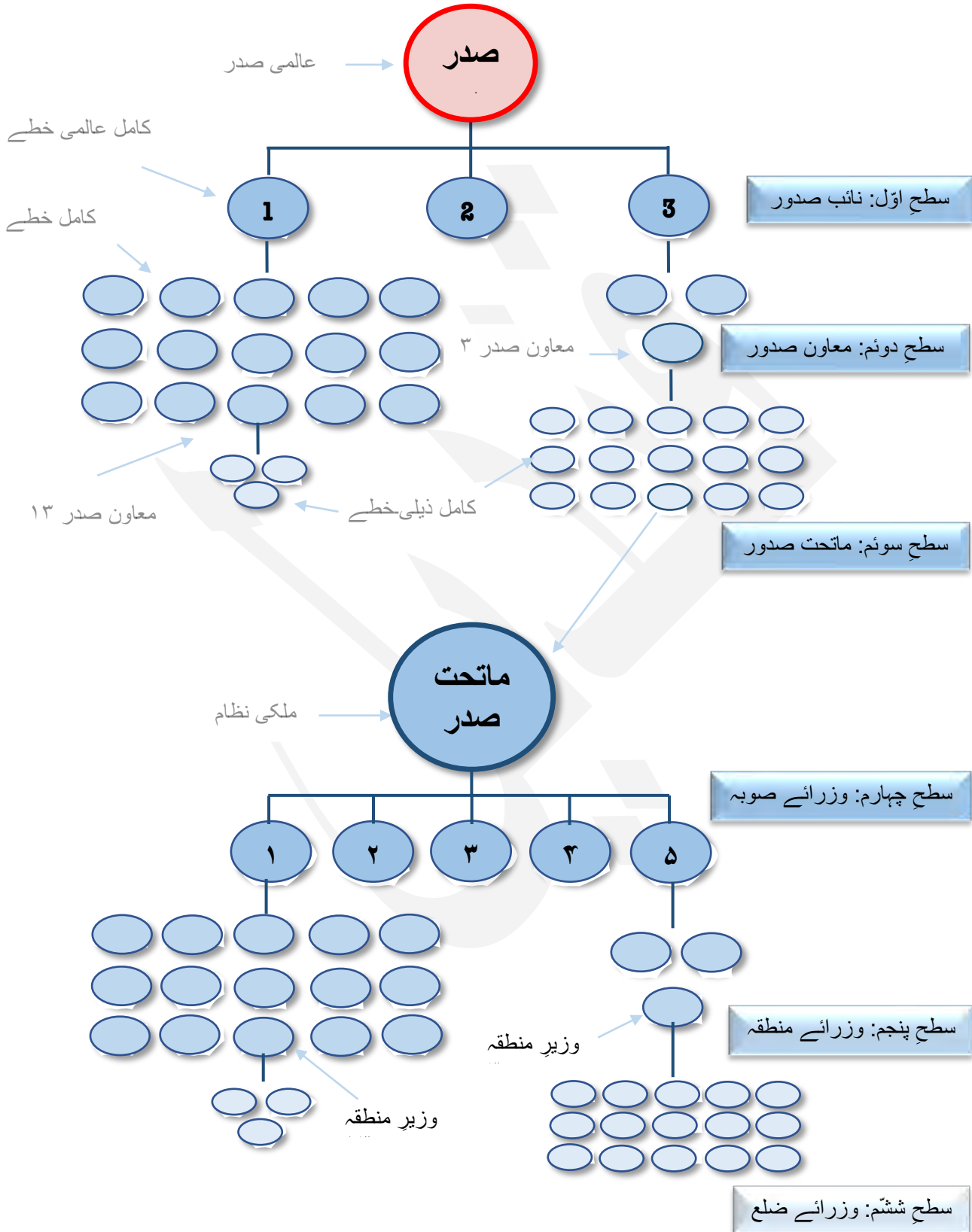
صدر



صدر



پانچ-ب (۲-ب)۔۔۔ خاکہ: چھ؛ عالمی نظام کی ساخت



پانچ۔ ب (۲۔ پ)۔۔۔ محافلِ عالم: دنیا کے اندر ماتحت صدوری محفل میں ایک معاون صدر کے تحت تمام ماتحت صدور شامل ہوتے ہیں۔ اس لیے ایک ماتحت صدوری محفل اور متعلقہ معاون صدر کا دائرہ اختیار یکساں ہے۔ متعلقہ معاون صدر، ماتحت صدوری محفل کو اپنے دائرہ اختیار میں کوئی بھی ذمہ داری سونپ سکتا ہے۔ اسی طرح، معاون صدوری محفل میں ایک نائب صدر کے تحت تمام معاون صدور شامل ہوتے ہیں۔ اس لیے ایک معاون صدوری محفل اور متعلقہ نائب صدر کا دائرہ اختیار یکساں ہے۔ متعلقہ نائب صدر، معاون صدوری محفل کو اپنے دائرہ اختیار میں کوئی بھی ذمہ داری سونپ سکتا ہے۔ اور اسی طرح، نائب صدوری محفل میں صدر کے تحت تینوں نائب صدور شامل ہوتے ہیں۔ اس لیے ایک نائب صدوری محفل اور صدر کا دائرہ اختیار یکساں ہے۔ صدر، نائب صدوری محفل کو دنیا کے اندر کوئی بھی ذمہ داری سونپ سکتا ہے۔ ماتحت صدوری محفل کا رئیس متعلقہ معاون صدر ہوگا، معاون صدوری محفل کا رئیس متعلقہ نائب صدر ہوگا اور نائب صدوری محفل کا رئیس صدر ہوگا۔ مندرجہ بالا مجالس برصغیر ہادی احمر اور براعظمی ہادی احمر نظم میں بعینہ مثل کارفرما ہوں گی، فقط صدور کی نامزدگی نظام کی ضرورت کے مطابق کی جائے گی۔

پانچ۔ پ۔۔۔ ضابطہ وزرا: کے مندرجہ ذیل درجات ہیں:

- i. ملکی وزرا
- ii. صغیری وزرا
- iii. اعظمی وزرا
- iv. عالمی وزرا

ضابطہ وزارت کی تشکیل متعلقہ ایوان کا متعلقہ خانہ کرتا ہے۔ یہ نظام میں تفویض شدہ عاملانہ اختیارات کا استعمال کرتی ہے۔ مثال کے طور پر خزانہ، داخلہ، خارجہ وغیرہ۔ ضابطہ وزارت کی سربراہی ضابطہ وزیر کرتا ہے۔

ہنگامی جدیدی نظام کی صورت میں وہ ضابطے کی دفعہ (۳)؛ جبکہ، ج۔ ۱ اور بالائی جماعتوں کی صورت میں وہ آئین کی شق ۱۸ (۲-۱) کے تحت شمولیت اختیار کرتا ہے۔

پانچ۔ پ (۱)۔۔۔ ضابطہ وزیر متعلقہ صدر کی رضامندی سے خدمات سرانجام دیتا ہے۔ ملک کے اندر ضابطہ وزیر کو ملکی وزیر کہا جاتا ہے۔ ملکی وزیر متعلقہ وزیر اعظم کو جوابدہ ہے البتہ، ملکی صدر اسے کسی بھی وقت قدم بدر کر سکتا ہے۔ یہ وزراء نے خطہ کی قدم بدری کے بالکل برعکس ہے جنہیں محض آئین کی شق ۵ (ج) کے مطابق ہی قدم بدر کیا جاسکتا ہے۔ ملکی وزیر سے بالا صغیری، اعظمی اور عالمی وزیر ہوتے ہیں جن کا انتخاب متعلقہ صدر کرتا ہے **پانچ۔ پ (۲)۔** ایسی صورت میں ملکی وزیر قدم بر ہوگا اور اس کے منصب کو وزیر ماندہ، معروضی قابلیت اور صدر کی ترجیح کے بمطابق پر کرے گا۔ ترجیح سے مراد یہ ہے کہ بحیثیت ضابطہ وزیر، جیڈ کی شمولیت معروضی قابلیت کے مطابق ہوگی۔ البتہ، صدر اپنی مرضی کے کسی ضابطہ وزیر کو کوئی بھی وزارت دے سکتا ہے۔ بالا اختصار، شمولیت معروضی قابلیت کے مطابق اور وزارتوں کی تقسیم صدر کی مرضی کے مطابق ہوگی۔

متعلقہ۔ صدر، صغیری، اعظمی یا عالمی وزیر کی قدم بدری کا فرمان جاری کر سکتا ہے۔ ضابطہ وزرا، جیڈ ہیں لیکن ایوان کا حصہ نہیں ہیں۔ خدمات کی انجام دہی یا قدم بدری کے بعد وہ متعلقہ ذیلی۔ جدیدیت میں شمولیت اختیار کرتے ہیں۔

پانچ۔ پ (۲)۔۔۔ میعاد: وزیر ضابطہ کو کم سے کم پانچ سال کی مدت کے لیے شامل کیا جاتا ہے۔ اس میعاد کا حساب، خواہ پانچ سال ہو یا اس سے زیادہ، ہمیشہ شمولیت کے پہلے دن سے کیا جاتا ہے۔ متعلقہ صدر پانچ سال کی میعاد میں توسیع کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، صغیری صدر اس میں دو سال کی توسیع کر سکتا ہے (کل سات سالہ دوران خدمت)۔ اسی طرح، اعظمی صدر اس میعاد میں نو سال، اور عالمی صدر پندرہ سال کی توسیع کر سکتا ہے۔

توسیع قدم واردی جائے گی۔ ملکی وزیر بلا واسطہ بحیثیتِ عالمی وزیر شمولیت اختیار نہیں کر سکتا۔ پانچ سال یا اس سے کم عرصے تک خدمات انجام دینے کے بعد، وہ، متعلقہ صغریٰ صدر کی رضا سے بحیثیتِ صغریٰ وزیر شمولیت اختیار کر سکتا ہے، بصورتِ دیگر، اس میعاد کے اختتام پر وہ قدم بدر ہو جائے گا۔ شمولیت کے بعد اس کی میعاد کو پانچ سے سات سال تک بڑھا دیا جائے گا۔ سات سال یا اس سے کم عرصے تک خدمات انجام دینے کے بعد، وہ، متعلقہ اعظمی صدر کی رضا سے بحیثیتِ اعظمی وزیر شمولیت اختیار کر سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر، اس میعاد کے اختتام پر وہ قدم بدر ہو جائے گا۔ شمولیت کے بعد اس کی میعاد کو سات سے نو سال تک بڑھا دیا جائے گا۔ اگر دو یا زیادہ ذیلی۔ صدور ایک ہی وزیر ضابطہ کی خدمات سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہوں تو ایسی صورت میں متعلقہ اعلیٰ صدر کے فیصلے کو حتمی تصور کیا جائے گا۔ نو سال یا اس سے کم عرصے تک خدمات انجام دینے کے بعد، وہ، عالمی صدر کی رضا سے بحیثیتِ عالمی وزیر شمولیت اختیار کر سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر، اس میعاد کے اختتام پر وہ قدم بدر ہو جائے گا۔ شمولیت کے بعد اس کی میعاد کو نو سے پندرہ سال تک بڑھا دیا جائے گا۔

وضاحت: اگر ملکی وزیر ا، صغریٰ وزیر کی جانب قدم بر ہوتا ہے تو اس کے منصب کو وزیر ماندہ ب پُر کرے گا۔ اگر بوقتِ قدم بری اس نے چار سال تک خدمت کی ہے تو وہ بجائے $5 = 4 + 1$ سال، مزید $4 + 3 = 7$ سال خدمت کرے گا۔ جبکہ، ب مزید ایک سال تک خدمت کرے گا، کیونکہ وہ ا کے منصب پر قدم بر ہوا ہے اس لیے ا کی بقایا میعاد اسے ورثے میں ملے گی۔

پانچ۔ت۔۔۔ اداروں کا محاصرہ: غریزہ بقا کے تحت ادارے اپنے دائرہ اختیار سے تجاوز کرنے پر مائل ہوتے ہیں۔ جدیدیت کا کام ہے کہ ایسا ہونے نہ دے، کیونکہ اگر اداروں کو اپنی مرضی پر چھوڑ دیا جائے تو وہ بالآخر سب غصب کر لیں گے۔

ہر (غیر) اساسی ادارے **پانچ-ت (۷)** کو متعلقہ مجلس ملک کے اندر محصور کرتی ہے اور اس درجے سے بالا انطباق صدور کرتے ہیں؛ یہی آئین کی شق **(۱) ۳۵** کی روح ہے۔ صدر اپنے دائرۂ اختیار میں موجود تمام (غیر) اساسی اداروں کا سربراہ ہے۔ (غیر) اساسی عہدہ داران جیئد نہیں ہوتے؛ وہ ملکی صدر کو جوابدہ ہوتے ہیں اور اس کی رضا سے خدمات کی انجام دہی کرتے ہیں؛ یہی آئین کی شق **۲۰ (۲-۱)** کی روح ہے۔

پانچ-ت (۱)۔۔۔ ضلعی محاصرہ: پولیس کو ضلعی سطح پر محصور کیا جاسکتا ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ ضلعی پولیس سربراہ، وزیر ضلع کو جوابدہ ہوگا۔ ضلعی پولیس سربراہان متعلقہ وزرائے ضلع اور وزیر منطقہ کے ذریعے انطباق کر سکتے ہیں **پانچ-ت (۱-۱)**۔ اگر ضلع مختلف مناطق کے تحت ہوں تو وزیر صوبہ **پانچ-ت (۱-ب)**، اور اگر مختلف صوبوں کے تحت ہوں تو ملکی صدر **پانچ-ت (۱-پ)** کے ذریعے انطباق ہوگا۔

مندرجہ ذیل جداول میں وزیر صوبہ، ملکی ضابطہ وزیر برائے داخلہ کو جوابدہ ہے، جو کہ وزیر اعظم۔ کو جوابدہ ہے، جو کہ صدر کو جوابدہ ہے۔ البتہ، یہ بات ملحوظ خاطر رکھی جائے کہ صدر، وزیر اعظم۔ اور ضابطہ وزیر برائے داخلہ کا دائرۂ اختیار، امن و امان کی نگہداری کی حد تک ایک ہی ہے، یعنی، پورا ملک۔ اس لیے اخذ کیا جاسکتا ہے کہ وزیر اعظم۔ اور ضابطہ وزیر، صدر کے تحت ہیں۔ ان کا کام فرائض منصبی کی ادائیگی میں صدر کی مدد کرنا ہے۔ مذکورہ بالا کی روشنی میں، ایک طرح سے، وزیر صوبہ، صدر کو جوابدہ ہے۔

پانچ-ت (۱-۱)۔۔۔ ایک منطقہ کے تحت ضلع



پانچ-ت (ا-ب)۔۔۔ مختلف مناطق لیکن ایک صوبے کے تحت ضلع

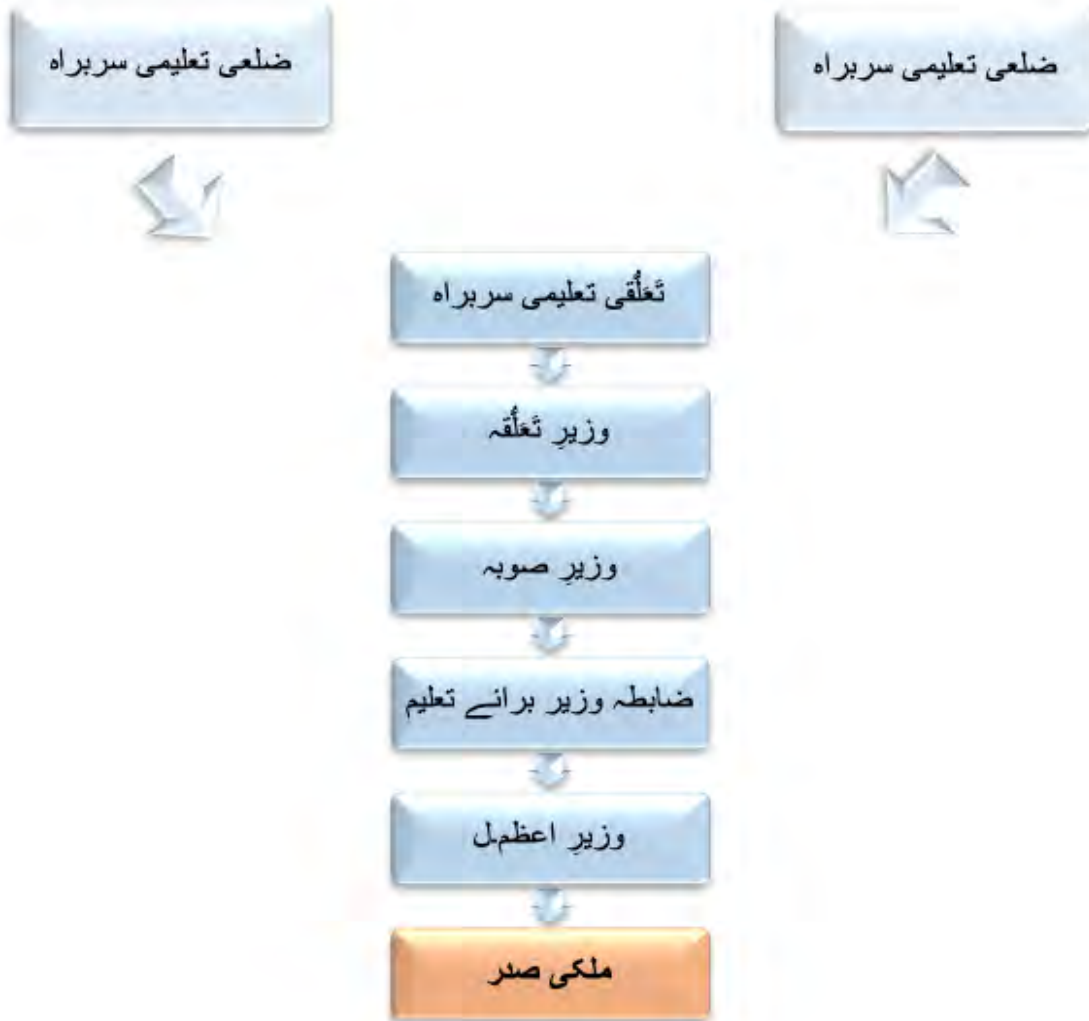


پانچ-ت (ا-پ)۔۔۔ مختلف صوبوں کے تحت ضلع

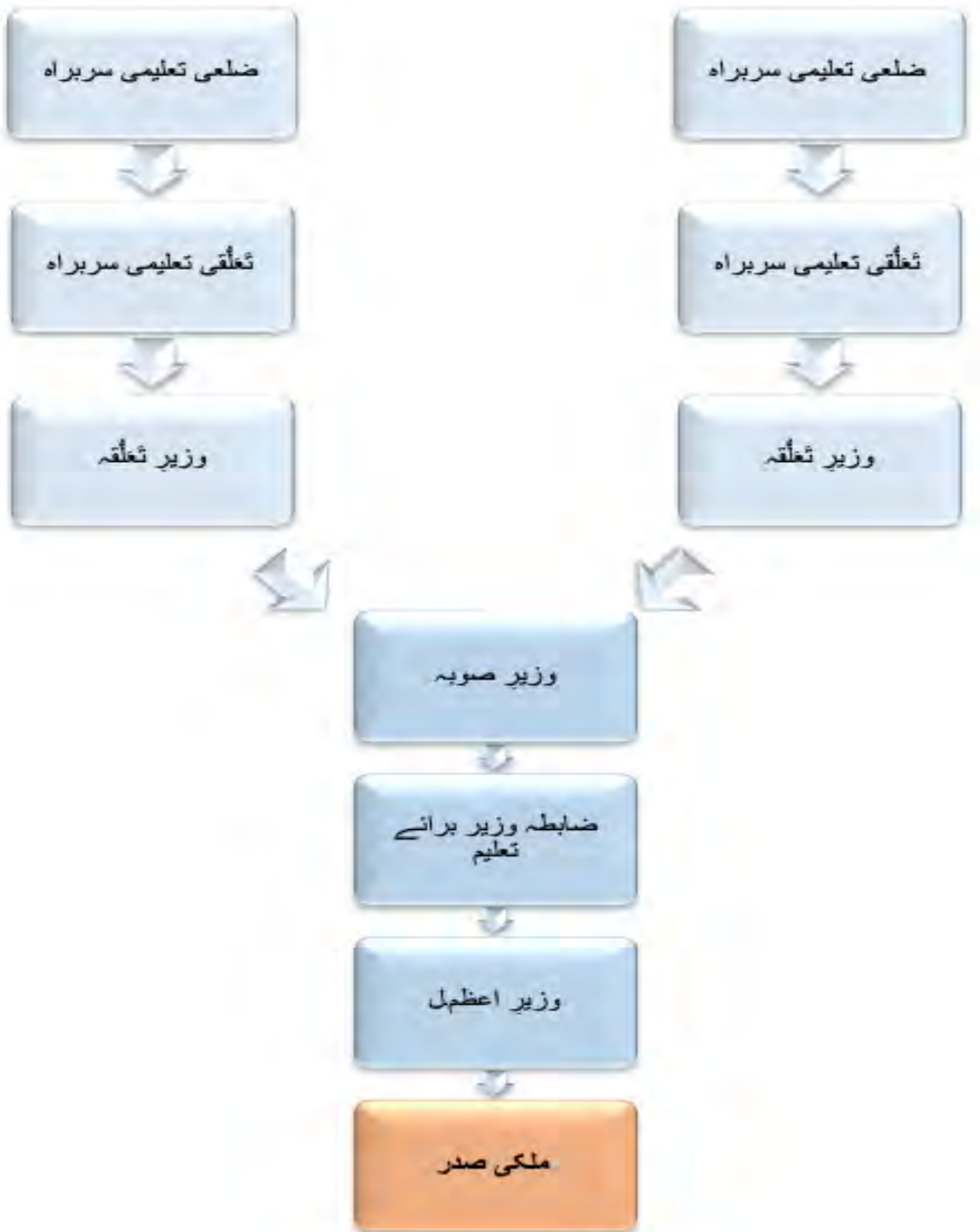


پانچ-ت (۲)۔۔ مناطق محاصرہ: اسی طرح، تعلیم کو مناطق سطح پر محصور کیا جا سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ضلعی تعلیمی سربراہ، وزیر ضلع کو نہیں بلکہ مناطق تعلیمی سربراہ کو براہ راست جوابدہ ہوگا۔ اور مناطق تعلیمی سربراہ، وزیر منطقہ کو جوابدہ ہوگا۔ ضلعی تعلیمی سربراہان، مناطق تعلیمی سربراہ کے ذریعے انطباق کر سکتے ہیں **پانچ-ت (۲)۔ (۱)۔** اگر ضلع مختلف مناطق کے تحت ہوں تو وزیر صوبہ **پانچ-ت (۲)۔ (ب)**، اور اگر مختلف صوبوں کے تحت ہوں تو ملکی صدر کے ذریعے انطباق ہوگا **پانچ-ت (۲)۔ (پ)۔**

پانچ-ت (۲)۔ (۱)۔۔ ایک منطقہ کے تحت ضلع



پانچ-ت (۲-ب)۔۔۔ مختلف مناطق لیکن ایک صوبے کے تحت ضلع

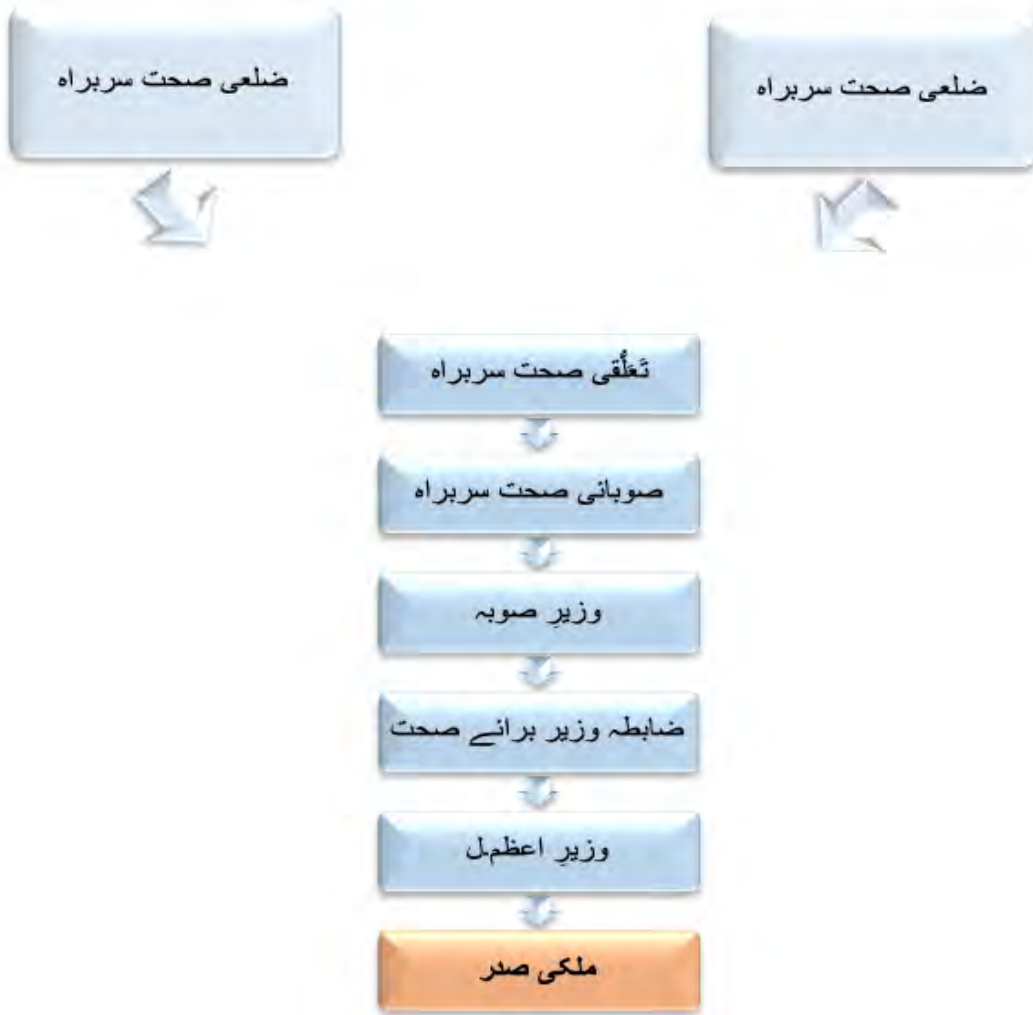


پانچ-ت (۲-پ)۔۔۔ مختلف صوبوں کے تحت ضلع

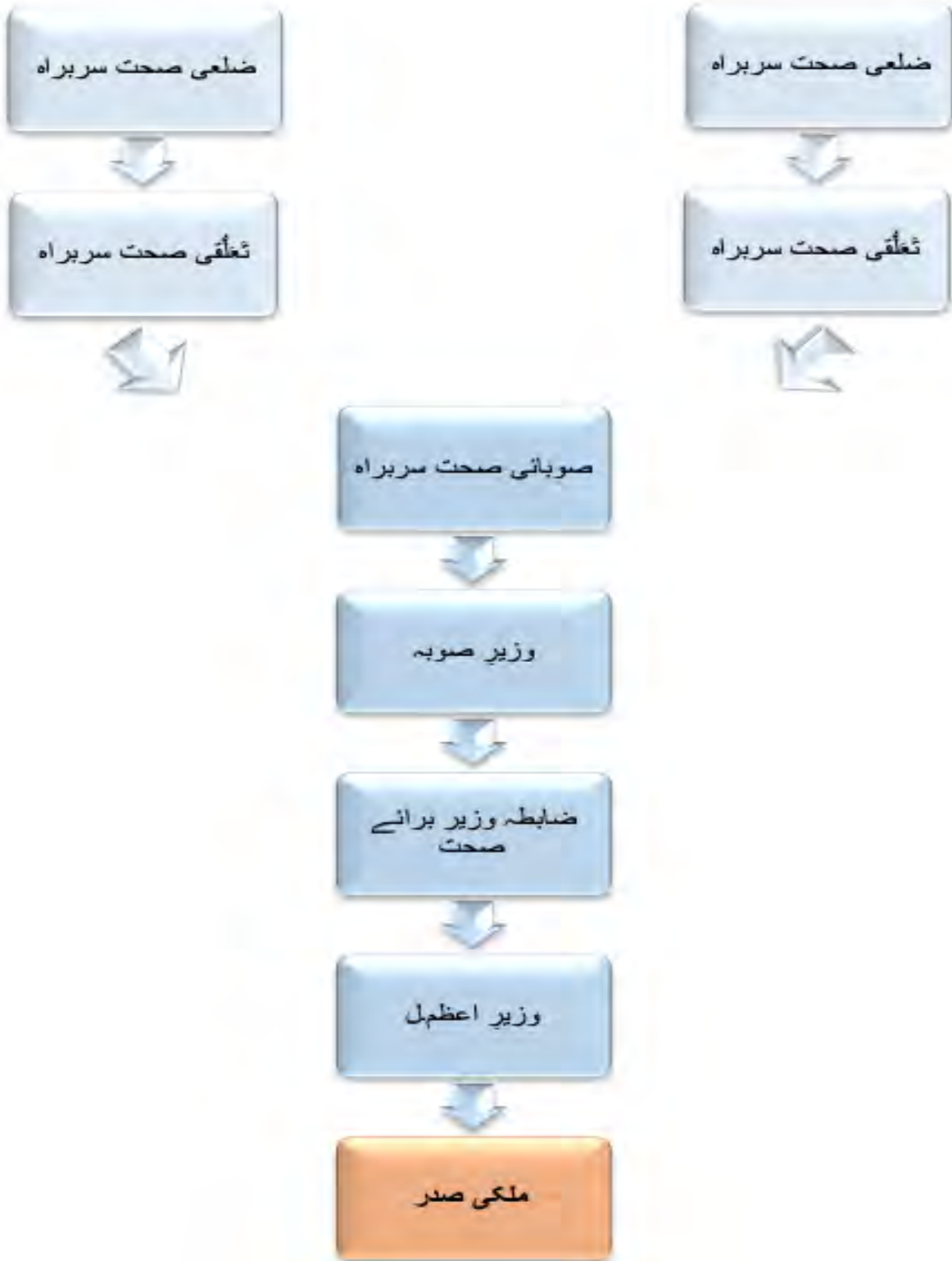


پانچ-ت (۳)۔۔۔ صوبائی محاصرہ: اسی طرح، صحت کو صوبائی سطح پر محصور کیا جا سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ضلعی صحت سربراہ، وزیر ضلع کو نہیں بلکہ مقامی صحت سربراہ کو براہ راست جوابدہ ہوگا۔ اور مقامی صحت سربراہ، وزیر منطقہ کو نہیں بلکہ صوبائی صحت سربراہ کو براہ راست جوابدہ ہوگا۔ اور صوبائی صحت سربراہ، وزیر صوبہ کو جوابدہ ہوگا۔ ضلعی صحت سربراہان، مقامی صحت سربراہ کے ذریعے انطباق کر سکتے ہیں **پانچ-ت (۳-۱)۔** اگر ضلع مختلف مناطق کے تحت ہوں تو صوبائی صحت سربراہ **پانچ-ت (۳-ب)** اور اگر مختلف صوبوں کے تحت ہوں تو ملکی صدر کے ذریعے انطباق ہوگا **پانچ-ت (۳-پ)۔**

پانچ-ت (۳-۱)۔۔۔ ایک منطقہ کے تحت ضلع



پانچ-ت (۳-ب)۔۔۔ مختلف مناطق لیکن ایک صوبے کے تحت ضلع



پانچ-ت (۳-پ)۔۔۔ مختلف صوبوں کے تحت ضلع

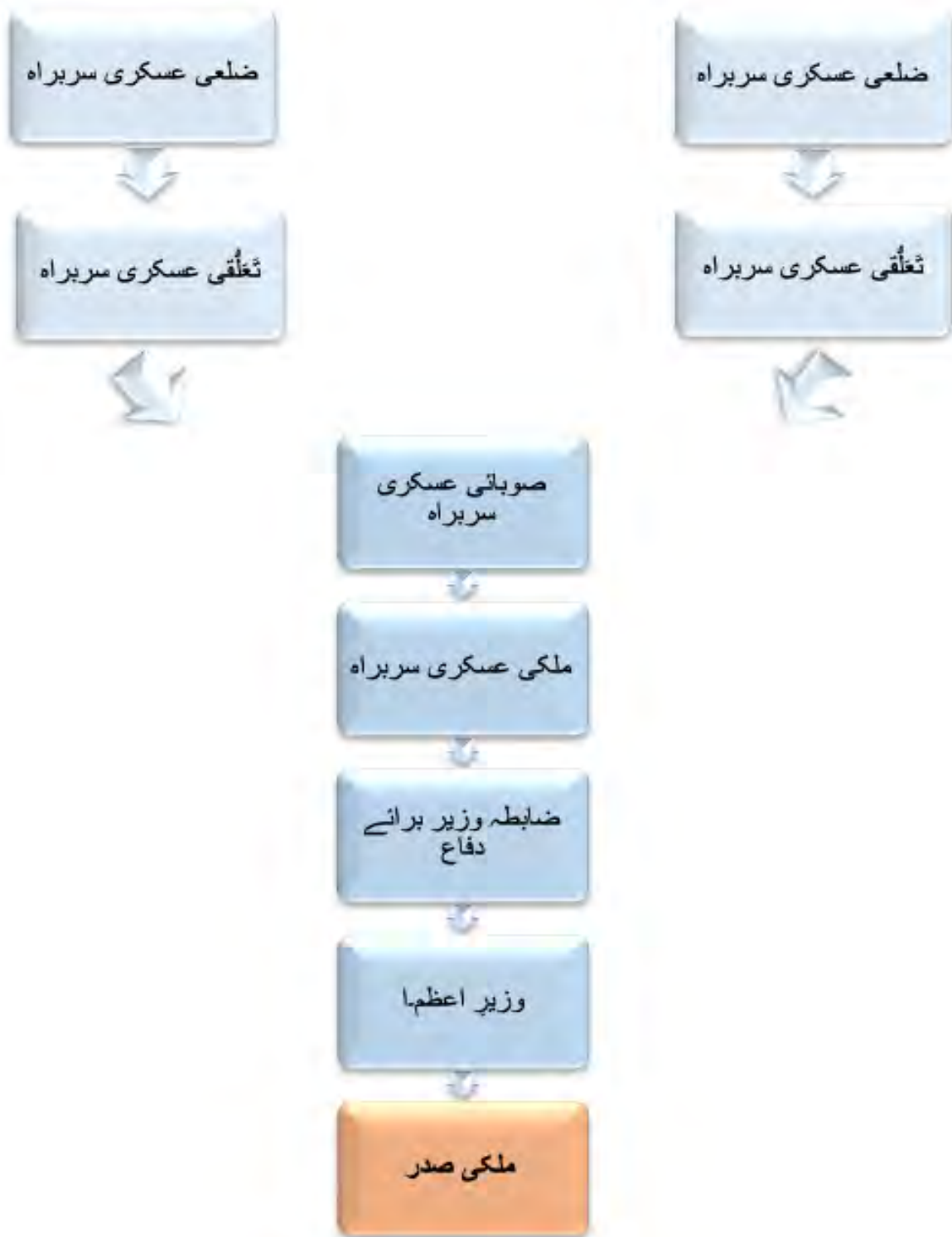


پانچ-ت (۴)۔۔۔ ملکی محاصرہ: فوج ملکی سطح پر محصور ہوگی **شق ۲۷**۔ اس کا مطلب ہے کہ ضلعی، مناطقی اور صوبائی عسکری سربراہان، بالترتیب، وزیر ضلع، منطقہ یا صوبہ کو نہیں بلکہ مناطقی، صوبائی اور ملکی عسکری سربراہان کو جوابدہ ہوں گے۔ اور ملکی عسکری سربراہ، ملکی صدر کو جوابدہ ہوگا۔ ضلعی عسکری سربراہان، مناطقی عسکری سربراہ کے ذریعے انطباق کر سکتے ہیں **پانچ-ت (۴)۔ (۱)۔** اگر ضلع مختلف مناطق کے تحت ہوں تو صوبائی عسکری سربراہ **پانچ-ت (۴)۔ (ب)** اور اگر مختلف صوبوں کے تحت ہوں تو ملکی عسکری سربراہ کے ذریعے انطباق ہوگا **پانچ-ت (۴)۔ (پ)۔** اور اگر ممالک مختلف ہوں تو صغیری صدر **پانچ-ت (۴)۔ (ت)** اور اگر بر صغیر مختلف ہوں تو اعظمی صدر اور اگر براعظم مختلف ہوں تو عالمی صدر کے ذریعے انطباق ہوگا۔ جارحیت، یعنی جدیدیت کی جغرافیائی حدود سے باہر جنگ کی صورت میں متعلقہ عسکری سربراہ، ہادی احمر کو جوابدہ ہوگا۔

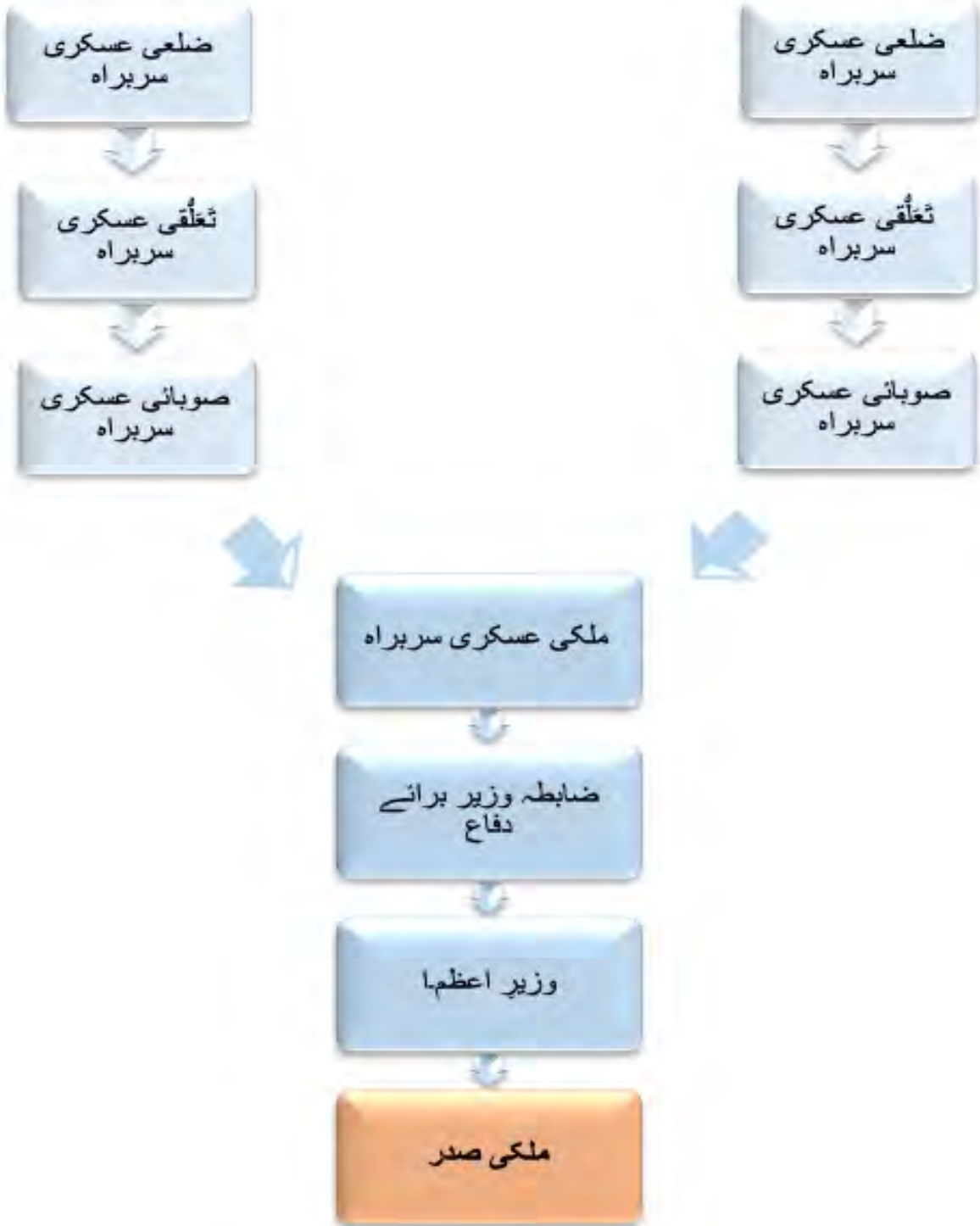
پانچ-ت (۴)۔۔۔ (۱)۔ ایک منطقہ کے تحت ضلع



پانچ-ت (۴-ب)۔۔۔ مختلف مناطق لیکن ایک صوبے کے تحت ضلع



پانچ-ت (۲-پ)۔۔۔ مختلف صوبوں کے تحت ضلع



پانچ-ت (۴-ت)۔۔۔ مختلف ممالک کے تحت ضلع



پانچ-ت (۵)۔۔۔ انتظامی سطوح: ایک (غیر) اساسی ادارے کی، نظام کی ضرورت کے مطابق، جو کہ صدر متعین کرے گا، ایک یا دو یا تین یا چاروں انتظامی سطوح ہو سکتی ہیں؛ مثال کے طور پر:

- سطحِ اوّل انتظام: ملکی،
- سطحِ دوئم انتظام: ملکی اور صوبائی،
- سطحِ سوئم انتظام: ملکی، صوبائی اور منطقی، اور
- سطحِ چہارم انتظام: ملکی، صوبائی، منطقی اور ضلعی۔

اگر صحت کو سطح سوئم انتظامی ادارہ تصور کیا جائے تو اخذ کیا جا سکتا ہے کہ اُس کا ضلعی انتظام نہیں ہوگا، یعنی، اُس کا انتظام منطقہ کی سطح پر ختم ہو جائے گا۔

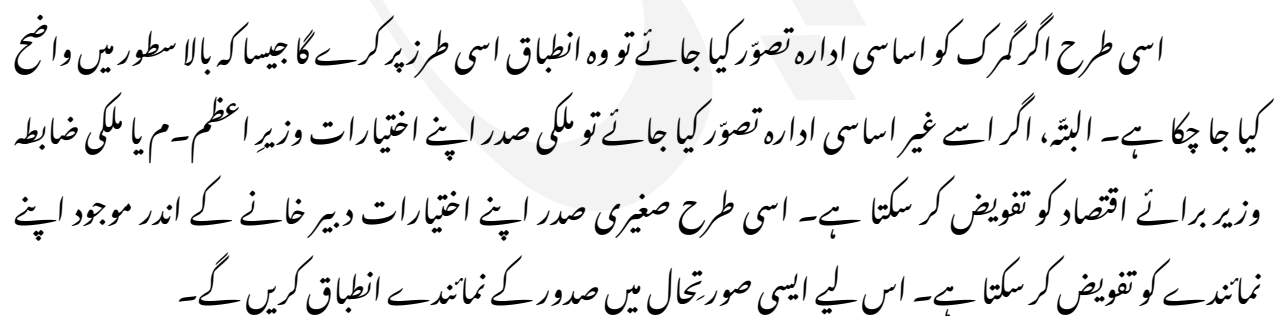
پانچ-ت (۶)۔۔۔ بالائے ملک اداروں کا ملکی محاصرہ: ملکی صدر اپنے دائرۂ اختیار کی حد تک تمام اداروں کا سربراہ ہے۔ اس میں نہ صرف ملک کے اندر موجود (غیر) اساسی ادارے شامل ہیں بلکہ وہ ادارے بھی شامل ہیں جو کہ ایک بالا صدر کے تحت ہوں لیکن جغرافیائی لحاظ سے ملکی صدر کے دائرۂ اختیار میں موجود ہوں۔ اس بابت استثناء، فقط بالا صدر کے دبیر خانے اور ایوانِ جدیدیت کو حاصل ہے۔

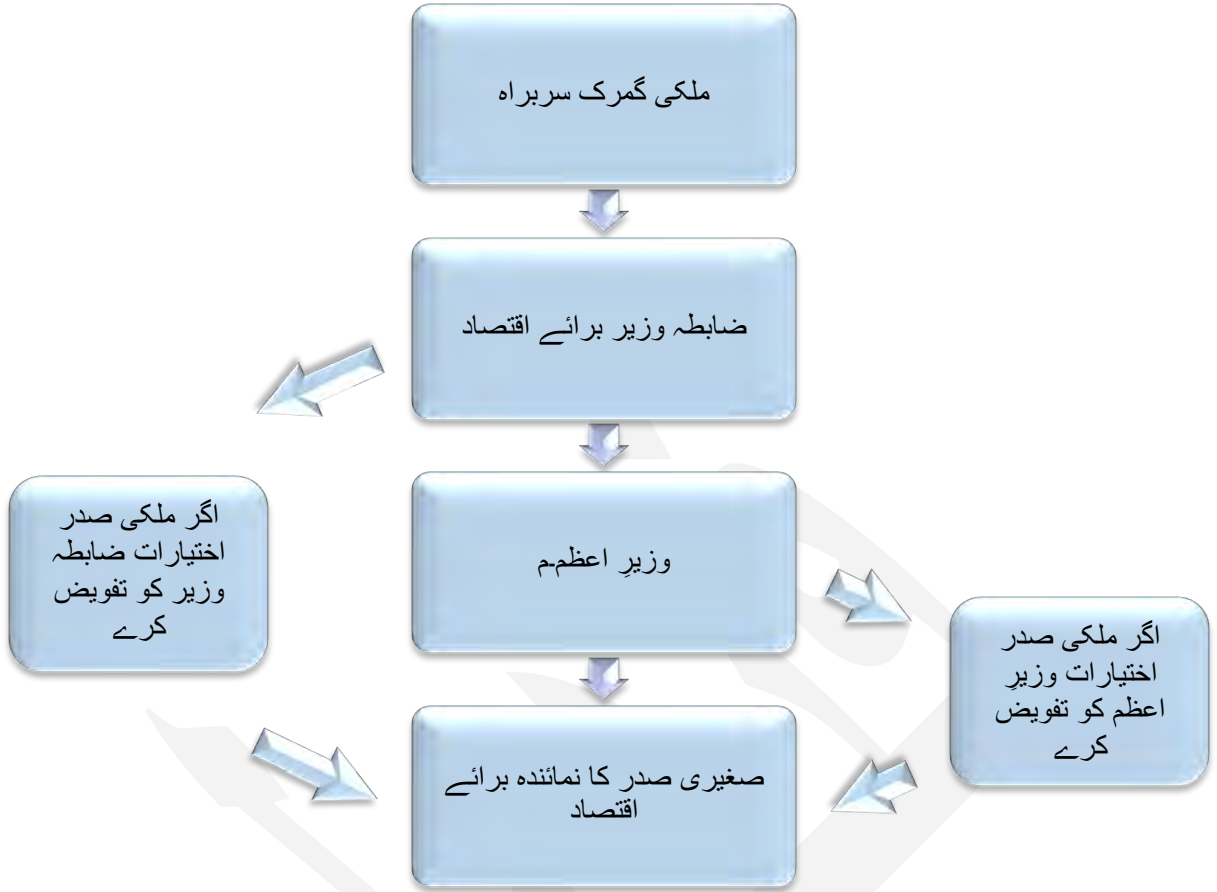
مثال کے طور پر، صغیری جدیدیت کی صورت میں در/برآدات کا انتظام صغیری صدر کے تحت ایک صغیری موضوع ہو سکتا ہے۔ اسلیے ضلعی، منطقی اور صوبائی گزرک سربراہان، وزرائے خطہ کو نہیں بلکہ ملکی گزرک سربراہ کو براہِ راست جوابدہ ہوں گے۔ ملکی گزرک سربراہ، ملکی صدر کو اور ملکی صدر، صغیری صدر کو جوابدہ ہوگا۔ ایک صغیری گزرک سربراہ ہو سکتا ہے جو ملکی گزرک سربراہان کے ساتھ صغیری صدر اور متعلقہ صدر کے ذریعے انطباق کر سکتا ہے۔



پانچ۔ ت (۷)۔۔۔ (غیر) اساسی ادارے کے مابین فرق: اساسی ادارے انطباق فقط متعلقہ وزیر خطہ یا صدر کے ذریعے کرتے ہیں۔ جبکہ، غیر اساسی ادارے، اگر متعلقہ صدر یا ہادی احمر مناسب سمجھے، تو انطباق ان کے نمائندوں کے ذریعے بھی کر سکتے ہیں۔ متعلقہ صدر، اپنے دائرۂ اختیار کی حد تک اور ہادی احمر مکمل قطعہ جدیدیت کی حد تک اس بات کا تعین کرے گا کہ کوئی ادارہ اساسی ہے یا غیر اساسی۔

مثال کے طور پر اگر پولیس کو اساسی ادارہ تصور کیا جائے تو وہ انطباق اسی طرز پر کرے گا جیسا کہ بالا سطور میں واضح کیا جا چکا ہے۔ البتہ، اگر اسے غیر اساسی ادارہ تصور کیا جائے تو ضلعی وزیر اپنے اختیارات ضلعی پولیس دفتر میں موجود اپنے نمائندے یا ضلعی پولیس سربراہ کو تفویض کر سکتا ہے۔ اسی طرح باقی وزرائے خطہ بھی اپنے اختیارات نمائندوں کو تفویض کر سکتے ہیں۔ اس لیے ایسی صورتحال میں وزیر ضلع کا پولیس نمائندہ یا ضلعی پولیس سربراہ، وزیر منطقہ / صوبہ کے نمائندے کے ذریعے انطباق کرے گا۔ صدر بھی پولیس کے معاملات کے بارے میں اپنے اختیارات وزیراعظم۔ ایا ضابطہ وزیر برائے داخلہ کو تفویض کر سکتا ہے۔





پانچ۔ت۔(۱۔۱)۔۔۔ اگر ایک ادارے کو بالانظام اساسی تصور کرے تو اسے تمام متعلقہ زیریں نظم اساسی تصور کریں گے۔ مثال کے طور پر اگر اعظمی صدر ایک اعظمی تفتیشی ادارے کے اساسی ہونے کا اعلامیہ جاری کرے تو ملکی اور صغیری صدور اس ادارے کو اپنے دائرہ اختیار میں اساسی تصور کریں گے۔ پس، ایسی صورت میں صدور اپنے اختیارات تفویض نہیں کر سکتے۔ ادارے کا ملکی سربراہ، ضابطہ وزیر برائے داخلہ اور وزیر اعظم۔ اکی وساطت سے ملکی صدر، ملکی صدر صغیری صدر اور صغیری صدر اعظمی صدر کو جوابدہ ہوگا۔ اس ادارے کے صغیری اور اعظمی دفاتر، صغیری اور اعظمی صدور کے دبیر خانوں میں موجود ہوں گے۔ اگر اس ادارے کا کوئی دفتر، دبیر خانے کی حدود سے باہر ہو تو وہ متعلقہ ملکی صدر کے ذریعے ہی انطباق کرے گا۔

پانچ۔ت (۷۔ب)۔۔۔ جدول: صدور کے دبیر خانوں کا رقبہ

ع ش	صدر	رقبہ (مربع کلومیٹر میں)
۱	ملکی	۱۰۰
۲	صغیری	۳۰۰
۳	اعظمی	۵۰۰
۴	عالمی	۷۰۰

پانچ۔ٹ۔۔۔ قانونِ نومرز

"خاک اور اک"، "خلیہ آگہہ"۔ جیئد، جہاں اور جب ضرورت ہو، خلیے میں ایسے طور پر کامل خطوں کی سرحدیں اور خانوں کی تعداد، حجم اور وضع کو تبدیل کریں کہ لاحقہ کامل خطہ یا خانہ، جہاں تک ممکن ہو، زیادہ سے زیادہ سابقہ کامل خطوں یا خانوں کا مرگب ہو۔

جدیدیت، گروہ بندی توڑنے اور تنوع کی تحصیل کے لیے قانونِ نومرز پر عمل پیرا ہوتی ہے۔ اس امر کو ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ خلیہ خمسہ کی معیاری ترتیب ۹۰۰۰ مربع کلومیٹر ہے۔

پانچ۔ٹ (۱)۔۔۔ خلیے کے ارتقا سے مراد ہے کہ خلیہ ہمیشہ کم تر سے زیادہ تر؛ غیر سیریا ب سے کامل سیریا ب خلیے کی جانب ارتقا پذیر ہوگا۔

پانچ۔ٹ (۲)۔۔۔ غیر سیریا ب خلیہ

ایک ایسا حلقہ ہے جس کا انسانی ترقیاتی اشاریہ ۰.۹ سے کم ہو۔ مثال کے طور پر جوزا / کامل ذیلی۔ خطے کی صورت میں ج۔۱، ۱۰۰۰ کے خانوں والا خلیہ مرتب کر سکتی ہے۔ اس طرح زیادہ سے زیادہ جیئدوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ وقت کے ساتھ، خانہ، ذیلی۔ علاقہ اور آخرتاً جوزا / کامل ذیلی۔ خطہ جزوی سیر ہو جائے گا۔

پانچ۔ ٹ (۳)۔۔۔ جزوی سیریاب خلیہ

ایک حلقہ کامل ہے جسکا انسانی ترقیاتی اشاریہ ۰.۹ یا اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ جزوی سیر جوزا / کامل ذیلی۔ خطے کی سطح پر، ذیلی۔ علاقوں کے تحت خانوں، علاقوں کے تحت ذیلی۔ علاقوں اور جوزا / کامل ذیلی۔ خطے کے تحت علاقوں کی تعداد کو تبدیل کیا جائے گا۔ ایک وقت آئیگا جب یہ تبدیلی خلیہ کی سیریابی کو متاثر نہیں کرے پائے گی۔ اسکے بعد خانوں کے حجم کو ۱۰۰۰ سے ۳۰۰۰ کیا جائے۔ جزوی سیریابی کے بعد خانوں، ذیلی۔ علاقوں اور علاقوں کی تعداد کو پھر سے تبدیل کیا جائے۔ یہی وتیرہ ۵۰۰۰، ۷۰۰۰، ۹۰۰۰ اور ۱۵۰۰۰ کی سطح پر دہرایا جائے گا۔ اسے پانچ۔ ٹ (۱-۱)۔۔۔ قدم وار ارتقا کہتے ہیں۔ اگر متعلقہ مجلس۔ ایہ سمجھتی ہو کہ وہ یہ تمام یا ۳۰۰۰ یا ۵۰۰۰ یا ۷۰۰۰ یا ۹۰۰۰ میں سے کسی بھی سطح کے اطلاق کو ترک کر سکتی ہے تو وہ یہ کر گزرے۔ اس کا مطلب ہے کہ ۳۰۰۰ کا خلیہ براہ راست ۱۵۰۰۰ کے خلیہ کی جانب ارتقا پذیر ہو سکتا ہے۔ اسے پانچ۔ ٹ (۱-ب)۔۔۔ ارتقائی جست کہتے ہیں۔ وہ جید

پانچ۔ ٹ (۴)۔۔۔ وزیر وقعت

کہلایا جائے گا کہ جس کہ دور خدمت میں خلیہ کا وہ حصہ جو کہ اس کے دائرہ اختیار میں ہو، جزوی سیریابی حاصل کر لے، یعنی، قطعہ حلقہ، حلقہ کامل قرار پائے اور اس کے عوام کا انسانی ترقیاتی اشاریہ ۰.۹ یا اس سے زیادہ ہو جائے۔ اگر خلیہ ۱۵۰۰۰ مربع کلومیٹر کی سطح پر جزوی سیر ہو اور خانوں، ذیلی۔ علاقوں یا علاقوں کی تعداد میں تبدیلی اس کی سیریابی پر اثر انداز نہ ہو تو اسے

پانچ۔ ٹ (۵)۔۔۔ مکمل سیریاب

جوزا / کامل ذیلی۔ خطے کہتے ہیں۔ اگر یہ جوزا / کامل ذیلی۔ خطہ، ذیلی۔ خطے کے تحت ہو تو، اس جوزا / کامل ذیلی۔ خطے کی مکمل سیریابی کے بعد ذیلی۔ خطے کے اندر موجود تمام جوزا / کامل ذیلی۔ خطوں کی تعداد، حجم اور وضع کو تبدیل کیا جائے گا۔ اس طرح مکمل سیریاب جوزا / کامل ذیلی۔ خطے کا خلیہ، بقیہ جزوی جوزا / کامل ذیلی۔ خطوں کے خلیوں سے اختلاط کرے گا۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ذیلی۔ خطے کا خلیہ مکمل سیریاب نہیں ہو جاتا۔

پانچ۔ ٹ (۶)۔۔۔ کامل سیریابی

ذیلی۔ خطے کی سطح پر مکمل سیریاب خلیے کو

پانچ۔ ٹ (۶) اول۔۔۔ کامل سیریاب خلیہ کہا جاتا ہے۔ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ایک خاص جغرافیائی قطعے میں جدیدیت بالاترین سطح پر براجمان ہے اس لیے مزید آگے بڑھنے کی گنجائش نہیں۔ اس سطح پر مجلس۔ ا، خانوں کے انضمام کے ذریعے رقبے کو، بمطابق جدول خلیہ، قریب ترین رقبے کے برابر کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر ۱.۵ کو کم کر کے ۱.۲ کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح پانچ جوزا ذیلی۔ خطوں کے تین کامل ذیلی۔ خطے بن جائیں گے۔ مزید برآں، خلیہ ۱۵۰۰ سے ۹۰۰۰، یعنی اپنی معیاری ترتیب کی جانب رجعت کرے گا۔ اس مرحلے پر جدیدیت کو ج۔ اشتراک کی اشد ضرورت ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اندرونی ہجرت کی حکمت عملی میں نرمی اختیار کی جائے یا نقل مکانی کرائی جائے۔

اسی طرح خطے کی صورت میں، اولاً، جوزا / کامل ذیلی۔ خطہ مکمل سیریابی حاصل کرے گا۔ اس کے بعد، اس جوزا / کامل ذیلی۔ خطے کا خلیہ، بقیہ جزوی جوزا / کامل ذیلی۔ خطوں کے خلیوں سے اختلاط کرے گا تا وقتیکہ جوزا / کامل خطہ مکمل سیریابی حاصل کر لے۔ اس کے بعد، اس جوزا / کامل۔ خطے کا خلیہ، بقیہ جزوی جوزا / کامل خطوں کے خلیوں سے اختلاط کرے گا تا وقتیکہ خطہ مکمل سیریابی حاصل کر لے۔ خطے کی سطح پر مکمل سیریاب خلیے کو پانچ۔ ٹ (۶) دوئم۔۔۔ کامل سیریاب خلیہ کہا جاتا ہے۔

اسی طرح دنیا کی صورت میں، اولاً، جوزا / کامل ذیلی۔ خطہ مکمل سیریابی حاصل کرے گا۔ اس کے بعد، اس جوزا / کامل ذیلی۔ خطے کا خلیہ، بقیہ جزوی جوزا / کامل ذیلی۔ خطوں کے خلیوں سے اختلاط کرے گا تا وقتیکہ جوزا / کامل خطہ مکمل سیریابی حاصل کر لے۔ اس کے بعد، اس جوزا / کامل۔ خطے کا خلیہ، بقیہ جزوی جوزا / کامل عالمی خطوں کے خلیوں سے اختلاط کرے گا تا وقتیکہ جوزا / کامل عالمی خطہ مکمل سیریابی حاصل کر لے۔ اس کے بعد، اس جوزا / کامل عالمی خطے کا خلیہ، بقیہ جزوی جوزا / کامل عالمی خطوں کے خلیوں سے اختلاط کرے گا تا وقتیکہ تینوں عالمی خطے مکمل سیریابی حاصل

کر لیں۔ اس سطح پر دنیا کا خلیہ پانچ۔ ٹ (۶) سوئم۔۔۔ کامل سیریا ب خلیہ ہو جائے گا۔ عالمی کامل سیریا بی نو آقا شاہی کا آغاز ہے۔

اس امر کو ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ مرتبت خلیہ متعلقہ ایوان کے مجلس۔ اکی ذمہ داری ہے۔ مطلب یہ کہ ایوان نیم، کامل ذیلی۔ خطوں کی تعداد، حجم اور وضع میں تبدیلی کر سکتا ہے۔ اسی طرح خانوں، ذیلی۔ علاقوں اور علاقوں کے لیے ایوان زیر متعلقہ ہے۔ یہی کلیہ ایوان بر اور بین پر بھی لاگو ہو گا۔

پانچ۔ ٹ (۷)۔۔۔ جدول: ایوان / خلیہ ارتباط

ع ش	ایوان	متعلقہ خلیہ	کاملات	عرصہ (سال)
۱	بر	عالمی	تین کامل عالمی خطے	۳۰
۲	بین	اعظمی	کامل خطے اور کامل ذیلی خطے	۱۵
۳	نیم	صغیری	کامل ذیلی خطے	۱۰
۴	زیر	ملکی	خانے، ذیلی۔ علاقے اور علاقے	۵

آخرتاً، ملکی خلیہ کا اطلاق پانچویں سال کے آخر، یعنی، نئے ملکی نظام کے پہلے سال کے شروع میں ہونا چاہیے۔ صغیری خلیہ کا اطلاق پانچویں یا دسویں سال کے آخر میں ہونا چاہیے۔ اعظمی خلیہ کا اطلاق پانچویں، دسویں یا پندرہویں سال کے آخر میں ہونا چاہیے۔ اور عالمی خلیہ کا اطلاق پانچویں، دسویں، پندرہویں، بیسویں، پچیسویں یا تیسویں سال کے آخر میں ہونا چاہیے۔ بالا نظام کے خلیہ کی مرتبت زیریں نظام سے پہلے ہونی چاہیے۔ جدیدیت کی استقامت کے بعد ترجیحاً، ملکی خلیہ کا اطلاق ۵ سال، صغیری کا ۱۰ سال، اعظمی کا ۱۵ سال اور عالمی خلیہ کا اطلاق ۳۰ سال بعد ہونا چاہیے۔ یہ خلیہ کے اطلاق کا موزوں وقت ہے۔

گملے میں درخت نہ لگاؤ۔ اپنا قبلہ درست کرو۔ جوتا ایک پنجرہ ہے۔ کیا تم اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک پنجرے میں رہنے کے بارے میں سوچ بھی سکتے ہو۔ غاروں میں رہنے والے بھی غار کا انتخاب کرتے وقت اُس کی کشادگی کو ملحوظ خاطر رکھتے تھے اور تم، باوجود اس دمک کے، جوڑیت کی حدود سے ناواقف ہو۔ زمین اور آئین پر توجہ دو؛ تزئین تمہیں بے حساب ملے گی۔

پانچ-ث-۔۔۔ جداول: خلیہ

پانچ-ث(۱)۔۔۔ حصہ اول: ذیلی۔ خطے اور کمالت

رقبے کے لحاظ سے صدور کی تقسیم								رقبہ (ملین مربع کلومیٹر میں)	کامل ذیلی۔ خطوں کی تعداد
رقبہ	صدر	رقبہ	نائب	رقبہ	معاون	رقبہ	ماتحت		
ک.ذ.خطہ	۱	-	۰	-	۰	-	۰	۰.۳	۱
ذ.خطہ	۱	ک.ذ.خطہ	۳	-	۰	-	۰	۱.۲	۳
ایضاً	۱	ایضاً	۵	-	۰	-	۰	۲	۵
ایضاً	۱	ایضاً	۷	-	۰	-	۰	۲.۸	۷
ایضاً	۱	ایضاً	۹	-	۰	-	۰	۳.۶	۹
ایضاً	۱	ایضاً	۱۵	-	۰	-	۰	۶	۱۵

پانچ-ث(۲)۔۔۔ حصہ دوم: خطے اور کمالت

رقبے کے لحاظ سے صدور کی تقسیم								رقبہ (ملین مربع کلومیٹر میں)	کامل خطوں کی تعداد
رقبہ	صدر	رقبہ	نائب	رقبہ	معاون	رقبہ	ماتحت		
ذ.خطہ	۱	ک.ذ.خطہ	۱۵	-	۰	-	۰	۶	۰
خطہ	۱	ک.خطہ	۳	ک.ذ.خطہ	۳۵	-	۰	۱۸	۳
ایضاً	۱	ایضاً	۵	ایضاً	۷۵	-	۰	۳۰	۵
ایضاً	۱	ایضاً	۷	ایضاً	۱۰۵	-	۰	۳۲	۷
ایضاً	۱	ایضاً	۹	ایضاً	۱۳۵	-	۰	۵۳	۹
ایضاً	۱	ایضاً	۱۵	ایضاً	۲۲۵	-	۰	۹۰	۱۵

پانچ-ث (۳)۔۔۔ حصہ سوئم: دنیا اور کمال

رقبے کے لحاظ سے صدور کی تقسیم								رقبہ (ملین مربع کلومیٹر میں)	کامل عالمی خطوں کی تعداد
رقبہ	صدر	رقبہ	نائب	رقبہ	معاون	رقبہ	ماتحت		
خطہ	۱	ک.خطہ	۱۵	ک.ذ.خطہ	۲۲۵	-	۰	۹۰	-
دنیا	۱	ک.عالمی خطہ	۳	ک.خطہ	۳۵	ک.ذ.خطہ	۶۷۵	۲۷۰ دنیا کا رقبہ	۳

پانچ-ث (۴)۔۔۔ حصہ چہارم: امثال

انتظامی تقسیم	جغرافیائی تقسیم	رقبہ	ع ش
<u>ملکی نظام:</u> صدر	جوزا ذیلی خطہ	۰.۲	۱
ایضاً	کامل ذیلی خطہ	۰.۴	۲
<u>ملکی نظام:</u> ۱۔ ہر جوزا ذیلی خطے کے لیے ایک نائب صدر ۲۔ ایک ذیلی خطے میں ۳ جوزا ذیلی خطے ہوں گے اس لیے اس میں ۳ نائب صدور ہوں گے۔ <u>صغیری نظام:</u> صدر	۰.۳ کے تین جوزا ذیلی خطے اور ذیلی خطہ	۰.۹	۳
<u>ملکی نظام:</u> ۱۔ ہر کامل ذیلی خطے کے لیے ایک نائب صدر ۲۔ ایک ذیلی خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے ہوں گے اس	۱۵ کامل ذیلی خطے اور ذیلی خطہ	۶	۳

لیے اس میں ۱۵ نائب صدور ہوں گے۔ <u>صغیری نظام:</u> صدر			
<u>ملکی نظام:</u> ۱۔ ہر کامل ذیلی خطے کے لیے ایک معاون صدر ۲۔ ہر جوزا خطے میں ۹ کامل ذیلی خطے ہوں گے اس لیے اس میں ۹ معاون صدور ہوں گے۔ ۳۔ خطے میں ۳ جوزا خطے ہوں گے اس لیے اس میں $9 \times 3 = 27$ معاون صدور ہوں گے۔ <u>صغیری نظام:</u> ۳ جوزا خطوں کے لیے ۳ نائب صدور <u>اعظمی نظام:</u> صدر	خطے کے رقبے کو ایوانِ بین کی مجلس ۱۱۔ ۱۰.۸ سے ۱۰.۸ تک بذریعہ انضمام کم کر سکتی ہے (انضمام آبادیاتی تقسیم یا کسی جغرافیائی کمی کی وجہ سے کیا جا سکتا ہے)۔ نتیجتاً ۳.۶ والے ۳ جوزا خطے تشکیل پذیر ہوں گے۔ ہر جوزا خطے میں ۹ کامل ذیلی خطے ہوں گے۔	۱۱	۵
<u>ملکی نظام:</u> ۱۔ ہر کامل ذیلی خطے کے لیے ایک معاون صدر ۲۔ ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے ہوں گے اس لیے اس میں ۱۵ معاون صدور ہوں گے۔ ۳۔ خطے میں ۵ کامل خطے ہوں گے اس لیے اس میں $15 \times 5 = 75$ معاون صدور ہوں گے۔ <u>صغیری نظام:</u> ۵ کامل خطوں کے لیے ۵ نائب صدور <u>اعظمی نظام:</u> صدر	خطے کے رقبے کو ایوانِ بین کی مجلس ۳۲۔ ۳۰ سے ۳۰ تک بذریعہ انضمام کم کر سکتی ہے۔ نتیجتاً ۵ کامل خطے تشکیل پذیر ہوں گے۔ ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے ہوں گے۔	۳۲	۶

<u>ملکی نظام:</u> ۱۔ ہر کامل ذیلی خطے کے لیے ایک معاون صدر ۲۔ ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے ہوں گے اس لیے اس میں ۱۵ معاون صدور ہوں گے۔ ۳۔ خطے میں ۷ کامل خطے ہوں گے اس لیے اس میں $105 = 15 \times 7$ معاون صدور ہوں گے۔ <u>صغیری نظام:</u> ۷ کامل خطوں کے لیے ۷ نائب صدور <u>اعظمی نظام:</u> صدر	خطے کے رقبے کو ایوان بین کی مجلس ۱۔ ۴۰ سے ۴۲ تک بذریعہ انعام بڑھا سکتی ہے۔ نتیجتاً ۷ کامل خطے تشکیل پذیر ہوں گے۔ ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے ہوں گے۔	۴۰ ۷
<u>ملکی نظام:</u> ۱۔ ہر کامل ذیلی خطے کے لیے ایک معاون صدر ۲۔ ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے ہوں گے اس لیے اس میں ۱۵ معاون صدور ہوں گے۔ ۳۔ خطے میں ۱۵ کامل خطے ہوں گے اس لیے اس میں $225 = 15 \times 15$ معاون صدور ہوں گے۔ <u>صغیری نظام:</u> ۱۵ کامل خطوں کے لیے ۱۵ نائب صدور <u>اعظمی نظام:</u> صدر	خطہ، ۱۵ کامل خطے، ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے	۹۰ ۸

<u>ملکی نظام:</u> ۱۔ ہر کامل ذیلی خطے کے لیے ایک ماتحت صدر ۲۔ ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے ہوں گے اس لیے اس میں ۱۵ ماتحت صدور ہوں گے۔ ۳۔ عالمی جوزا خطے میں ۹ کامل خطے ہوں گے اس لیے اس میں $15 \times 9 = 135$ ماتحت صدور ہوں گے۔ ۴۔ دنیا میں ۳ جوزا عالمی خطے ہوں گے اس لیے اس میں $135 \times 3 = 405$ ماتحت صدور ہوں گے <u>صغیری نظام:</u> ۱۔ ہر کامل خطے کے لیے ایک معاون صدر ۳۔ عالمی جوزا خطے میں ۹ کامل خطے ہوں گے اس لیے اس میں ۹ معاون صدور ہوں گے۔ ۴۔ دنیا میں ۳ جوزا عالمی خطے ہوں گے اس لیے اس میں $9 \times 3 = 27$ معاون صدور ہوں گے۔ <u>اعظمی نظام:</u> ۳ جوزا عالمی خطوں کے لیے ۳ نائب صدور <u>عالمی نظام:</u> صدر	باطرف دنیا، ۵۴ کے ۳ جوزا عالمی خطے، ہر جوزا عالمی خطے میں ۹ کامل خطے، ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے	۹ ۱۶۲
---	---	---------------------

<u>ملکی نظام:</u> ۱۔ ہر کامل ذیلی خطے کے لیے ایک ماتحت صدر ۲۔ ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے ہوں گے اس لیے اس میں ۱۵ ماتحت صدور ہوں گے۔ ۳۔ کامل عالمی خطے میں ۱۵ کامل خطے ہوں گے اس لیے اس میں $15 \times 15 = 225$ ماتحت صدور ہوں گے۔ ۴۔ دنیا میں ۳ کامل عالمی خطے ہوں گے اس لیے اس میں $225 \times 3 = 675$ ماتحت صدور ہوں گے۔ <u>صغیری نظام:</u> ۱۔ ہر کامل خطے کے لیے ایک معاون صدر ۳۔ کامل عالمی خطے میں ۱۵ کامل خطے ہوں گے اس لیے اس میں ۱۵ معاون صدور ہوں گے۔ ۴۔ دنیا میں ۳ کامل عالمی خطے ہوں گے اس لیے اس میں $15 \times 3 = 45$ معاون صدور ہوں گے۔ <u>اعظمی نظام:</u> ۳ کامل عالمی خطوں کے لیے ۳ نائب صدور <u>عالمی نظام:</u> صدر	بے طرف دنیا، ۳ کامل عالمی خطے، ہر کامل عالمی خطے میں ۱۵ کامل خطے، ہر کامل خطے میں ۱۵ کامل ذیلی خطے	۲۴۰ ۱۰
---	---	----------------------

چھ۔ لائحہ قدم برائے ترتیب بالا

اس لائحے پر اس وقت عمل پیرا ہوا جاتا ہے جب قطعہ جدیدیت کا رقبہ ۰.۴ سے زیادہ ہو، یعنی، ممالک کی تعداد ایک سے زیادہ (۱۵ تا ۳) ہو۔ ملکی (نائب) صدور موضوعی امتحان۔ اوّل میں حصہ لیں گے۔ سب سے زیادہ نمبر لینے والے کا انتخاب بحیثیت صغیری صدر کیا جائے گا۔ امتحان کے انعقاد کے لیے ذیلی بنیادی ضوابط ملحوظ خاطر رکھے جائیں:

چھ۔ ا۔۔۔ ضوابط

(۱) تین تحریری پرچے ہوں گے اور ہر پرچے کا دورانیہ تین گھنٹے ہوگا؛ جغرافیہ (۵۰۰ نمبر)، نظریہ (۳۰۰ نمبر)، اور اقتصاد (۱۰۰ نمبر)۔ درمحلہ بعد، ان پرچوں کے اسما کو عمومی اسما سے تبدیل کیا جائے۔ مثال کے طور پر، شکل، کیش اور شان،

(ب) ہر پرچے کے لیے، تین دیانتدار ماہرین تعلیم کے ناموں کو ہر ملک کا ملکی وزیر ضابطہ برائے تعلیم، اپنے ملک کے وزیر اعظم۔ ل کو ارسال کرے گا (ایک ملک سے کل ۹ نام)،

(ج) مجوزہ فہرست سے وزرائے اعظم۔ ل بذریعہ بادست قرعہ اندازی ایک مہتمم منتخب کریں گے،

(د) بعد ازاں، مجوزہ فہرست سے وزرائے اعظم۔ ل بذریعہ بادست قرعہ اندازی (جس کا انعقاد تین مرتبہ کیا جائے گا) ہر پرچے کے لیے تین مُتَحَن منتخب کریں گے؛ نو مُتَحَن + ایک مہتمم = ۱۰ منتظمین،

(ه) پرچے کا متن اور اس کی ساخت منتظمین طے کریں گے،

(و) نتیجے کا اعلان تین دنوں میں ہوگا،

(ز) نمبر دینے کے بعد پرچوں اور جوابی بیاض کی نقول کو عوامی کیا جائے گا،

(ح) منتظمین امتحان کے انعقاد اور نمبر دینے کے معیار کے بابت اپنے بیانات ثبت اور عوامی کریں گے، اور

(ط) آخرتاً، منتظمین کا کام اپنے علاقے کو فروغ دینا نہیں بلکہ منصفانہ اور شفاف امتحانات کا انعقاد ہے۔

چھ۔ ب۔۔۔ اعظمی نظام: محض ایک ملک کی صورت میں موضوعی امتحان۔ اوّل کی ضرورت نہیں۔ البتہ، برصغیر اور اس کے تحت متعدد ممالک کی صورت میں، صدر منتخب کرنے کے لیے نائب صدور سے امتحان لیا جائے گا۔ جب ذیلی۔ خطہ جغرافیائی لحاظ سے سیر ہو جائے تو وہ خطے کی جانب ارتقا پذیر ہو گا۔ بمطابق حجم خطے کو ۱۵-۳ جوا / کامل خطوں میں تقسیم کیا جائے گا، ہر ایک میں متعدد کامل ذیلی۔ خطے ہوں گے۔ اس میں ملکی (معاون) صدور، صغیری (نائب) صدور اور اعظمی صدر ہو گا۔ امتحانی عمل کو مندرجہ ذیل مراحل میں تقسیم کیا جائے گا:

چھ۔ ب (۱)۔۔۔ پہلا مرحلہ: موضوعی امتحان۔ اوّل لینے والے منتظمین کا تعلق مختلف جوا / کامل۔ خطے سے ہونا چاہیے، مطلب یہ کہ انھیں ایک جوا / کامل خطہ منتخب کرے گا اور وہ اپنی خدمات کسی دوسرے جوا / کامل۔ خطے میں انجام دیں گے۔ اس کا اہتمام معاون صدور بذریعہ بادست قرعہ اندازی کریں گے۔ معاون صدور موضوعی امتحان۔ اوّل میں حصہ لیں گے اور سب سے زیادہ نمبر لینے والا بحیثیت نائب صدر منتخب ہو جائے گا۔

چھ۔ ب (۲)۔۔۔ دوسرا مرحلہ: اوپر دی گئی عبارت "د" کے مطابق، جوا / کامل۔ خطے میں موضوعی امتحان۔ اوّل لینے کی ذمہ داری ۱۰ منتظمین کی ہوگی۔ اگر ایک خطے میں پانچ جوا / کامل۔ خطے ہیں تو یہ ذمہ داری ۵۰ منتظمین کی بنتی ہے۔ ان ۵۰ منتظمین کے درمیان، ان ۱۰ منتظمین کے انتخاب کے لیے جو کہ موضوعی امتحان۔ دوئم منعقد کریں گے، نائب صدور، عبارت "ج" اور "د" میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق، بادست قرعہ اندازی کریں گے۔ اس کے بعد ۵ نائب صدور موضوعی امتحان۔ دوئم میں حصہ لیں گے اور سب سے زیادہ نمبر لینے والا بحیثیت (اعظمی) صدر منتخب ہو جائے گا۔

چھ۔ پ۔۔۔ عالمی نظام: جب خطہ جغرافیائی لحاظ سے سیر ہو جائے تو وہ با / بے طرف دنیا کی جانب ارتقا پذیر ہو گا۔ دنیا کو ۳ جوا / کامل عالمی خطوں میں تقسیم کیا جائے گا، ہر ایک میں متعدد کامل۔ خطے اور کامل ذیلی۔ خطے ہوں گے۔ اس میں ملکی (ماتحت) صدور، صغیری (معاون) صدور، تین اعظمی (نائب) صدور اور ایک عالمی صدر ہو گا۔ امتحانی عمل کو مندرجہ ذیل مراحل میں تقسیم کیا جائے گا:

چھ۔ پ۔ (۱)۔۔۔ پہلا مرحلہ: موضوعی امتحان۔ اوّل لینے والے منتظمین کا تعلق مختلف کامل۔ خطے سے ہونا چاہیے، مطلب یہ کہ انہیں ایک کامل خطہ منتخب کرے گا اور وہ اپنی خدمات کسی دوسرے کامل۔ خطے میں انجام دیں گے۔ اس کا اہتمام ماتحت صدور بذریعہ بادست قرعہ اندازی کریں گے۔ ماتحت صدور موضوعی امتحان۔ اوّل میں حصہ لیں گے اور سب سے زیادہ نمبر لینے والا بحیثیت معاون صدر منتخب ہو جائے گا۔

چھ۔ پ۔ (۲)۔۔۔ دوسرا مرحلہ: موضوعی امتحان۔ دوئم لینے والے منتظمین کا تعلق مختلف جوا / کامل عالمی خطے سے ہونا چاہیے، مطلب یہ کہ انہیں ایک جوا / کامل عالمی خطہ منتخب کرے گا اور وہ اپنی خدمات کسی دوسرے جوا / کامل عالمی خطے میں انجام دیں گے۔ اس کا اہتمام معاون صدور بذریعہ بادست قرعہ اندازی کریں گے۔ اوپر دی گئی عبارت "د" کے مطابق، کامل۔ خطے میں موضوعی امتحان۔ اوّل لینے کی ذمہ داری ۱۰ منتظمین کی ہوگی۔ اگر ایک عالمی جوا / کامل۔ خطے میں پندرہ کامل۔ خطے ہیں تو یہ ذمہ داری $15 \times 10 = 150$ منتظمین کی بنتی ہے۔ ان ۱۵۰ منتظمین کے درمیان، اُن ۱۰ منتظمین کے انتخاب کے لیے جو کہ موضوعی امتحان۔ دوئم منعقد کریں گے، معاون صدور، عبارت "ج" اور "د" میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق بادست قرعہ اندازی کریں گے۔ اس کے بعد ۱۵ معاون صدور موضوعی امتحان۔ دوئم میں حصہ لیں گے اور سب سے زیادہ نمبر لینے والا بحیثیت نائب صدر منتخب ہو جائے گا۔

چھ۔ پ (۳)۔۔۔ تیسرا مرحلہ: اوپر دی گئی عبارت کے مطابق، نائب صدر کے انتخاب کیلئے، جوا / کامل عالمی خطے میں موضوعی امتحان۔ دوئم لینے کی ذمہ داری ۱۰ منتظمین کی ہوگی۔ چونکہ دنیا میں تین جوا / کامل عالمی خطے ہیں تو یہ ذمہ داری ۳۰ منتظمین کی بنتی ہے۔ ان ۳۰ منتظمین کے درمیان، ان ۱۰ منتظمین کے انتخاب کے لیے جو کہ موضوعی امتحان۔ سوئم منعقد کریں گے، نائب صدور، عبارت "ج" اور "د" میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق، بادت قرعہ اندازی کریں گے۔ اس کے بعد ۳ نائب صدور موضوعی امتحان۔ سوئم میں حصہ لیں گے اور سب سے زیادہ نمبر لینے والا بحیثیت (عالمی) صدر منتخب ہو جائے گا۔

مختلف جوا / کامل۔ خطے افزائش کے مختلف مراحل میں ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری نہیں کہ ایک جوا / کامل۔ خطے سے تعلق رکھنے والے منتظمین کسی دوسرے جوا / کامل۔ خطے میں امتحان لینے کے لیے ہر دم تیار ہوں۔ ایسی صورت میں، منتظمین کو یا تو اوپر دیے گئے طریقہ کار کے مطابق منتخب کیا جائے یا منتظمین کا وہ آخری دستہ جو کہ پہلے ہی منتخب ہو چکا ہے اور کم سے کم ایک مرتبہ امتحان لے چکا ہے، کو اس مقصد کے حصول کے لیے زیر غور لایا جائے۔

چھ۔ ت۔۔۔ جدول: قابلیت

ع ش	معروضی امتحان	انتخاب	موضوعی امتحان	قابلیت
۱	✓	-	-	معروضی
۲	-	✓	-	سماجی
۳	-	-	✓	موضوعی
۴	✓	✓	-	علاقائی یا ج
۵	✓	-	✓	عالمانہ
۶	✓	✓	✓	عالمی

لائحہ قدم برائے ترتیب بالا کے مطابق جیند کی قابلیت کو موضوعی قابلیت کہتے ہیں۔ محض معروضی اور سماجی قابلیت کو علاقائی یا ج۔ قابلیت کہتے ہیں؛ جبکہ، معروضی، سماجی اور موضوعی قابلیت کو عالمی قابلیت کہتے ہیں۔ معروضی قابلیت، جیند کی جماعتِ جدیدیت میں شمولیت، سماجی قابلیت ضلع سے ملکی سطح تک حلقہ قدم بری **سات-ت (۱-۱)** اور آخرتاً، موضوعی قابلیت برصغیر سے عالمی سطح تک حلقہ قدم بری کے لیے ضروری ہے۔

سات۔ حلقہ قابلیت

حلقہ وہ رقبہ ہے جہاں سے ایک جیند ضلعی، منطقی، صوبائی اور ملکی انتخابات اور بعد ازاں، صغیری، اعظمی اور عالمی سطح پر بالترتیب موضوعی امتحان اول، دوم اور سوم میں حصہ لیتا ہے۔ **سات-ا۔۔۔** روش حلقہ میں وہ تمام حلقے شامل ہیں جہاں سے ایک جیند انتخابات یا موضوعی امتحان میں حصہ لیتا ہے۔ نظام خطہ کے مناصب کو ج (معروضی + امتحان) اور حلقہ قابلیت کے مطابق پُر کیا جاتا ہے۔

حلقہ قابلیت سے مراد یہ ہے کہ ایک خاص سطح پر حلقہ کوچ۔ قابلیت پر ترجیح دی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر دو مقامی جیند **دو-ج**، جماعتِ جدیدیت سے ضلعی انتخاب میں شمولیت کے لیے منتخب ہونے چاہیں، خواہ ان کی ج۔ قابلیت کم ہی کیوں نہ ہو۔ اگر جماعتِ جدیدیت میں مقامی جیند، بوجہ کم معروضی قابلیت، امتحان میں غیر حاضری، قانون سنہ یا کسی بھی وجہ سے دستیاب نہیں تو ملحقہ، قریب ترین یا منطقہ کے تحت کسی بھی ضلع کا مقامی جیند زیر غور لایا جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ملحقہ، قریب ترین یا صوبے کے تحت کسی بھی منطقہ کا مقامی جیند زیر غور لایا جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ملحقہ، قریب ترین یا ملک کے تحت کسی بھی صوبے کا مقامی جیند زیر غور لایا جائے۔ حلقہ میں غیر مقامی جیند کی شمولیت کو **سات-ب۔۔۔** تسخیر حلقہ کہتے ہیں۔ صرف وہی غیر مقامی جیند تسخیر حلقہ کے لیے زیر غور لایا جائے جس کا مقامی حلقہ سیر یا بی حاصل کر چکا ہو۔ غیر مقامی جیند کی شمولیت کی صورت میں، مستقبل میں کسی بھی حوالے

سے اسے مختص کردہ ضلع کا مقامی تصور کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں، ایک ملک کا جیند دوسرے ملک کے ضلع کو تسخیر نہیں کر سکتا۔

سات۔ پ۔۔۔ جدول: حلقہ سیریابی

ع ش	جیندوں کی تعداد	سیریابی
۱	۰	غیر سیریاب
۲	۱	جزوی سیریاب
۳	۲	سیریاب

سات۔ ت۔۔۔ قدم رکھنا

سات۔ ت (۱)۔۔۔ قدم بری کا مطلب بالا منصب کی جانب ترقی پذیر ہونا ہے۔ اگر جیند انتخاب یا موضوعی امتحان کے نتیجے میں قدم بری کرے تو اسے

سات۔ ت (۱-۱)۔۔۔ حلقہ قدم بری

اور ایسے جیند کو جیند حلقہ کہتے ہیں۔ اگر جیند انتخاب یا موضوعی امتحان کے بغیر قدم بری کرے تو اسے

سات۔ ت (۱-ب)۔۔۔ سلیس قدم بری

اور ایسے جیند کو جیند سادہ کہتے ہیں۔

سات۔ ت (۲)۔۔۔ قدم زیری

سے مراد زیریں منصب کی جانب تنزل پذیر ہونا ہے، اور

سات-ت (۳)۔۔۔ قدم بدلی

سے مراد جدیدی نظام سے نکل کر ذیلی۔ جدیدیت میں شامل ہونا ہے۔ اگر جید استعفیٰ دے دے تو وہ ذیلی۔ جدیدیت میں شامل ہوئے بغیر جدیدی نظام سے نکل جائے گا۔ ایسی صورت میں وہ اس قابل نہیں ہوگا کہ مستقبل کے کسی جدیدی نظام کا حصہ بن سکے۔

سات-ٹ۔۔۔ تغیر منصب

کی تین اقسام ہیں، یعنی، منصب پُری، منصب بدلی اور منصب نظمی۔

سات-ٹ (۱)۔۔۔ منصب پُری

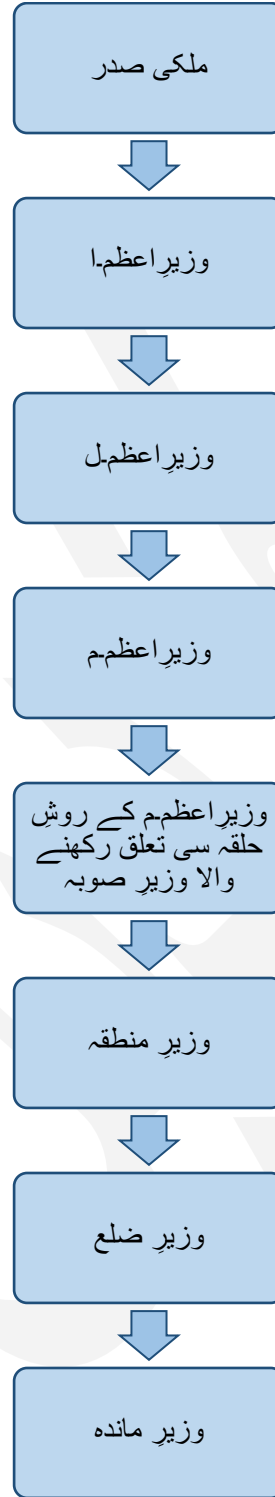
کا مطلب ہے کہ جید قدم برہو یا کسی بھی وجہ سے اس کا منصب خالی ہو جائے تو اس منصب کو روش حلقہ میں اس جید سے ایک درجہ کم جید پُر کرے گا۔

سات-ٹ (۲)۔۔۔ منصب بدلی

کا مطلب ہے کہ اگر جید قدم زیر ہو تو وہ اپنی روش حلقہ کے ایک درجہ کم جید کے منصب کو پُر کرے گا اور اس کے منصب کو اسی کے روش حلقہ کا ایک درجہ کم جید پُر کرے گا۔

سات-ٹ (۳)۔۔۔ منصب نظمی

کا مطلب ہے کہ اگر جید قدم زیر ہو اور کسی بھی وجہ سے اس کی روش حلقہ میں ایک درجہ کم جید اس کے منصب کو پُر کرنے سے قاصر ہو تو منصب بدلی نہیں ہو سکتی۔ ایسی صورت میں اس روش حلقہ سے تعلق رکھنے والے تمام جید ایک قدم زیر ہوں گے تاکہ قدم زیر ہونے والے جید کا نظم کیا جاسکے۔ منصب نظمی کی صورت میں اگر ملکی صدر قدم زیر ہو تو اس کا نظم حسب ذیل طریق پر کیا جائے:



عالمی نظام کی صورت میں وہ ملک، برصغیر اور براعظم جہاں سے صدر قدم برہوا ہو، اس کے روش حلقہ کا حصہ ہوں گے۔

ایک وزیر ماندہ بذریعہ سلیس قدم بری وزیر ضلع کے منصب کو، یا وزیر ضلع، وزیر منطقہ کے منصب کو پر کر سکتا ہے۔ البتہ، وزیر صوبہ کے منصب کو صرف وہی جید بذریعہ سلیس قدم بری پر کر سکتا ہے جس نے ضلعی اور مناطقی سطح پر انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہو۔ بصورت دیگر، وزیر صوبہ کے منصب کو ملحقہ، قریب ترین یا صوبے کے کسی بھی منطقے سے تعلق رکھنے والا وہ وزیر منطقہ پر کرے گا جس نے انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہو۔ اسے **سات-ث**۔۔۔ حلقہ کج روی کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں روش حلقہ، بجائے حلقہ راست، حلقہ کج کی جانب رخ کرے گا۔ اگر کسی بھی وجہ سے پورے صوبے میں ایسا کوئی بھی جید موجود نہ ہو تو صوبائی سطح پر، بمطابق ج۔ قابلیت، سب سے زیادہ نمبر لینے والے دو وزرائے منطقہ، ضمنی انتخاب میں حصہ لیں گے اور کامیابی حاصل کرنے والا بحیثیت وزیر صوبہ قدم برہو گا۔ وزیر اعظم بننے کے لیے جید کا ضلعی، مناطقی اور صوبائی سطح پر انتخاب میں کامیابی حاصل کرنا ضروری ہے۔ اگر کسی بھی وجہ سے وزیر اعظم۔ م کے روش حلقہ میں ایسا وزیر صوبہ موجود نہ ہو تو ملحقہ، قریب ترین یا ملک کے کسی بھی صوبے سے تعلق رکھنے والے وزیر صوبہ کو زیر غور لایا جائے۔ اگر کسی بھی وجہ سے پورے ملک میں بھی کوئی موجود نہ ہو تو ملکی سطح پر، بمطابق ج۔ قابلیت، سب سے زیادہ نمبر لینے والے پانچ وزرائے صوبہ، ضمنی انتخاب میں حصہ لیں گے اور کامیابی حاصل کرنے والا بحیثیت وزیر اعظم۔ م قدم برہو گا۔

وزیر اعظم۔ بحیثیت ملکی صدر قدم برہو سکتا ہے بشرطیکہ اس نے ضلعی، مناطقی، صوبائی انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہو اور بعد ازاں، ملکی سطح پر صدر کے بعد، ج۔ قابلیت کے مطابق، دوسرا نمبر حاصل کیا ہو۔ اگر ایسا وزیر اعظم۔ موجود نہ ہو تو ملکی سطح پر وزرائے اعظم کے درمیان ضمنی انتخاب کرایا جائے گا اور کامیابی حاصل کرنے والا بحیثیت ملکی صدر قدم برہو گا۔ یہی وجہ ہے کہ ضلعی اور مناطقی سطح پر انتخابات **سات-ج**۔۔۔ غیر لازم؛ جبکہ، صوبائی اور ملکی سطح پر **لازم** ہیں۔ حلقہ قدم بری کے لیے تمام انتخابات لازم ہیں۔

عالمی سطح پر اگر ایک ماتحت صدر **ا** بحیثیت معاون صدر قدم بر ہو جائے تو اس کے منصب کو وزیر اعظم۔ **ا** بذریعہ سلیس قدم بری پُر کرے گا، بشرطیکہ وہ انتخاب میں **ا** کے بعد دوسرے نمبر پر ہو۔ اگر **ا** بحیثیت نائب صدر قدم بر ہو جائے تو اس کے منصب کو **ب** پُر نہیں کر سکتا کیونکہ وہ جید سادہ ہے۔ اس لیے **ا** کے منصب کو اس کے ملک سے ملحقہ یا قریب ترین ملک یا اس کے بر صغیر کے تحت کسی بھی ملک سے تعلق رکھنے والا ماتحت صدر **ج** جو کہ جید حلقہ ہو، پُر کرے گا۔ اگر **ا** بحیثیت عالمی صدر قدم بر ہو جائے تو اس کے منصب کو **ج** پُر نہیں کر سکتا اس لیے کہ وہ جید سادہ ہے۔ اس لیے **ا** کے منصب کو اس کے بر صغیر سے ملحقہ یا قریب ترین بر صغیر یا اس کے براعظم کے تحت کسی بھی بر صغیر کا معاون صدر جو کہ جید حلقہ ہو، پُر کرے گا۔ علاوہ ازیں، نظام میں، خواہ وہ ملکی ہو، صغیری ہو، اعظمی ہو یا عالمی ہو ہادی احمر ہمیشہ جید حلقہ ہی ہوگا۔ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ نائب صدر تبھی صدر بنے گا جب وہ جید حلقہ ہو۔

سات۔ ج۔۔۔ "کسی بھی بر صغیر" جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، کو بذریعہ بادست قرعہ اندازی منتخب کیا جا سکتا ہے۔ یہی قاعدہ کسی بھی صوبے، کسی بھی منطقے وغیرہ پر بھی لاگو ہے۔ مزید برآں، جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے، ان وضاحتی تحاریر میں جہاں کہیں انتخاب میں دقت ہو وہاں قانون قرعہ کے اطلاق کو زیر غور لایا جا سکتا ہے۔

عالمی سطح پر یہ ممکن ہے کہ ایک نائب صدر کی میعاد کے دوران اس کے روش حلقہ سے تعلق رکھنے والے معاون صدر کی میعاد ختم ہو جائے۔ ایک اور معاون صدر جو کہ موضوعی امتحان۔ دوئم کے نتیجے میں قدم بر ہوگا ضروری نہیں کہ نائب صدر کے ملک سے تعلق رکھتا ہو۔ اس لیے نائب صدر کی روش حلقہ اُس معاون صدر کے حلقے کی جانب کج روی اختیار کرے گی جو کہ اُس وقت اُس بر صغیر کی نمائندگی کر رہا ہوگا جہاں سے نائب صدر قدم بر ہوا تھا۔

سات-ج۔۔۔ جدول: انتخاب

جید	سلیس قدم بری کے لیے انتخابات میں کم سے کم کامیابی کی ضرورت			
	ضلع	منطقہ	صوبہ	ملک
وزیر ضلع	×	-	-	-
وزیر منطقہ	×	×	-	-
وزیر صوبہ	✓	✓	×	-
وزیر اعظم	✓	✓	✓	×
صدر	✓	✓	✓	ج قابلیت کے مطابق صدر کے بعد دوسرا نمبر۔ لائحہ کثیر الجماعت کی صورت میں وزرائے اعظم کی سطح پر انتخابات میں کامیابی (۹)

سات-ج۔۔۔ حلقہ / جید ارتباط: خلیے میں جید قدم بریا زیر نہیں ہوتا؛ وہ تو محض اپنے حلقے کا نمائندہ ہے۔ دراصل حلقہ، یعنی زمین کا ٹکڑا، قدم بریا زیر ہو کر جادہ پیمائی کرتا ہے اور جید اسی مناسبت تنظیم کرتے ہیں۔ جادہ، جید حلقہ کی قدم بری پر ترقی پذیر اور اس کی میعاد کے اختتام پر تنزل پذیر ہوتا ہے۔

اگر نائب صدر بحیثیت عالمی صدر قدم بر ہو جائے تو اس کے نتیجے میں تخلیق شدہ خالی مناصب کو بحساب روش حلقہ، درج ذیل طور پر پُر کیا جائے:

ع ش	خالی منصب	قدم بر ہونے والا
۱	عالمی صدر	نائب صدر
۲	نائب صدر	معاون صدر
۳	معاون صدر	ماتحت صدر
۴	ماتحت صدر	وزیر اعظم-۱
۵	وزیر اعظم-۱	وزیر اعظم-۲
۶	وزیر اعظم-۲	وزیر اعظم-۳
۷	وزیر اعظم-۳	وزیر صوبہ
۸	وزیر صوبہ	وزیر منطقہ
۹	وزیر منطقہ	وزیر ضلع
۱۰	وزیر ضلع	وزیر ماندہ

اسی طرح، اگر معاون صدر قدم زیر ہو، اپنے روش حلقہ سے تعلق رکھنے والے ماتحت صدر سے منصب بدلی کرے اور بوقت قدم زیری اس کی صدارت کے اختتام میں پانچ مہینے رہتے ہوں تو نیا معاون صدر اس عہدے پر صرف پانچ مہینے ہی گزارے گا۔ بعد ازاں وہ قدم بدر ہو جائے گا کیونکہ اس عہدے پر معاون صدر کے نہیں بلکہ حلقے کے پانچ مہینے مزید رہتے ہیں۔ جید اپنے حلقے کے سودو زیاں کا وارث ہے۔۔۔ **ضرب آقا۔**

سات۔ د۔۔ دستیابی: ماتحت صدر پانچ، معاون صدر سات، نائب صدر نو اور عالمی صدر پندرہ سال تک حاضر خدمت رہتا ہے۔ ماتحت سے بالا صدور کی قدم بری کا انحصار، منجملہ، دستیابی پر ہے۔ اگر ماتحت صدر کی میعاد پوری ہو جائے؛ جبکہ، معاون صدر کی میعاد ابھی پوری نہ ہوئی ہو تو ماتحت صدر قدم بدر ہو جائے گا۔ ماتحت صدر، بشرط اہلیت، معاون صدر کی میعاد کے اختتام پر ہی قدم بر ہو سکتا ہے۔ اُس وقت یہ امر اہمیت کا حامل نہیں کہ ماتحت صدر پانچ سالہ میعاد پوری کر چکا ہے یا نہیں۔ اس قاعدے کا اطلاق بقیہ صدور کی مدت پر بھی ہو گا۔

بوجہ جدیدیت، جید کو ورثے میں ملنے والے سودو زیاں غیر متوقع ہیں۔ یہ غیر متوقع استعداد تقدیر ہے اور تقدیر کیا ہے۔۔۔ **ضرب آقا۔**



دستِ قدرت

سات۔ ڈ۔۔۔ جدول: فیصد قابلیت

ع ش	دائرہ اختیار	قابلیت
حصہ اوّل - حلقہ فیصد قابلیت		
۱	ضلع سے ملک تک - خُرد سال	ج۔ قابلیت: ا۔ معروضی: ۵۰ فیصد ب۔ سماجی: ۵۰ فیصد
۲	ضلع سے ملک تک۔ کلاں سال	ج۔ قابلیت: ا۔ معروضی: ۵۰ فیصد ب۔ سماجی: ا۔ ضلعی انتخاب میں کامیابی پر ۱۰ فیصد، اا۔ مناطقی انتخاب میں کامیابی پر ۱۰ فیصد مزید، ااا۔ صوبائی انتخاب میں کامیابی پر ۱۰ فیصد مزید، ااا۔ وزیر اعظم بننے پر ۱۰ فیصد مزید، اور ااا۔ ملکی انتخاب میں کامیابی پر ۱۰ فیصد مزید۔
۳	ضلع سے ملک تک - کثیر الجماعت جدیدیت	ج۔ قابلیت: ا۔ معروضی: ۵۰ فیصد ب۔ سماجی: ا۔ ضلعی انتخاب میں کامیابی پر ۱۰ فیصد، اا۔ مناطقی انتخاب میں کامیابی پر ۱۰ فیصد مزید، ااا۔ صوبائی انتخاب میں کامیابی پر ۱۰ فیصد مزید، ااا۔ وزیر اعظم کی سطح پر ملکی انتخاب میں کامیابی پر ۱۰ فیصد مزید، اور ااا۔ صدر کی سطح پر ملکی انتخاب میں کامیابی پر ۱۰ فیصد مزید۔
۴	برصغیر (ذیلی خطہ یا جوزا / کامل خطہ)	موضوعی۔ قابلیت: موضوعی امتحان۔ اوّل میں سب سے زیادہ نمبر
۵	براعظم (خطہ یا جوزا / کامل عالمی خطہ)	موضوعی۔ قابلیت: موضوعی امتحان۔ دوئم میں سب سے زیادہ نمبر

۶	دنیا	موضوعی۔ قابلیت: موضوعی امتحان۔ سوئم میں سب سے زیادہ نمبر
حصہ دوئم۔ ایوان فیصد قابلیت		
۱	ایوان زیر	خرد سال جدیدیت کے لیے بمطابق عدد شمار ۱ اور کلاس سال جدیدیت کے لیے بمطابق عدد شمار ۲ یا ۳، جیسی بھی صورت ہو۔
۲	ایوان نیم، بین اور بالا	۱. ۵۰ فیصد علاقائی قابلیت: بمطابق عدد شمار ۱، ۲ یا ۳، جیسی بھی صورت ہو۔ ۱۱. ۵۰ فیصد عالمی قابلیت: ۲۵ فیصد موضوعی امتحان اول اور مزید ۲۵ فیصد موضوعی امتحان دوئم میں سب سے زیادہ نمبر لینے پر۔ کم نمبر لینے پر صفر۔

معروضی قابلیت متفرق ہے؛ جبکہ، سماجی قابلیت ساکن۔ معروضی امتحان میں ۲۷۰۰/۱۳۵۰ کا مطلب ہے ۵۰ فیصد نمبر۔ چونکہ، معروضی امتحان کل کا ۵۰ فیصد ہے اس لیے فیصد قابلیت $25 = 50 / 2$ فیصد ہوگی۔ اگر نمبر ۱۳۵۰ سے زیادہ ہوں تو فیصد قابلیت ۲۵ سے زیادہ اور اس کے برعکس اگر نمبر ۱۳۵۰ سے کم ہوں تو فیصد قابلیت ۲۵ سے کم ہوگی۔ لیکن سماجی قابلیت ساکن ہے، یعنی، جو انتخاب جیتے گا اسے، مثال کے طور پر، ۱۰ فیصد ملیں گے اور ہارنے والے کو صفر۔

مثال کے طور پر، ۱۵ وزرائے ضلع، وزیر منطقہ کے منصب کے لیے مقابلے میں ہیں۔ ان میں سے وہ دو جیتہ مناطقی انتخاب میں حصہ لینے کے لیے منتخب ہوں گے جن کی ج۔ قابلیت سب سے زیادہ ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ ان ۱۵ جیتہ کی سماجی قابلیت تو برابر ہے اس لیے، جن دو کی معروضی قابلیت سب سے زیادہ ہے وہی انتخاب میں حصہ لینے کے لیے منتخب ہوں گے۔ اسی طرح، اگلے مرحلے میں مثال کے طور پر، ۱۵ وزرائے منطقہ، وزیر صوبہ کے منصب کے لیے مقابلے میں ہیں۔ ان میں سے بھی وہ دو جیتہ صوبائی انتخاب میں حصہ لینے کے لیے منتخب ہوں گے جن کی ج۔ قابلیت سب سے زیادہ ہے۔ اگلے مرحلے میں مثال کے طور پر، ۱۵ وزرائے صوبہ، وزرائے اعظم اور ماتحت صدر کے مناصب کے لیے مقابلے میں ہیں۔ ان میں سے بھی وہ پانچ جیتہ ملکی انتخاب میں حصہ لینے کے لیے منتخب ہوں گے

جن کی ج۔ قابلیت سب سے زیادہ ہے۔ بالاختصار، سماجی قابلیت قدم بری کے لیے لازمی ہے؛ جبکہ، معروضی قابلیت قدم بری کے امکان کو بڑھاتی ہے۔ ملکی سطح کے بعد، محض موضوعی امتحان۔ اوّل، دوئم اور سوئم ہی معنی رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ۱۵ ماتحت صدور، معاون صدر کے منصب کے لیے مقابلے میں ہیں تو سبھی موضوعی امتحان۔ اوّل میں حصہ لیں گے اور سب سے زیادہ نمبر لینے والا قدم بر ہوگا۔

آٹھ۔ انتخابی مہم

آٹھ۔ ا۔۔۔ انتخابی مہم ج۔ ۱ (حصہ اوّل): لائحہ قدم بر برائے ترتیب زیر کے تحت منتخب کردہ ج۔ ۱ کے لیے اضلاع، بمطابق حلقہ قابلیت، ہنگامی جدیدی نظام کا وزیر اعظم۔ ل مختص کرے گا؛ دفعہ (۳) ۵۔ بعد از اختصاص، جیّد متعلقہ ضلعی حلقوں سے، نظام کے اخراجات پر، انتخاب میں شمولیت اختیار کریں گے۔ اس بابت کیے گئے اخراجات دائرہ عام میں ہوں گے۔ ایک حلقے کے شہری کسی دوسرے حلقے کے جیّد کے انتخاب کے لیے حق رائے دہی استعمال نہیں کر سکتے۔ اسی طرح ایک حلقے کا جیّد کسی دوسرے حلقے کے انتخاب میں شرکت اختیار نہیں کر سکتا۔

اس عمل کے دورانے کا انصرام ایسے طور پر کیا جائے کہ تیسری سہ ماہی کے پہلے مہینے میں معروضی پرچے، دوسرے اور تیسرے مہینے میں بالترتیب، انتخابی مہم اور انتخابات کا انعقاد ہو؛ دفعہ (۲) ۶۔ آخری سہ ماہی رعایتی مدت ہے جس کا تصرف معینہ دورانے میں اہداف کی بے حصولی کی صورت میں کیا جا سکتا ہے؛ دفعہ ۷۔

معروضی اور سماجی قابلیت کی بنیاد پر جیّدوں کی حتمی فہرست قابلیت تیار کی جائے گی، ہر دو کا وزن % ۵۰ ہو گا۔ مثال کے طور پر اگر کسی جیّد نے ۲۷۰۰ میں سے ۱۳۵۰ نمبر لیے ہیں تو یہ % ۵۰ ہے اور اس کے نمبر ۵۰ ہیں۔ چونکہ معروضی پرچہ کل کا % ۵۰ ہے اس لیے اس کے نمبر $۲۵ = ۵۰ / ۲$ ہوئے۔ اگر وہ انتخاب میں ناکام ہوا ہو تو ان نمبروں میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ اگر وہ انتخاب میں کامیابی حاصل کر لے تو اس کے نمبر $۲۵ + ۵۰ = ۷۵$ ہوئے۔

آٹھ۔ب۔۔۔ انتخابی مہم ج ۲ اور بعد ازاں

آٹھ۔ب(۱)۔۔۔ وزرائے خطہ: ملک کے اندر وزرائے خطہ کا انتخاب ج اور حلقہ قابلیت کے مطابق ہوگا۔ انتخاب کا انعقاد، بمطابق لائحہ ستر۔ تیس، چار الگ سطوح پر ہوگا۔ ابتداءً، ہر سطح پر انتخاب میں کامیابی قدم بری کے لیے لازمی ہے۔ بعد ازاں، قدم بری بمطابق جدول انتخاب **سات۔ح** کی جائے گی۔

انتخاب میں شمولیت کے لیے ایک ضلع دو جیدوں کو، بمطابق حلقہ قابلیت، مختص کیا جائے۔ جو انتخاب میں نا کام ہو وہ وزیر ماندہ کی جانب قدم زیر اور جو کامیاب ہو وہ وزیر ضلع کی جانب حلقہ قدم بر ہوگا۔ اگر دو سے زیادہ جید اہل ہوں تو ضلع اُن دو کو مختص کیا جائے جن کی معروضی قابلیت سب سے زیادہ ہو۔ بقایا مختلف ضلع کو تسخیر کریں **سات۔ب۔**

اس کے بعد دو وزرائے ضلع جن کا تعلق ایک منطقہ سے ہو، اور جن کی ج۔ قابلیت سب سے زیادہ ہو، مناطقی سطح پر انتخاب میں حصہ لیں گے۔ جو انتخاب میں کامیابی حاصل کرے گا وہ وزیر منطقہ کی جانب حلقہ قدم بر ہوگا اور اس کے منصب کو وزیر ماندہ، بمطابق حلقہ قابلیت، بذریعہ سلیس قدم بری پر کرے گا۔

اس کے بعد دو وزرائے منطقہ، جن کا تعلق ایک صوبے سے ہو، اور جن کی ج۔ قابلیت سب سے زیادہ ہو، صوبائی سطح پر انتخاب میں حصہ لیں گے۔ جو انتخاب میں کامیابی حاصل کرے گا وہ وزیر صوبہ کی جانب حلقہ قدم بر ہوگا اور اس کے منصب کو بمطابق روش حلقہ، وزیر ضلع بذریعہ سلیس قدم بری پر کرے گا۔

اس کے بعد پانچ وزرائے صوبہ، جن کا تعلق ایک ملک سے ہو، اور جن کی ج۔ قابلیت سب سے زیادہ ہو، ملکی سطح پر انتخاب میں حصہ لیں گے۔ جو انتخاب میں کامیابی حاصل کرے گا وہ بحیثیت صدر منتخب ہو جائے گا اور اُس کے بعد، ج۔ قابلیت کے مطابق، بقیہ چار وزرائے صوبہ میں سے تین بحیثیت وزرائے اعظم۔ ا، ل اور م حلقہ قدم برہوں گے۔ ان کے مناصب، بمطابق روش حلقہ، وزرائے منطقہ بذریعہ سلیس قدم بری پُر کریں گے۔ پانچواں وزیر صوبہ قدم بر نہیں ہوگا۔

ضلع، منطقہ اور صوبہ تین الگ قطعہ ہائے حلقہ ہیں۔ اگر ایک وزیر خطہ ان تینوں حلقوں میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے تو اس کی سماجی قابلیت $30 = 10 + 10 + 10$ ہوگی۔ چوتھا قطعہ حلقہ ملک ہے۔ ج۔ قابلیت کے مطابق پہلے پانچ وزرائے صوبہ، ملکی سطح پر انتخاب میں حصہ لیں گے اور ان کے مابین صدر، اور وزرائے اعظم۔ ا، ل اور م کے مناصب کی تقسیم بمطابق اعداد حصول رائے ہوگی۔ تاہم، اُن کی سماجی قابلیت حسب ذیل ہوگی:

انتخاب میں نمبر	منصب	سماجی قابلیت
۱	صدر	$30 + 20 = 50\%$
۲	وزیر اعظم۔ ا	$30 + 10 = 40\%$
۳	وزیر اعظم۔ ل	$30 + 10 = 40\%$
۴	وزیر اعظم۔ م	$30 + 10 = 40\%$
۵	وزیر صوبہ رہے گا	30%

سلیس قدم بریا زیر ہونے کو جھولنا کہتے ہیں اور یہ خلیے میں معمول کی بات ہے۔ جھول نیچے زیادہ اور اوپر کم ہوتا ہے۔ سابقہ وزیر صوبہ، حالات کے مطابق، بحیثیت وزیر منطقہ یا ضلع خدمات انجام دے گا۔ آخرتاً، جہاں ضرورت ہو، حلقہ کج روی اختیار کی جا سکتی ہے۔

آٹھ۔ ب (۲)۔۔۔ ضابطہ وزرا: ملک میں ضابطہ وزرا کا انتخاب بمطابق معروضی قابلیت ہوگا۔ چاروں سطوح پر وزرائے خطہ کے انتخاب کے بعد، وزرائے ماندہ، بمطابق معروضی قابلیت، ملکی (ضابطہ) وزرا کے مناصب کو پُر کریں

گے۔ ملکی وزرا کے لیے وزارتوں کا تعین صدر کرے گا۔ یہ منصب بغیر انتخاب کے پُر کیے جاتے ہیں اور ان کی تعداد کا تعین متعلقہ ایوان کی متعلقہ مجلس خلیے کی ضرورت کے لحاظ سے کرتی ہے شق ۱۸ (۱-۱)۔ ملکی وزیر کو متعلقہ صدر عہدے سے ہٹا سکتا ہے اور اس کے منصب کو دوسرا ملکی وزیر، صدر کی ترجیح کے مطابق یا وزیر ماندہ، معروضی قابلیت اور صدر کی ترجیح کے مطابق پُر کر سکتا ہے۔ بعد از شمولیت، نہ تو ضابطہ وزیر، وزیر خطہ کے منصب کو اور نہ ہی وزیر خطہ، ضابطہ وزیر کے منصب کو پُر کر سکتا ہے۔

خطہ اور ضابطہ وزرا کی شمولیت کے بعد، بقیہ وزرا یا تو ماندہ رہیں گے یا پھر صدر کی رضا سے اپنے فرائض انجام دیں گے۔ مستقبل میں، خلیے کی ضرورت کے مطابق، وزیر ماندہ بحیثیت وزیر خطہ یا ضابطہ قدم بر ہو سکتا ہے۔ البتہ، اس بات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ اگر کوئی وزیر ماندہ صدر کی رضا سے فرائض انجام دے رہا ہو اور اس دوران اُسے خلیے کی ضرورت کے مطابق، بحیثیت وزیر خطہ یا ضابطہ قدم بر ہونا پڑے تو صدر اُس کا رستہ نہ روکے اور کسی دوسرے وزیر ماندہ کو اُس وزیر ماندہ کے فرائض سونپ دے۔

اگر ضرورت ہو تو صدر بمطابق معروضی قابلیت، دستیاب گروہ میں سے اضافی ۹۹ وزرائے ماندہ کے دستے کو شامل کر سکتا ہے۔ مزید برآں، صدر، خلیے کی ضرورت کے مطابق ۹۹ وزرائے ماندہ کے جتنے چاہے اتنے دستے شامل کر سکتا ہے۔ اس طور پر شامل دستے کے وزرا کو جید تصور کیا جائے۔

آٹھ۔ پ۔۔۔ انتخابی مہم ج۔ ۱ (حصہ دوئم): ہنگامی جدیدی نظام کے ممبران کی تقرری بذریعہ انتخاب نہیں کی جاتی؛ جبکہ، ج۔ ۱ کی تقرری کے لیے انتخاب کا انعقاد محض ضلعی سطح پر کیا جاتا ہے اور ہر ضلع انفرادی حیثیت میں ایک قطعہ حلقہ ہے۔ وزرائے خطہ کی چاروں سطوح کے مناصب اور صدر کے منصب کو بذریعہ ج۔ ۱ اور حلقہ قابلیت پُر کیا جاتا ہے۔ جس جید کی قابلیت زیادہ ہوگی وہ بالا منصب کو پُر کرے گا۔

۵۰ فیصد تک معروضی قابلیت اور بقیہ ۵۰ فیصد سماجی قابلیت ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک جید کی معروضی قابلیت ۱۰ ہے اور وہ انتخاب میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے تو اس کے کل نمبر ہوئے $60 = 10 + 50$ ۔ جو جید انتخاب میں ناکام ہو جائے وہ وزیر ضلع نہیں بن سکتا۔ انتخاب میں کامیابی حاصل کرنے والے جید، مناصب کو حسب ذیل طور پر کریں گے:

ع ش	منصب	طریقہ کار
۱	صدر	بالا ترین ج-قابلیت۔ اگر ایک سے زیادہ جیدوں کی قابلیت برابر ہے تو بذریعہ بادست قرعہ اندازی ایک جید منتخب کیا جائے۔ اس قاعدے کا اطلاق بقایا سطوح پر بھی ہو گا
۲	وزرائے اعظم، ا، ل اور م	ج اقبالیت میں بالترتیب، دوسرا، تیسرا اور چوتھا نمبر
۳	وزرائے صوبہ	مثال کے طور پر پانچ وزرائے صوبہ ہیں تو بمطابق ج-۱ قابلیت اگلے ۵ جید وزرائے صوبہ ہوں گے۔ ان کے مابین صوبوں کی تقسیم حلقہ قابلیت کے مطابق ہو گی۔
۳	وزرائے منطقہ	مثال کے طور پر پانچ صوبوں میں سے ہر صوبے کے تحت ۷ مناطق ہیں تو ملک میں کل $35 = 7 \times 5$ مناطق ہوئے۔ اس لیے بمطابق ج-۱ قابلیت اگلے ۳۵ جید وزرائے منطقہ ہوں گے۔ ان کے مابین مناطق کی تقسیم حلقہ قابلیت کے مطابق ہو گی۔
۵	وزیر ضلع	مثال کے طور پر ۵ صوبوں کے تحت ۳۵ مناطق ہیں سے ہر منطقے کے تحت ۵ ضلعے ہیں تو ملک میں کل $175 = 5 \times 7 \times 5$ اضلاع ہوئے۔ اس لیے بمطابق ج اقبالیت اگلے ۱۷۵ جید وزرائے ضلع ہوں گے۔ ان کے مابین ضلعوں کی تقسیم حلقہ قابلیت کے مطابق ہو گی۔

وزرائے خطہ کی شمولیت کے بعد، ملکی وزرا کے مناصب، معروضی قابلیت اور صدر کی ترجیح کے مطابق پُر کیے جائیں گے۔ جو بچ جائیں وہ وزیر ماندہ ہوں گے۔

نو۔ لائے کثیر الجماعت

کلاں سال جدیدیت، جس میں جوزا / کامل۔ خطے کا رقبہ ۲۰۵۰۰ مربع کلومیٹر سے زیادہ ہو، میں جیندوں کی قدم بری لائے کثیر الجماعت کے تحت ہوتی ہے۔ جدیدیت کی استقامت کے بعد اس لائے کا جلد از جلد انعقاد مرغوب عمل ہے۔ اس لائے کے تحت قائم شدہ جدیدیت کو کثیر الجماعت جدیدیت کہتے ہیں۔ ایک ملک کی صورت میں جیند تمام مناصب کو ایک ہی وقت میں پانچ سال تک پڑ کرتے ہیں۔ البتہ، برصغیر یا اس سے بالا نُظم کی صورت میں، جب صدر مُناسب سمجھے، مناصب کو سالانہ بنیاد پر ذیلی جدول میں دیے گئے طریقہ کار کے تحت پڑ کیا جائے۔

لائے اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ ایک مختلط الجماعت ملکی نظام خدمات کی انجام دہی کرے۔ کبار، بالا مناصب اور صغار، زیریں مناصب کو پڑ کریں گے۔ اگر کسی بھی وقت جیند کی قدم بری / زیری کی ضرورت ہو تو حاضر خدمت جماعتوں کو زیر غور لایا جائے؛ ان میں وزرائے ماندہ بھی شامل ہیں۔ جیند اُس منصب سے انتخاب میں شمولیت اختیار کرے گا جس پر وہ انتخاب کے موقع پر فائز ہو۔ (غیر) لازم انتخاب کا قاعدہ لاگو ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ضمنی انتخاب منعقد کیا جائے۔

نو۔ ا۔۔۔ جدول: لائے کثیر الجماعت: ذیلی جدول برصغیر میں ج ۶ کی درجہ وار تقریط کے بابت بتاتا ہے۔ لائے کثیر الجماعت کے انعقاد کے وقت جدیدی نظام کلاں سال ہو گا۔ کثیر الجماعت جدیدیت میں ہر سطح پہ سالانہ بنیاد پر انتخاب کا انعقاد ہو گا۔

پہلے سے نافذ خلیہ کو مزید پانچ سال تک برقرار رکھا جائے گا۔ مجلس۔ انیا خلیہ صدر ج ۶ کی قدم بدری کے وقت مرتب کرے گی۔ اس کے بعد نیا خلیہ ہر پانچ سال بعد مرتب کیا جائے گا۔ اگر ضرورت ہو تو وزرائے خطہ نو مرتب خلیہ کے مطابق قدم بدر ہو جائیں گے۔

ع ش	منصب	جماعت	مُبدِل	عرصہ	تبصرات
سال اوّل					
۱	وزرائے ماندہ	ج ۶	ج ۴	۵	درجہ وار تفریط کے پہلے سال، جو کہ ج ۶ کے پانچویں سال کا اختتام ہو گا، وزرائے ماندہ اور ضلع کی جگہ ج ۴ بمطابق معروضی امتحان اور انتخاب لے گی۔ ج ۶ کے وزرائے ماندہ اور ضلع قدم بدر ہو جائیں گے۔ ج ۴ کے جیدوں کی تعداد وزرائے ضلع کی تعداد کے دو گنا ہو گی۔
۲	وزرائے ضلع	ج ۶	ج ۴	۵	
۳	وزرائے منطقہ	ج ۶	-	-	-
۴	وزرائے صوبہ	ج ۶	-	-	-
۵	وزرائے اعظم	ج ۶	-	-	-
۶	صدر	ج ۶	-	-	-
۷	ملکی وزرا	ج ۶	ج ۴	۵	ج ۴ وزرائے ماندہ، بمطابق معروضی قابلیت، بحیثیت ملکی وزرا منتخب ہوں گے؛ ان کی تعداد کا تعین متعلقہ ایوان کی متعلقہ مجلس کرے گی۔ ان میں وزارتوں کی تقسیم صدر کرے گا۔ اگر ملکی وزیر، صغیری وزیر کی جانب قدم بر ہوتا ہے تو اس کے منصب کو وزیر ماندہ بمطابق معروضی قابلیت پُر کرے گا۔

سال دوئم					
۱	وزرائے ماندہ	ج ۷	ج ۸	۱	ج ۷ وزرائے ماندہ قدم بدر ہو جائیں گے اور ان کی جگہ ج ۸ بمطابق معروضی امتحان لے گی۔
۲	وزرائے ضلع	ج ۷	ج ۸	۱	ج ۷ وزرائے ضلع جو ج ۷ مناطقی انتخاب میں کامیابی حاصل کریں، وزرائے منطقہ کی جانب قدم بر ہو جائیں گے۔ بقایا قدم بدر ہو جائیں گے۔ وزرائے ضلع کے مناصب کو ج ۸ ضلعی انتخاب میں کامیابی حاصل کرنے والے وزرائے ماندہ ج ۸ پُر کریں گے۔
۳	وزرائے منطقہ	ج ۶	ج ۷	۶	ج ۶ مناطقی وزرا قدم بدر ہو جائیں گے۔
۴	وزرائے صوبہ	ج ۶	-	-	-
۵	وزرائے اعظم	ج ۶	-	-	-
۶	صدر	ج ۶	-	-	-
۷	ملکی وزرا	ج ۷	-	-	-
سال سوئم					
۱	وزرائے ماندہ	ج ۸	ج ۹	۱	ج ۸ وزرائے ماندہ قدم بدر ہو جائیں گے اور ان کی جگہ ج ۹ بمطابق معروضی امتحان لے گی۔
۲	وزرائے ضلع	ج ۸	ج ۹	۱	ج ۸ وزرائے ضلع جو ج ۸ مناطقی انتخاب میں کامیابی حاصل کریں، وزرائے منطقہ کی جانب

قدم بر ہو جائیں گے۔ بقایا قدم بدر ہو جائیں گے۔ وزرائے ضلع کے مناصب کو ج ۹ ضلعی انتخاب میں کامیابی حاصل کرنے والے وزرائے ماندہ ج ۹ پُر کریں گے۔					
ج ۴ وزرائے منطقہ جو ج ۴ صوبائی انتخاب میں کامیابی حاصل کریں، وزرائے صوبہ کی جانب قدم بر ہو جائیں گے۔ بقایا قدم بدر ہو جائیں گے۔	۲	ج ۸	ج ۴	وزرائے منطقہ	۳
ج ۶ صوبائی وزرا قدم بدر ہو جائیں گے۔	۴	ج ۴	ج ۶	وزرائے صوبہ	۳
-	-	-	ج ۶	وزرائے اعظم	۵
-	-	-	ج ۶	صدر	۶
-	-	-	ج ۴	ملکی وزرا	۴
سال چہارم					
ج ۹ وزرائے ماندہ قدم بدر ہو جائیں گے اور ان کی جگہ ج ۱۰ بمطابق معروضی امتحان لے گی۔	۱	ج ۱۰	ج ۹	وزرائے ماندہ	۱
ج ۹ وزرائے ضلع جو ج ۹ مناطقی انتخاب میں کامیابی حاصل کریں، وزرائے منطقہ کی جانب قدم بر ہو جائیں گے۔ بقایا قدم بدر ہو جائیں گے۔ وزرائے ضلع کے مناصب کو ج ۱۰ ضلعی انتخاب میں کامیابی	۱	ج ۱۰	ج ۹	وزرائے ضلع	۲

حاصل کرنے والے وزرائے ماندہ ج-۱۰ پُر کریں گے۔					
ج ۸ وزرائے منطقہ جو ج ۸ صوبائی انتخاب میں کامیابی حاصل کریں، وزرائے صوبہ کی جانب قدم بر ہو جائیں گے۔ بقایا قدم بدر ہو جائیں گے۔	۲	ج ۹	ج ۸	وزرائے منطقہ	۳
سب سے زیادہ قابلیت والے ۵ وزرائے صوبہ ج ۴ وزیر اعظم کی سطح پر ج ۴ ملکی انتخاب میں حصہ لیں گے۔ انتخاب میں کامیابی حاصل کرنے والا وزیر اعظم۔ منتخب ہو گا اور وزیر اعظم۔ اور م کا انتخاب میں دوسرا اور تیسرا نمبر ہو گا۔ بقایا قدم بدر ہو جائیں گے	۳	ج ۸	ج ۴	وزرائے صوبہ	۴
ج ۶ وزرائے اعظم قدم بدر ہو جائیں گے۔	۸	ج ۴	ج ۶	وزرائے اعظم	۵
-	-	-	ج ۶	صدر	۶
-	-	-	ج ۴	ملکی وزرا	۷
سال پنجم					
ج-۱۰ وزرائے ماندہ قدم بدر ہو جائیں گے اور ان کی جگہ ج-۱۱ بمطابق معروضی امتحان لے گی۔	۱	ج-۱۱	ج-۱۰	وزرائے ماندہ	۱
ج-۱۰ وزرائے ضلع جو ج-۱۰ مناطقی انتخاب میں کامیابی حاصل	۱	ج-۱۱	ج-۱۰	وزرائے ضلع	۲

کریں، وزرائے منطقہ کی جانب قدم بر ہو جائیں گے۔ بقایا قدم بدر ہو جائیں گے۔ وزرائے ضلع کے مناصب کو ج-۱۱ ضلعی انتخاب میں کامیابی حاصل کرنے والے وزرائے ماندہ ج-۱۱ پر کریں گے۔					
ج ۹ وزرائے منطقہ جو ج ۹ صوبائی انتخاب میں کامیابی حاصل کریں، وزرائے صوبہ کی جانب قدم بر ہو جائیں گے۔ بقایا قدم بدر ہو جائیں گے۔	۲	ج-۱۰	ج ۹	وزرائے منطقہ	۳
سب سے زیادہ قابلیت والے ۵ وزرائے صوبہ ج ۸ وزیر اعظم کی سطح پر ج ۸ ملکی انتخاب میں حصہ لیں گے۔ انتخاب میں کامیابی حاصل کرنے والا وزیر اعظم۔ منتخب ہو گا اور وزیر اعظم۔ اور م کا انتخاب میں دوسرا اور تیسرا نمبر ہو گا۔ بقایا قدم بدر ہو جائیں گے	۳	ج ۹	ج ۸	وزرائے صوبہ	۴
تین وزرائے اعظم ج ۴ صدارتی سطح پر ملکی انتخاب ج ۴ میں حصہ لیں گے۔ کامیابی حاصل کرنے والا صدر کی جانب قدم بر ہو گا اور بقایا وزرائے اعظم ج ۴ قدم بدر ہو جائیں گے۔	۴	ج ۸	ج ۴	وزرائے اعظم	۵

صدر ج ۴ کے لیے نیا خلیہ مجلس ۱ مرتب کرے گی۔					
نائب صدر ج ۶ قدم بدر ہو جائے گا۔ نائب صدر ج ۴، موضوعی امتحان اول میں تبھی حصہ لے سکتا ہے اگر اس کی میعاد کے دوران صغیری صدر کی میعاد ختم ہو جائے، بصورت دیگر وہ قدم بدر ہو جائے گا۔ یہی گلیہ بعد ازاں آنے والے صدور پر بھی لاگو ہو گا۔	۹	ج ۴	ج ۶	صدر	۶
-	-	-	ج ۴	ملکی وزرا	۴
سال ششم					
سال اول کے تحت دیا گیا طریقہ کار از سر نو نافذالعمل ہو جائے گا۔	-	-	-	-	۱
علاوہ ازیں، پانچ سال خدمت کے بعد ملکی وزرا قدم بدر ہو جائیں گے اور ان کی جگہ ج ۱۲ وزرا لیں گے۔ طریقہ کار، پہلے سال کے عدد شمار ۴ کے تحت دیا گیا ہے	۵	ج ۱۲	ج ۴	ملکی وزرا	۲

نو۔ب۔۔۔ جوہر مبدل

سال	تبدیلی					
	ضابطہ وزیر	وزیر ماندہ	وزیر ضلع	وزیر منطقہ	وزیر صوبہ	صدر اعظم
۱	✓	✓	✓	✗	✗	✗
۲	✗	✓	✓	✓	✗	✗
۳	✗	✓	✓	✓	✓	✗
۴	✗	✓	✓	✓	✓	✗
۵	✓	✓	✓	✓	✓	✓

نو۔ب۔۔۔ جماعتوں کا اشتراک: اگر ملکی صدر لائحہ کثیر الجماعت کے خاتمے کو ضروری سمجھے تو وہ جماعتوں کا اشتراک کر سکتا ہے۔ مختلف جماعتوں کے جیدوں کو ملکی صدر ایک جماعت میں مشترک کرے گا اور میعاد سے قطع نظر، وہ مزید پانچ سال خدمت کریں گے۔ مشترکہ جماعت کے جید، ماسوا ضرورت کے مطابق قدم بری اور زیری کے، اپنے مناصب پر عرصہ پانچ سال کے لیے منجمد رہیں گے۔ اس کے بعد، یا تو مشترکہ جماعت کی جگہ کوئی دوسری جماعت لے گی یا لائحہ کثیر الجماعت از سر نو متعارف کرایا جائے گا۔

وہ ملکی صدر جو لائحہ کثیر الجماعت متعارف کرائے، اپنے میعاد خدمت میں اس کا خاتمہ نہیں کر سکتا اور جو اس کا خاتمہ کرے وہ اسے متعارف نہیں کر سکتا۔ علاوہ ازیں، وہ ملکی صدر جو لائحہ کثیر الجماعت متعارف کرائے یا اس کا خاتمہ کرے، موضوعی امتحان اول میں شمولیت اختیار کرنے کا اہل نہیں ہوگا۔ اگر کسی ناگہانی وجہ سے یہ دونوں اقدام یا ان میں سے کسی کوئی ایک قدم اٹھانا ناگزیر ہو تو صدر قدم بدر ہو جائے گا۔

دس۔ موضوعات

قانون سازی کے لیے ایوان، زیریں قانون ساز اداروں کے درمیان موضوعات کی تقسیم کرے گا۔ مثال کے طور پر، برصغیر کی صورت میں ایوانِ نیم اور ایواناتِ زیر کے درمیان موضوعات کی تقسیم کا فیصلہ ایوانِ نیم کرے گا۔ اس کے بعد، ایوانِ زیر اور محافل کے درمیان موضوعات کی تقسیم کا فیصلہ ایوانِ زیر کرے گا۔ مزید یہ کہ، صدر اپنے دائرہ اختیار میں کسی بھی موضوع کے بابت قانون سازی کر سکتا ہے۔ **دس۔ ا۔۔۔** البتہ، ترجیحاً، ایوان کو قانون سازی کرنی چاہیے؛ جبکہ، صدارتی ضابطے کا اجرا ہنگامی صورتِ حال کے لیے ہی محفوظ ہونا چاہیے۔ کچھ امثال ذیلی جدول میں حوالے کے لیے مندرج ہیں:

خطہ موضوعات	ضابطہ موضوعات	
	ملکی	صغیری
مقامی تہذیب	سڑکیں	دفاع
پولیس	اقتصاد	خارجہ امور
مقامی انتظامیہ	تعلیم	اقتصاد
صفائی	صحت	داخلہ
لسان	داخلہ	در / برآمدات
برادرانہ خدمات	-	جنگ، امن معاہدے
-	-	صحت
-	-	تعلیم

برصغیر میں ایوانِ زیر جنگ، امن یا خارجہ امور کے بارے میں قانون سازی اس لیے نہیں کر سکتا کیونکہ اس کا اثر برصغیر کے باقی ممالک پر بھی ہوگا اور یہ اقوالِ خمسہ کے پہلے قول کی روح کے خلاف ہے۔

دس-ب۔۔۔ زیریں ترتیبِ زمانہ کی صورت میں صدر، خطہ اور ضابطہ موضوعات کی فہرست جاری کرے گا **دفعہ (۲) ۴۔** ضابطہ موضوعات، ترجیماً، سابقہ وفاقی اور صوبائی موضوعات ہوں؛ جبکہ، خطہ موضوعات، ترجیماً، سابقہ مقامی حکومت سے تعلق رکھنے والے موضوعات ہوں۔

گیارہ۔ وزیراعظم۔ م بحیثیتِ فوطہ دار

آدن کی پیداوار، وصولی اور تقسیم، قانون کے مطابق، وزیراعظم۔ م کا ماتحت نظام کرے گا۔ اس نظام کا آدن صرف کرنے سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ یہ اختیار متعلقہ عاملانہ یا قانون ساز نظام کا ہے۔ یہ نظام محصولات کا فقط رکھوالا، پاسبان، تقسیم کنندہ اور ثبت کنندہ ہے۔ **گیارہ۔ ا۔۔۔** ایوانِ نیم، بین اور برکی صورت میں یہ فریضہ مجلس۔ م کا وہ مضانی جید بارہ انجام دے گا جس کی ایوان فیصد قابلیت سب سے زیادہ ہو۔

بجز ان اداروں کے جن کا تعین وزیراعظم۔ م آدن کے حصول کے لیے کرے، کوئی بھی ادارہ اس فعل کا اہل نہیں کہ وہ کسی بھی طرح کے (غیر) نفع بخش عمل میں شراکت دار ہو یا ایسی کاروائی کرے جس کا ذکر اس ادارے کے بابت قانون میں واضح طور پر مذکور نہ ہو۔

بارہ۔ ایوان پر کرنا

ایوان کو ایوان قابلیت کے مطابق پُر کیا جاتا ہے جو کہ جدول فیصد قابلیت **سات۔ ڈ** کا حصہ دوئم ہے۔ ملک میں ایوانِ زیر، برصغیر میں ایواناتِ زیر اور ایوانِ نیم، براعظم میں ایواناتِ زیر اور ایوانِ بین اور دنیا میں ایواناتِ زیر، تین ایواناتِ بین اور ایوانِ بر ہوتے ہیں۔

ایوان زیر میں جیدوں کی تعداد ۱۵۰ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ مثال کے طور پر ۲۰۰ وزرائے خطہ اور اعظم (ملکی وزرا اور صدر ایوان زیر کا حصہ نہیں ہوتے) میں سے زیادہ ایوان فیصد قابلیت رکھنے والے محض ۱۵۰ جید ایوان میں شامل ہوں گے۔ انھیں بارہ۔ ا۔۔۔ مضافی جید کہا جاتا ہے شق (۲) ۱۱۔ اوپر کے ۱/۳ یعنی اوپر کے ۵۰، مجلس۔ جغرافیائی، درمیان کے ۵۰، مجلس۔ نظریاتی اور نیچے کے ۵۰، مجلس۔ اقتصادی میں شمولیت اختیار کریں گے۔

اگر جیدوں کی کل تعداد ۱۵۰ سے کم ہو تو، اسی طریقہ کار پر ۱۲۰ یا ۹۰ جیدوں کو ایوان زیر میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اگر وزرائے خطہ کی تعداد ۹۰ سے کم ہو تو وزرائے ماندہ کو، بمطابق معروضی قابلیت، ایوان میں شامل کیا جا سکتا ہے تاکہ تعداد ۹۰ کے برابر ہو جائے۔ اگر اس کے باوجود تعداد ۹۰ کے برابر نہ ہو تو ۹۹ وزرائے ماندہ کا اضافی دستہ ملکی صدر شامل کرے۔ اس کے علاوہ، وزیر اعظم۔ ا، مجلس۔ ا، وزیر اعظم۔ ل، مجلس۔ ل اور وزیر اعظم۔ م، مجلس۔ م کا حصہ ہوں گے۔ اور اگر وزرائے اعظم ایوان نیم کا حصہ بنتے ہیں تو وہ، ایوان فیصد قابلیت سے قطع نظر، اوپر بیان کردہ مجالس میں ہی شامل ہوں گے۔

بارہ۔ (۱)۔۔۔ جدول: ایوان زیر میں اضافہ

ع ش	وزرائے خطہ کی تعداد	مضافی جید
۱	۱۵۰ سے زیادہ	۱۵۰
۲	۱۲۰-۱۵۰	۱۲۰
۳	۹۰-۱۲۰	۹۰
۳	< ۹۰	۹۰؛ بشمول وزرائے ماندہ

ایوان نیم کی صورت میں ہر ملک سے برابر تعداد میں سب سے زیادہ ایوان فیصد قابلیت رکھنے والے وزرائے خطہ / اعظم اور نائب صدور کا انتخاب کیا جائے گا۔ اس کے بعد وہ ایوان نیم میں اس طریقے سے شامل ہوں گے کہ

برصغیر میں موجود ہر ملک کے نمائندوں کی تعداد ہر مجلس میں برابر ہو۔ انہیں **بارہ-ب**۔۔۔ مضافی جیند کہا جائے گا۔ مزید برآں، ایوانِ نیم میں بھی جیندوں کی تعداد ۱۵۰، ۱۲۰ یا ۹۰ ہو۔

ذیلی جدول، پانچ ممالک پر مشتمل برصغیر کے ایواناتِ زیر میں جیندوں کی شمولیت کو واضح کرتا ہے۔ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ ایوانِ نیم میں تمام ممالک کے جیندوں کی تعداد برابر ہوگی، قطع نظر اس بات سے کہ انفرادی حیثیت میں ایک ملک کے ایوانِ زیر میں جیندوں کی تعداد کتنی ہے۔ پانچ ممالک کے ۱۵۰ جیندوں میں سے ہر ملک کے ۱۰ سب سے زیادہ ایوان فیصد قابلیت رکھنے والے جیند (کُل ۵۰) مجلس۔ اکا حصہ ہوں گے، درمیانے ۱۰ مجلس۔ ل اور نیچے کے ۱۰ مجلس۔ م کا حصہ ہوں گے۔



طابقِ نیم

بارہ۔ب(۱)۔۔۔ جدول: ایوانِ نیم میں اضافہ

ممالک	جیدوں کی تعداد	ایواناتِ زیر کے مضافی جید	ایوانِ نیم کے مضافی جید
۱	۳۰۰	۱۵۰	۳۰
۲	۱۳۰	۱۲۰	۳۰
۳	۱۱۰	۹۰	۳۰
۴	۶۰	۹۰	۳۰
۵	۱۵۵	۱۵۰	۳۰

خط / براعظم کے ایوانِ بین میں صرف معاون اور نائب صدور ہی شمولیت اختیار کرتے ہیں۔ ہر برصغیر سے مضافی جیدوں کی تعداد برابر اور ۳ پر قابل تقسیم ہوگی۔ اگر یہ تعداد ۳ پر قابل تقسیم نہ ہو تو اس کو کم کیا جائے تاکہ ۳ پر قابل تقسیم ہو جائے۔ جو معاون صدور بچ جائیں وہ مجلس۔م میں شامل ہوں گے۔ جید کا منصب جو کہ اس کے بالا ایوانات کی جانب قدم بری کی وجہ سے خالی ہو جائے، کو متعلقہ نظام سے تعلق رکھنے والا دوسرا جید بمطابق ایوان فیصد قابلیت یا معروضی قابلیت (وزرائے ماندہ کی صورت میں) پُر کرے گا۔ جید ایک وقت میں کسی بھی ایوان میں محض ایک ہی منصب کو پُر کر سکتا ہے۔

۷۵ ممالک اور ۵ برصغیر پر مشتمل براعظم کی صورت میں، ۸۰ جید (۷۵ معاون اور ۵ نائب صدور) ایوانِ بین میں شامل ہوں گے۔ اس تعداد کو ۷۵ تک کم کیا جائے گا تاکہ یہ تین پر قابل تقسیم ہو جائے۔ جیدوں کو ایوان میں اس طرز پر شامل کیا جائے گا کہ ہر برصغیر سے تعلق رکھنے والے جیدوں کی تعداد ایک مجلس میں ۵ ہو (ہر برصغیر سے ایوان میں ۱۵)۔ مطلب یہ کہ، تمام برصغیر کے جیدوں کی تعداد ایک مجلس میں ۲۵ اور ایوان میں ۷۵ ہوگی۔ سب سے کم ایوان فیصد قابلیت رکھنے والے ۵ جید مجلس۔م میں شامل ہو جائیں گے۔ ایوانِ بین کی صورت میں فقط معاون اور نائب صدور ہی بارہ۔پ۔۔۔ مضافی جید ہیں۔

ایوان بریں صرف معاون اور نائب صدور ہی شمولیت اختیار کرتے ہیں۔ ہر براعظم سے مضافی جیدوں کی تعداد برابر اور ۳ پر قابل تقسیم ہوگی۔ اگر یہ تعداد ۳ پر قابل تقسیم نہ ہو تو اس کو کم کیا جائے تاکہ ۳ پر قابل تقسیم ہو جائے۔ جو معاون صدور بچ جائیں وہ مجلس۔ م میں شامل ہوں گے۔

۶۷۵ ممالک، ۴۵ برصغیر اور ۳ براعظم پر مشتمل دنیا کی صورت میں، ۴۸ جید (۴۵ معاون اور ۳ نائب صدور) ایوان بریں شامل ہوں گے۔ اس تعداد کو ۴۵ تک کم کیا جائے گا۔ جیدوں کو ایوان میں اس طرز پر شامل کیا جائے گا کہ ہر براعظم سے تعلق رکھنے والے جیدوں کی تعداد ایک مجلس میں ۵ ہو (ہر براعظم سے ایوان میں ۱۵)۔ مطلب یہ کہ، تمام براعظموں کے جیدوں کی تعداد ایک مجلس میں ۱۵ اور ایوان میں ۴۵ ہو۔ سب سے کم ایوان فیصد قابلیت رکھنے والے ۳ جید مجلس۔ م میں شامل ہوں گے۔ ایوان بر کی صورت میں فقط معاون اور نائب صدور ہی **بارہ۔ ت۔۔۔** مضافی جید ہیں۔

اس کے علاوہ تینوں براعظم میں ایک ایک ایوان بین بھی ہوگا۔ ایک براعظم میں ۱۵ برصغیر اور ہر برصغیر میں ۱۵ ممالک ہوں گے۔ مطلب یہ کہ ایک براعظم میں ۱۵ معاون اور ۲۲۵ ماتحت صدور ہوں گے۔ اس لیے ایک ایوان بین میں ۲۴۰ جید شامل ہوں گے۔ اس تعداد کو ۲۲۵ تک کم کیا جائے گا۔ جیدوں کو ایوان میں اس طرز پر شامل کیا جائے گا کہ ہر برصغیر سے تعلق رکھنے والے جیدوں کی تعداد ایک مجلس میں ۵ ہو (ہر برصغیر سے ایوان میں ۱۵)۔ مطلب یہ کہ، تمام برصغیر کے جیدوں کی تعداد ایک مجلس میں ۷۵ اور ایوان میں ۲۲۵ ہوگی۔ سب سے کم ایوان فیصد قابلیت رکھنے والے ۱۵ جید مجلس۔ م میں شامل ہو جائیں گے۔ عالمی نظام کے تحت ایوان بین کی صورت میں فقط ماتحت اور معاون صدور ہی **بارہ۔ ٹ۔۔۔** مضافی جید ہیں۔



بارہ-ث-جدول: ایوان پُر کرنا

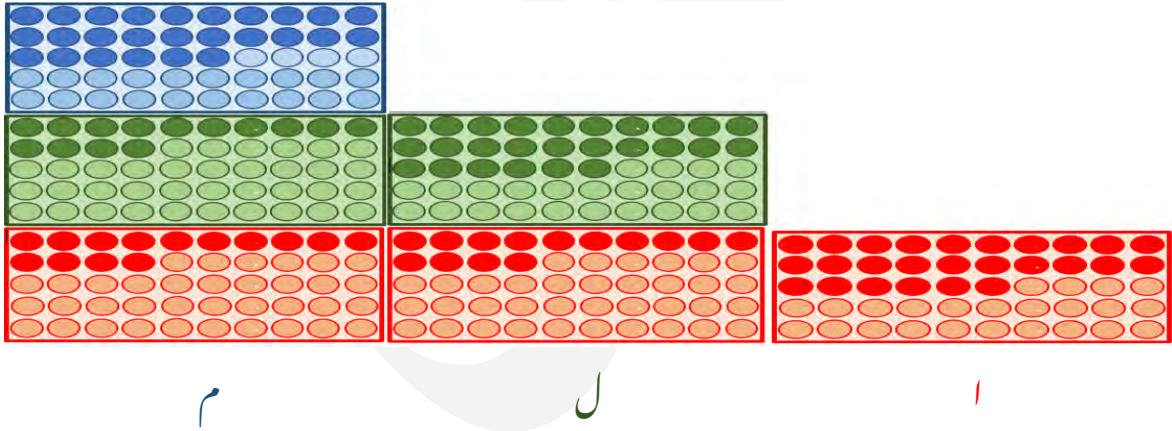
صدر	نائب صدور	معاون صدر	ماتحت صدر	وزرائے اعظم	وزرائے ماندہ / خطہ
ایوان زیر					
×	-	-	-	✓	✓
ایوان نیم					
×	✓	-	-	✓	✓
ایوان بین، اعظمی نظام کے تحت					
×	✓	✓	-	×	×
ایوان بین، عالمی نظام کے تحت					
×	×	✓	✓	×	×
ایوان بر					
×	✓	✓	×	×	×

تیرہ۔ جداول: نردبانِ مسودہ۔۔۔ مسودہ منظوری

مسودے سے مراد قانون سازی کی غرض سے یا عاملانہ فرمان کی مخالفت کرنے کے لیے مسودہ ہے۔

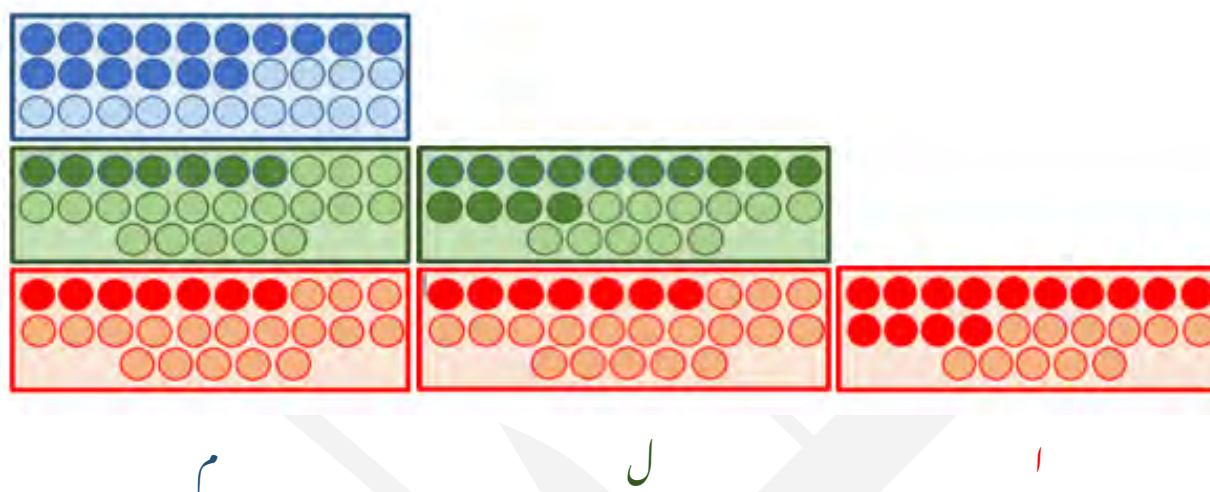
تیرہ۔ ا۔۔۔ ایوانِ زیریائیم میں مسودہ منظوری: مجلس میں مسودے کی منظوری کے لیے ۱۵۰ جیدوں پر مشتمل ایوانِ زیریائیم میں جیدوں کی تعداد

مسودہ	مجلس۔م	مجلس۔ل	مجلس۔ا	کل / ۱۵۰
م	$(50/2)+1=26$	$(50/3)+1=17$	۱۳	۵۴
ل	-	۲۶	۱۳	۴۰
ا	-	-	۲۶	۲۶



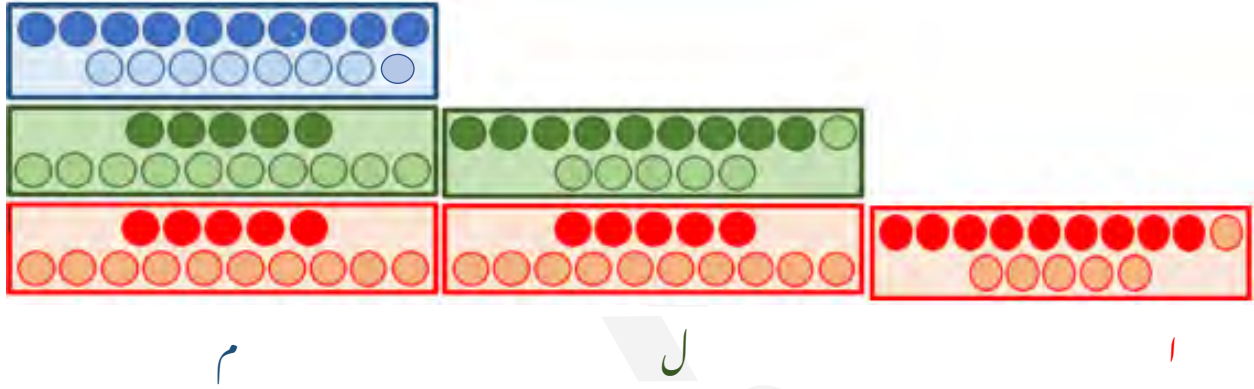
تیرہ۔ ب۔۔۔ ایوانِ بین میں مسودہ منظوری: مجلس میں مسودے کی منظوری کے لیے ۸۰ جیدوں پر مشتمل ایوانِ بین میں جیدوں کی تعداد

مسودہ	مجلس-م	مجلس-ل	مجلس-ا	کُل / ۸۰
م	$(30/2)+1=16$	$(25/2)+1=13$	۷	۳۰
ل	-	$(25/2)+1=13$	۷	۲۱
ا	-	-	$(25/2)+1=13$	۱۳



تیرہ۔ پ۔۔۔ ایوانِ بریں مسودہ منظوری: مجلس میں مسودے کی منظوری کے لیے ۲۸ جیدوں پر مشتمل ایوانِ بریں جیدوں کی تعداد

مسوّده	مجلس-م	مجلس-ل	مجلس-ا	كُل / ٨٠
م	$(30/2)+1=16$	$(25/3)+1=8$	٧	٣٠
ل	-	$(25/2)+1=13$	٧	٢١
ا	-	-	$(25/2)+1=13$	١٣



ایوان میں جیندوں کی تعداد جتنی کم ہو، وہ اتنا ہی طاقتور ہوگا۔

چودہ - ذیلی - جدیدیت

بعد از تکمیل میعاد، جیند اپنی خدمت کی میعاد کے برابر عرصے تک ذیلی - جدیدیت میں شامل ہوگا۔ بشرطیکہ یہ عرصہ کسی بھی صورت پانچ سال سے زیادہ نہ ہو **شوق (۲) ۳۴** - جیند، ذیلی - جدیدیت میں دخول کو رد کر سکتا ہے لیکن ایسی صورت میں وہ استعفیٰ دے گا، مطلب یہ کہ، وہ مستقبل میں کسی جدیدی نظام کے کسی بھی منصب کو پُر کرنے کا اہل نہیں ہوگا۔

تین سالہ دورِ خدمت میں ج - اکا کام، منجملہ، ہر سطح پر تعلیم اور صحت کے اداروں کی تشکیل ہے۔ کم سے کم ایک بنیادی صحت اور تعلیم کا ادارہ ضلعی سطح پر، ثانوی، مناطقی سطح پر اور ترقیری، صوبائی سطح پر ہونا چاہیے۔ اسی طرح ملکی سطح پر بھی ایک صحت اور تعلیم کا ادارہ ہونا چاہیے۔ علاوہ ازیں، ملک میں ایک ذیلی - جدیدی ادارہ ہونا چاہیے جہاں دو سال کی مدت تک لاحقہ جماعت کی تعلیم و تربیت سابقہ جماعت کرے گی۔

بعد از تکمیل میعاد، جید (بشمول وزراء ماندہ) ان اداروں میں اعلیٰ ترین انتظامی مناصب کو، بمطابق حلقہ قابلیت، پُر کریں گے اور ان کی مراعات حاضر خدمت جیدوں کے برابر ہوں گی۔ مثال کے طور پر، وزیر ضلع، ضلعی سطح پر بنیادی تعلیم کے ادارے کی سربراہی کو ترجیح دے اور اسی ضلع کا وزیر ماندہ بنیادی صحت کے ادارے کی سربراہی کرے۔ وزیر اعظم، ملکی سطح پر تعلیم یا صحت کے ادارے کی سربراہی کو ترجیح دے اور صدر، ذیلی۔ جدیدی ادارے کی سربراہی کو ترجیح دے۔

(ذیلی۔) جید کی میعاد کے دوران یا اس کے بعد، اگر لاحقہ جماعت خلیہ مرتب کرے، تو (ذیلی۔) جید کا ضلع زمین کے اُس خطے کو تصور کیا جائے جہاں سے اُس نے انتخاب میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اگر وہ خطے مختلف ضلعوں میں تقسیم ہو چکا ہو تو جید کا ضلع زمین کے اس خطے کو تصور کیا جائے جہاں اُس کا گھر ہو۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو قانون قرعہ کا اطلاق کیا جائے۔ اگر وہ خطے کئی طور پر کسی دوسرے ملک میں ضم ہو چکا ہو تو جید کا تعلق بھی اُس دوسرے ملک سے ہی ہو گا۔ بایں وجہ وہ دوسرے ملک کی ذیلی۔ جدیدیت کا حصہ بن جائے گا۔

بحیثیت ذیلی۔ جید اپنی میعاد کی تکمیل کے بعد وہ پھر سے بطور شہری اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے۔ وہ، قانون سنہ سے قطع نظر، بطیب خاطر، جدیدی نظام کے تحت منصب کے لیے باقی شہریوں سے مقابلہ کرنے کے لیے اہل ہوں گے **شق (۵) ۳۳**۔ صدر اور وزراء اعظم، حسب آئین، لائحہ قدم برائے ترتیب زیر میں حصہ نہ لینے کے مستحق قرار پائیں گے۔ علاوہ ازیں، ذیلی۔ جیدوں کو، جو کہ اب شہری ہیں، قطعاً یہ اجازت نہیں ملنی چاہیے کہ وہ ایسے عوامی یا نجی شعبوں کی سربراہی کریں یا ان میں شمولیت اختیار کریں جن کا تعلق بلایا بالواسطہ جدیدیت سے ہو۔

ہنگامی جدیدی نظام، ذیلی۔ جدیدیت میں شمولیت اختیار نہیں کر سکتا۔ البتہ، وہ ج ۲ میں شمولیت اختیار کر سکتا ہے۔ ہنگامی جدیدی نظام ذیلی۔ جدیدیت میں شامل نہیں ہوتا۔ ج ۱، تین سالہ خدمت کے بعد، ذیلی۔ جدیدیت میں عرصہ پانچ سال کے لیے شامل ہو جائے گی **شق (۲) ۳۴ کی شرطیہ عبارت**۔ ج ۱ وہ واحد جماعت ہے جس کے

جید، ذیلی۔ جدیدیت میں اپنی خدمت کی میعاد سے زائد عرصہ گزاریں گے۔ ج ۳ کی تشکیل ج ۲ کی خدمت کے تیسرے سال میں ہوگی۔ ج ۲ کی بقایا دو سالہ مدت میں ج ۳ کی تعلیم و تربیت ذیلی۔ جدیدی ادارے میں ج۔ ۱ کرے گی۔

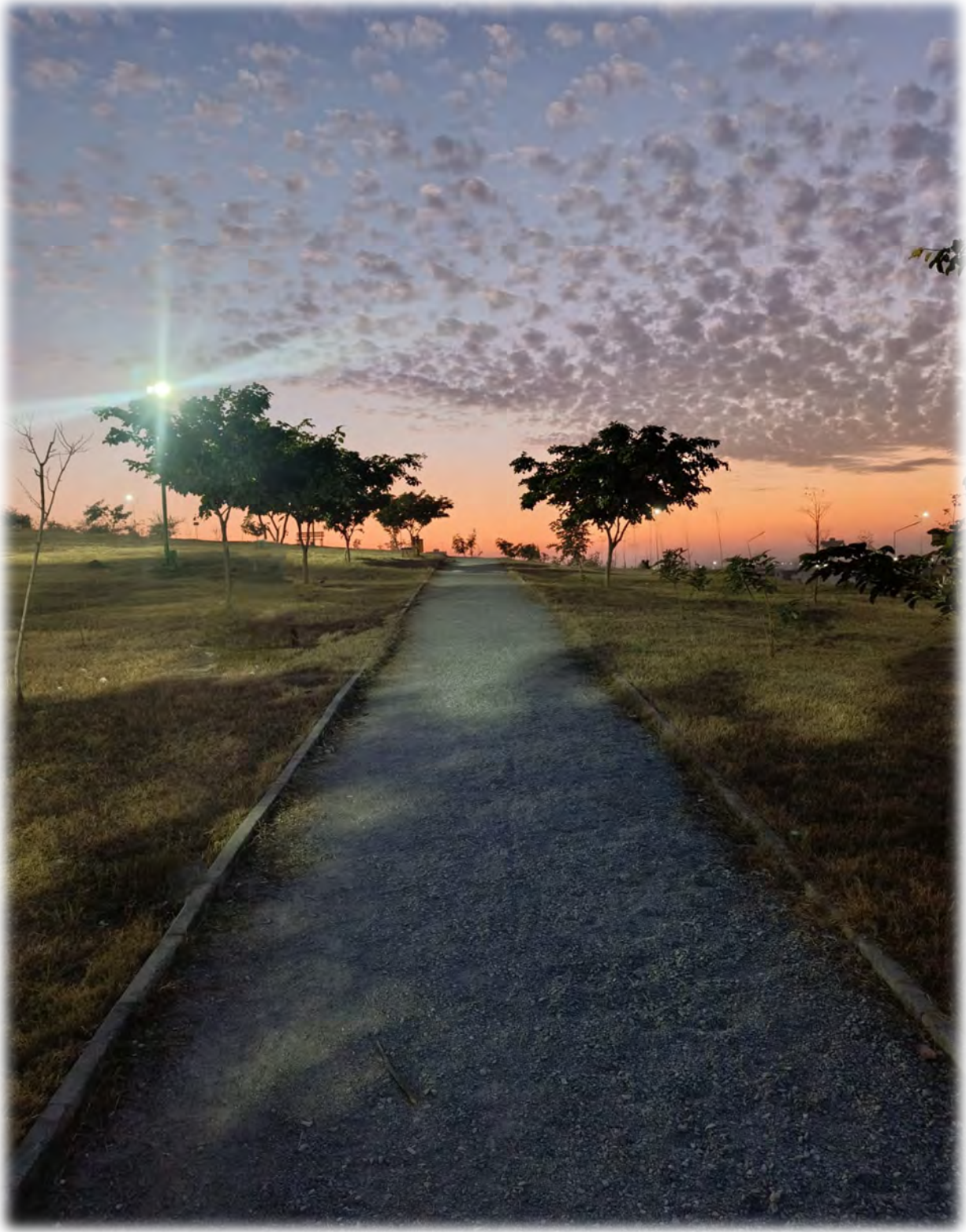
ج۔ ۱ کے جید ج ۴ میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اہل ہوں۔ ج ۲ کے دوران خدمت ج۔ ۱ ذیلی۔ جید ہوں گے۔ ج ۳ کے دوران خدمت ج۔ ۱ بحیثیت شہری تصور کیے جائیں گے۔ اس عرصے میں اگر ج۔ ۱ جید اہل ہو جاتا ہے تو وہ ج ۴ میں شامل ہو جائے گا۔ ہر جید شمولیت سے پہلے عرصہ دو سال کے لیے ذیلی۔ جدیدی ادارے میں تعلیم و تربیت حاصل کرے گا۔ استثنیٰ محض ج۔ ۱ اور ۲ کو حاصل ہے۔

ج ۳، ج ۲ کی مدت کے تیسرے سال کے آخر میں منتخب ہوگی اور پانچویں سال کے آخر میں شمولیت اختیار کرے گی۔ ج ۳ کے منتخب جیدوں کی تعلیم و تربیت، شمولیت سے پیشتر، عرصہ دو سال کے لیے ذیلی۔ جدیدی ادارے میں ج۔ ۱ کرے گی۔ اس لیے ج ۳ جدیدیت کی وہ پہلی جماعت ہے جس کی تعلیم و تربیت ذیلی۔ جدیدی ادارے میں ہوگی۔ اس کے بعد یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

چودہ۔ ۱۔۔۔ جدول: ذیلی۔ جدیدیت اور لاحقہ جماعتوں میں دوبارہ شمولیت

جماعت	شمولیت زیر	تربیت با	دوبارہ شمولیت زیر
ج۔ ۱	-	-	ج ۴
ج ۲	ج۔ ۱	-	ج ۵
ج ۳	ج ۲	ج۔ ۱	ج ۶
ج ۴	ج ۳	ج ۲	ج ۷
ج ۵	ج ۴	ج ۳	ج ۸

لائحہ کثیر الجماعت کے اطلاق کے بعد، متفرق لاحقہ جماعتوں کے جیدوں کی تربیت متفرق سابقہ جماعتوں کے جید کریں گے۔ اگر جید پانچ سال سے کم مدت کے لیے حاضر خدمت رہے تو اس کی دوبارہ شمولیت جلد بھی ہو سکتی ہے۔



اشتراک

پندرہ۔ تنوع اور انطباق۔۔۔ ج۔ اشتراک

تنوع تھوڑا سا ہے، اس کی قدر کرو۔ ایک ملک میں تمام جیند مقامی ہوتے ہیں۔ وہ کبھی بھی ایسا قدم نہیں اٹھائیں گے جو ملکی مفاد کے سراسر خلاف ہو۔ البتہ، یہ حالت اس وقت تبدیل ہوگی جب رقبہ ۰.۴ ملین مربع کلومیٹر سے بڑھ جائے گا۔ انطباق اٹھانا ہے جو اٹھاتا ہے۔ تہذیب کو مجبور کیا جائے کہ وہ ایسی روش پر ترقی کریں کہ ان کی شناخت کا وہ پہلو وقت کے ساتھ ختم ہو جائے جو ہم آہنگی سے متصادم ہو۔

اس توازن کو اقوالِ خمسہ کے پانچ اقوال برقرار رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں، قانونِ مجالسِ ثلاثہ، ترجیحی طرزِ حکومت ہے اور جہاں تک ممکن ہو ایوان کو مشترکہ اجلاس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اولاً اصطکاک ناگزیر ہے لیکن وقت کے ساتھ یہ تناو کم ہو جائے گا۔

کیا تم نے کبھی جڑوں کے بغیر درخت دیکھا ہے؟ آنکھیں کھولو، جو کچھ تمہیں درکار ہے وہ مفت مہیا کیا جا چکا ہے۔ دنیا دکان نہیں ہے اور بایں وجہ اسے دکاندار چلا بھی نہیں سکتے۔ حکم کے بغیر ترقی ہاتھ پر ریت جمانا ہے۔ اس وقت تمہیں جو کچھ نظر آ رہا ہے اور جو کچھ تم محسوس کر سکتے ہو وہ محض ایک سراب ہے؛ اس کا کوئی وجود ہی نہیں۔ وقت آگیا ہے کہ ترجیحات کی ترتیب درست کی جائے۔ **زمین اور آئین کے سہارے کے بغیر زمین فقط ہوس ہے۔**

تہذیب یا تو اپنا رقبہ بڑھائے بغیر ترقی پذیر ہوگی یا اشتراک کرے گی اور اپنا رقبہ بڑھانے کے بعد ترقی پذیر ہوگی۔ ج۔ اشتراک دو طرح کا ہوتا ہے: (۱) ج۔ انضمام، اشتراک برضا اور (۲) ج۔ آبادی، اشتراک بزور۔

۱۔ معین ج۔ انضمام،

۲۔ بے طرف ج۔ انضمام،

۳۔ باطرف ج۔ انضمام، اور

۴- ج۔ اضافہ۔

مثال کے طور پر اگر ایک موجودہ ملک جس کا رقبہ ۹۰۰۰۰۰ مربع کلومیٹر ہو، تو بعد از انتخابِ جدیدیت، تین ممالک / جوزا ذیلی۔ خطے بنائے گا اور ہر تین کا رقبہ ۳۰۰۰۰۰ ہوگا۔ یہ تین ممالک، بعد از معین ج۔ انضمام، ایک برصغیر / ذیلی۔ خطہ تشکیل دیں گے۔

جب موجودہ نظام جہاں کے دو مختلف جدیدی ممالک ج۔ انضمام کا انتخاب کریں تو وہ بے یا باطرف ہوگا۔

پندرہ۔ (۲)۔۔۔ بے طرف ج۔ انضمام میں صرف ایک بے طرف قطعہ ہوتا ہے۔ ایک معین یا بے طرف ج۔ انضمام شدہ قطعہ جدیدیت کو بالا اختصار بے طرف قطعہ کہتے ہیں۔ معین اور بے طرف ج۔ انضمام کے مابین فرق یہ ہے کہ معین، موجودہ نظام جہاں میں پہلے سے موجود ملک اور بے طرف، موجودہ نظام جہاں کے دو مختلف ممالک کے درمیان وقوع پذیر ہوتا ہے۔

اگر بے طرف قطعے کا ایک حصہ مرکزی زمین سے الگ ہو تو اسے مرکزی اور خارج بے طرف قطعوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ وہ آئین کے تحت وحدت کے ساتھ اپنے فرائض کی انجام دہی کریں گے۔ خارج بے طرف قطعے کا رقبہ مرکزی بے طرف قطعے کے رقبے سے کم ہوتا ہے۔ اس طرز کا انضمام ترجیحاً برابر حکم اور کم تنازعہ خطوں میں ہونا چاہیے۔

مثال کے طور پر اکا رقبہ ۱.۲ اور ب کا ۰.۴ ملین مربع کلومیٹر ہے۔ بعد از ج۔ انضمام، بے طرف قطعے کا رقبہ ۱.۶ ہو جائے گا۔ خلیے کے مطابق، قبلاً، ا میں ایک صدر، ایک ایوانِ نیم، ۳ نائب صدور اور ۳ ایواناتِ زیر تھے؛ جبکہ، ب میں ایک صدر اور ایک ایوانِ زیر تھا۔

پندرہ۔ (۲)۔۔۔ سالِ اوّل: وہ جدیدی نظام نافذ رہے گا جو ج۔ انضمام سے پہلے فعال تھا۔ محض نئے ہادیِ احمر کا انتخاب، عرصہ پانچ سال کے لیے، بمطابق جدولِ مساوی پندرہ۔ (۳)۔ (پ) ہو گا۔ ج۔ انضمام سے متعلق تنازعات میں ہادیِ احمر کا فیصلہ حتمی تصور کیا جائے گا۔ اسی بنا پر بوقتِ انضمام منتخب شدہ ہادیِ احمر کو قاضیِ اصلاح بھی کہتے ہیں۔

۱ کے تین نائب صدور، صدر کو جوابدہ ہوں گے جو قاضیِ اصلاح کو جوابدہ ہو گا۔ اسی طرح ب کا صدر بھی قاضیِ اصلاح کو جوابدہ ہو گا۔

آخرتاً، سالِ اوّل میں دونوں مجالس۔ ا، یعنی، ا کے ایوانِ نیم اور ب کے ایوانِ زیر کی مجلس۔ ا کے نمائندے، جو دونوں مجالس سے برابر تعداد میں ہوں گے، خلیہ مرتب کریں گے۔

پندرہ۔ (۲۔ب)۔۔۔ سالِ دوئم: سالِ اوّل کے دوران مرتب کردہ خلیہ نافذ کیا جائے۔ ۱.۶ کے رقبے میں ۰.۳۲ کے پانچ جوا ذیلی۔ خطے ہوں گے۔ اس لیے پہلے ممالک کی تعداد چار تھی؛ جبکہ، اب پانچ ہے۔ مزید برآں، بمطابق ارتقا، ۱۰۰۰ کے خانوں والا خلیہ مرتب کیا جائے گا۔ اس لیے خلیے کو پُر کرنے کے لیے زیادہ جیند درکار ہوں گے۔

ملکی نظام: جیندوں کی تعداد برصغیر میں موجود ضلعوں کی تعداد کے دوگنہ ہونی چاہیے۔ مثال کے طور پر اگر پانچوں ممالک میں ضلعوں کی تعداد ۱۵۰ = ۳۰ + ۳۰ + ۳۰ + ۳۰ ہو تو منتخب جیندوں کی تعداد ۳۰۰ ہونی چاہیے۔ ان کے انتخاب کے لیے سب سے پہلے، دستیاب گروہ میں حلقہ اور ج۔ قابلیت کے مطابق، ۶۰ جیند ہر ملک میں شامل کیے جائیں گے۔ اگر ضرورت پڑے تو حلقہ اور معروضی قابلیت کے مطابق وزرائے ماندہ بھی شامل کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے بعد سب سے زیادہ ج۔ قابلیت والے جیند کو بطور نائب صدر منتخب کیا جائے گا۔ دوسرے، تیسرے اور چوتھے ج۔ قابلیت والے جیندوں کو، بالترتیب، بطور وزیر اعظم۔ ا، ل اور م منتخب کیا جائے گا۔ ج قابلیت میں اگلے ۵ یا اس سے زائد جیند وزرائے صوبہ ہوں گے۔ ان کے مابین صوبوں کی تقسیم حلقہ قابلیت کے مطابق ہوگی۔ ج قابلیت میں اگلے جیند، مناطق کی تعداد کے مطابق، وزرائے منطقہ ہوں گے۔ ان کے مابین مناطق کی تقسیم حلقہ قابلیت کے مطابق ہوگی۔ ج قابلیت میں اگلے جیند، ضلعوں کی تعداد کے مطابق، وزرائے ضلع ہوں گے۔ ان کے مابین ضلعوں کی تقسیم حلقہ قابلیت کے مطابق ہوگی۔ معروضی قابلیت کے مطابق اگلے جیند، ضابطہ وزارتوں کی تعداد کے مطابق، ضابطہ وزرا ہوں گے۔ ان کے مابین وزارتوں کی تقسیم نائب صدر کی مرضی کے مطابق ہوگی۔ جو بچ جائیں گے وہ وزرائے ماندہ ہوں گے۔

صغیری نظام: ہادی احمر کا انتخاب چونکہ عرصہ پانچ سال کے لیے کیا جاتا ہے اس لیے وہ تبدیل نہیں ہوگا۔ پانچوں ممالک کے نائب صدور ہادی احمر کو جوابدہ ہوں گے۔ علاوہ ازیں، ہادی احمر، پانچوں ممالک کے ملکی ضابطہ وزرائیں سے کسی کو بھی بطور صغیری وزیر منتخب کر سکتا ہے۔ اس صورت میں ملکی وزیر بطور صغیری وزیر قدم برہوگا اور اس کی جگہ اگلا وزیر ماندہ، معروضی قابلیت اور نائب صدر کی مرضی کے مطابق لے گا۔

ایوانات: پانچ ایوانات زیر اور ایک ایوان نیم میں جیدوں کی شمولیت سات۔ ڈ حصہ دوئم ایوان فیصد قابلیت کے مطابق ہوگی۔

ذیلی۔ جید: وہ وزرا جو پہلے سے ذیلی۔ جدیدیت کا حصہ ہوں گے، بمطابق حلقہ اور ج۔ قابلیت، ذیلی۔ جدیدیت کا حصہ رہیں گے۔ ایسی صورت میں اُن کے عرصہ خدمت کا شمار اُس دن سے نہیں کیا جائے گا جب وہ ذیلی۔ جدیدیت میں شامل ہوئے بلکہ سالِ اوّل کے پہلے دن سے کیا جائے گا۔

پندرہ۔ ا(۲-پ)۔۔۔ سال سوئم: نئی جماعت کو بمطابق امتحان اور انتخاب منتخب کیا جائے گا۔ ان کی تعلیم و تربیت ذیلی۔ جدیدی ادارے میں عرصہ دو سال تک دونوں سابقہ ممالک کے ذیلی۔ جید کریں گے۔

پندرہ۔ ا(۳)۔۔۔ باطرف ج۔ انضمام: باطرف قطعہ جدیدیت میں دو یا زیادہ باطرف قطعے ہوتے ہیں جو خود مختاری سے قاضی اصلاح کے تحت خدمات انجام دیتے ہیں۔ باطرف قطعات کی سرحدیں مشترک ہو سکتی ہیں یا ان کی سرحدیں مشترک نہیں ہو سکتیں؛ مرکزی اور خارج باطرف قطعات۔ اگر ایک باطرف قطعہ ہر طرف سے دوسرے، بڑے، باطرف قطعے کی اندر سمویا گیا ہو تو اسے محصور باطرف قطعہ کہتے ہیں۔



اس طرز کا انضمام ترجیحاً مختلف حکم اور زیادہ تنازعہ خطوں میں ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر **ا** کا رقبہ ۱.۲ اور **ب** کا رقبہ ۰.۴ ہے۔ باطرف ج۔ انضمام کے بعد یہ رقبہ ۱.۶ ہو جائے گا۔ بعد از سالِ اوّل، ایک بے طرف قطعے میں اس رقبے کے اندر ۰.۳۲ کے پانچ جواز ذیلی۔ خطے ہوں گے۔ نظام میں صدر، ایوانِ نیم، پانچ نائب صدور اور پانچ ایواناتِ زیر شامل ہوں گے۔ البتہ، ایک باطرف قطعہ جدیدیت میں اس رقبے کے اندر دو باطرف قطعے ہوں گے؛ **ا** کا رقبہ ۱.۲ جبکہ **ب** کا رقبہ ۰.۴ ہوگا۔ **ا** میں صدر، ایک ایوانِ نیم، تین نائب صدور اور تین ایواناتِ زیر ہوں گے؛ جبکہ، **ب** میں صدر اور ایک ایوانِ زیر ہوگا۔ **ا** اور **ب** کے صدور قاضی اصلاح کو جوابدہ ہوں گے۔

باطرف ج۔ انضمام کے ضوابط کے مطابق، **ا** کے ایوانِ نیم اور **ب** کے ایوانِ زیر کی حیثیت برابر ہے۔ یہ انتظام باطرف قطعات کو ایک دوسرے سے محفوظ رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر **ا** اور **ب** کے لوگوں کا اعتقاد مختلف ہے۔ اور اگر قاضی اصلاح کا تعلق **ا** سے ہے اور وہ ایسا فرمان صادر کرتا ہے جو **ب** کے اعتقاد کے برخلاف ہو تو **ب** کا ایوانِ زیر اس فرمان کو دو تہائی اکثریت سے منسوخ کر دے گا۔ ایسی صورت میں **ا** کا ایوانِ نیم یا قاضی اصلاح اُسے روک نہیں سکتے۔ اسی طرح باطرف قطعات کے اساسی ادارے بھی خود مختاری سے اپنے دائرہ اختیار میں خدمات انجام دیں گے۔ باطرف قطعات کے درمیان واحد رابطہ قاضی اصلاح ہے۔

باطرف قطعہ جدیدیت میں باطرف قطعات، جغرافیائی اور انتظامی لحاظ سے، حسبِ آئین، خود مختاری کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ قاضی اصلاح کا انتخاب جدولِ مساوی کے مطابق کیا جاتا ہے۔ باطرف قطعات کے بالاترین ایواناتِ خود مختاری کے ساتھ اپنے دائرہ اختیار میں خدمات کی انجام دہی کرتے ہیں۔

باطرف قطعوں میں لائحہ کثیر الجماعت کا اطلاق نہیں کرنا چاہیے۔ اگر اطلاق پہلے ہی ہو چکا ہے تو جماعتوں کا اشتراک کرنا چاہیے۔

پندرہ۔ ا (۳-۱)۔۔۔ تسخیر ساعت گرد

کا مطلب ہے با طرف قطعات کے جغرافیائی خطوں کا قدم وار اختلاط۔ دورانِ تسخیر بڑا جغرافیائی خطہ ا، بہ طرز ساعت گرد، چھوٹے جغرافیائی خطے ب کا ۲۰ فیصد رقبہ تسخیر کر لیتا ہے۔ جبکہ، ب، بہ طرز ساعت گرد، کا اتنا رقبہ تسخیر کر لیتا ہے جو ب کے ۲۰ فیصد رقبے کے برابر ہو۔

نتیجتاً تمام (غیر) اساسی ادارے جو مسخر ملک میں گزشتہ پنجسالہ عرصے میں فعال تھے، تسخیر کنندہ ملک کے تحت خدمات کی انجام دہی پر فائز ہو جائیں گے۔ قریب التسخیر پارہ زمین پر (غیر) اساسی اداروں کے بنیادی نظام اور ان کے عملے کی تعداد کو متعلقہ با طرف قطعہ پنجسالہ عرصے کے دوران بے جا تبدیل نہ کرے۔ مثالی طور پر اس طرز کی تبدیلیاں متعلقہ ملک تسخیر کے فوراً بعد کرے۔ مطلب یہ کہ، یہ تبدیلیاں پہلے، چھٹے، گیارہویں، سولہویں، اکیسویں اور چھتیسویں سال کے شروع میں کرنی چاہئیں۔ البتہ، اگر کسی بھی وجہ سے یہ تبدیلی پنجسالہ مدت کے دوران کرنا ضروری ہو تو بعد از تسخیر، تسخیر کنندہ، حاضر یا گزشتہ میں سے کسی بھی نظام کا انتخاب اپنے لیے کر سکتا ہے۔ گھڑی اپنی گردش تیس سالہ عرصے میں مکمل کرتی ہے، بعد ازاں، خطہ بے طرف ہو جاتا ہے۔

ذیلی خاکوں میں ۳۰۰۰۰۰ مربع کلومیٹر کا رقبہ دکھایا گیا ہے۔ اس میں سے ا (سرخ) کا رقبہ ۲۰۰۰۰۰ مربع کلومیٹر؛ جبکہ، ب (نیلے) کا رقبہ ۱۰۰۰۰۰ مربع کلومیٹر ہے۔

سال ۵-۱: ا اور ب با طرف قطعات ہیں، اس لیے، ہر دو کا اپنا صدر ہو گا جو کہ ہادی احمر، جس کا انتخاب جدول مساوی کے مطابق کیا جائے گا، کو جوابدہ ہو گا۔

سال ۱۰-۶: ۲۰ فیصد ا تا ب تسخیر اور ۲۰۰۰۰ مربع کلومیٹر ب تا ا تسخیر۔ یہ رقبہ ب کے ۲۰ فیصد کے برابر ہے۔

سال ۱۵-۱۱: ۲۰+۲۰=۴۰% ا تا ب تسخیر اور ۲۰۰۰۰ مربع کلومیٹر ب تا ا تسخیر۔

سال ۲۰-۱۶: ۲۰+۲۰+۲۰=۶۰% ا تا ب تسخیر اور ۶۰۰۰۰ مربع کلومیٹر ب تا ا تسخیر۔

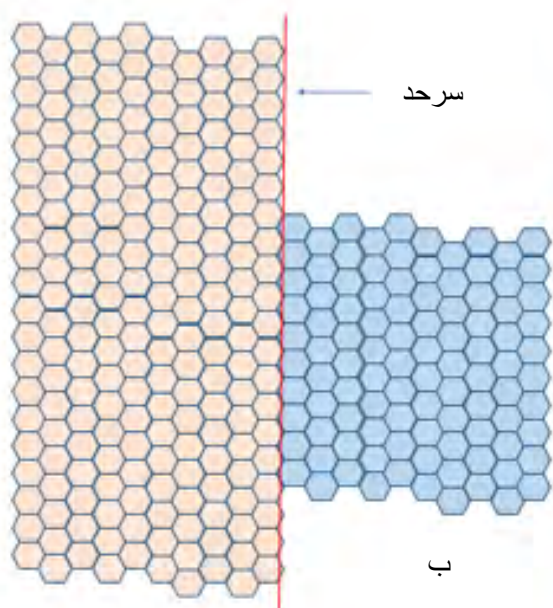
سال ۲۵-۲۱: ۲۰+۲۰+۲۰+۲۰=۸۰% ا تا ب تسخیر اور ۸۰۰۰۰ مربع کلومیٹر ب تا ا تسخیر۔

سال ۳۰-۲۶: سو فیصد تسخیر۔

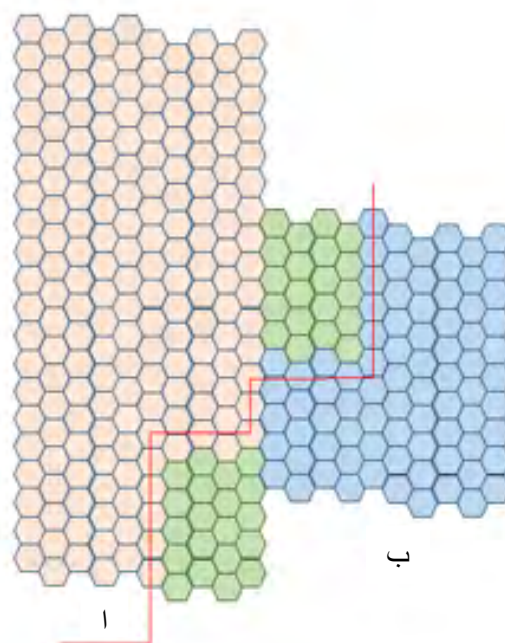
سال ۳۱ اور بعد ازاں: بے طرف ج۔ انضمام۔

آخرتاً، قاضی اصلاح، اور با طرف قطعات کے صدور کی صلاح سے کسی بھی وقت با طرف ج۔ انضمام کو بے طرف ج۔ انضمام سے تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اس عمل کو ایوان مشترکہ اجلاس کی دو۔ تہائی اکثریت سے منسوخ کر سکتا ہے۔

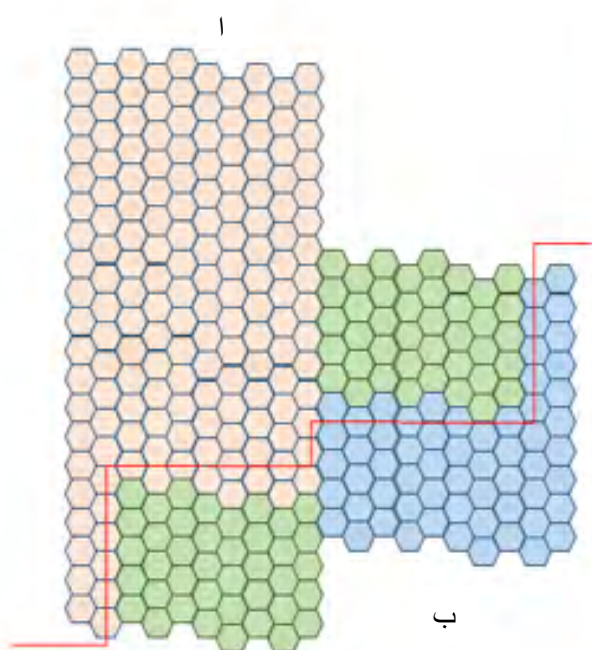
پندرہ-۱ (۳-ب) --- خاکہ: سال وار



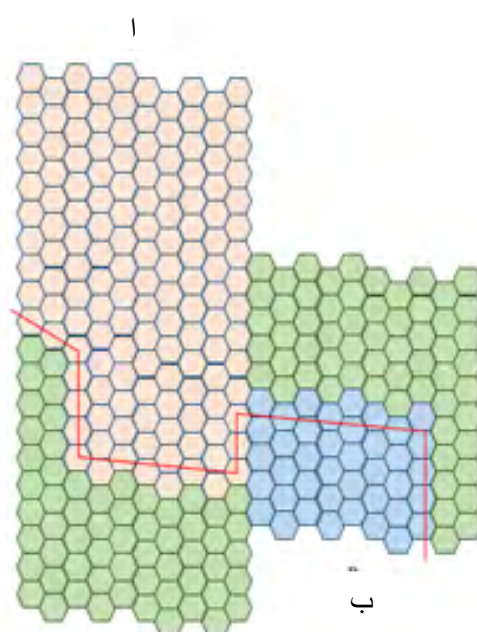
سال ۱-۵



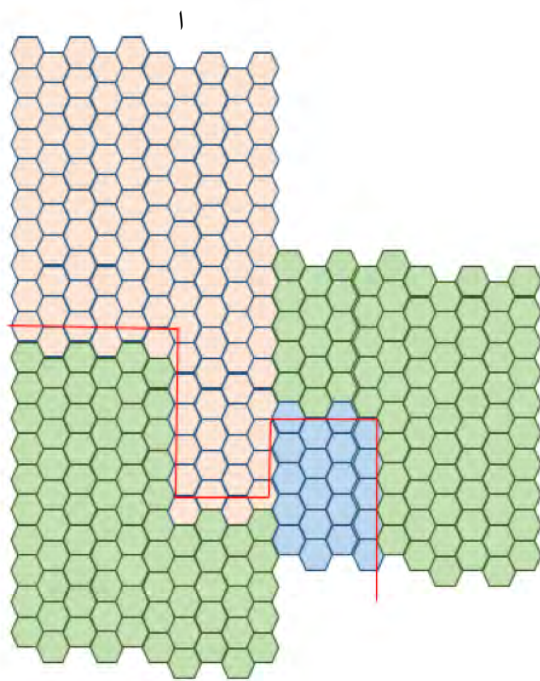
سال ۶-۱۰



سال ۱۱-۱۵

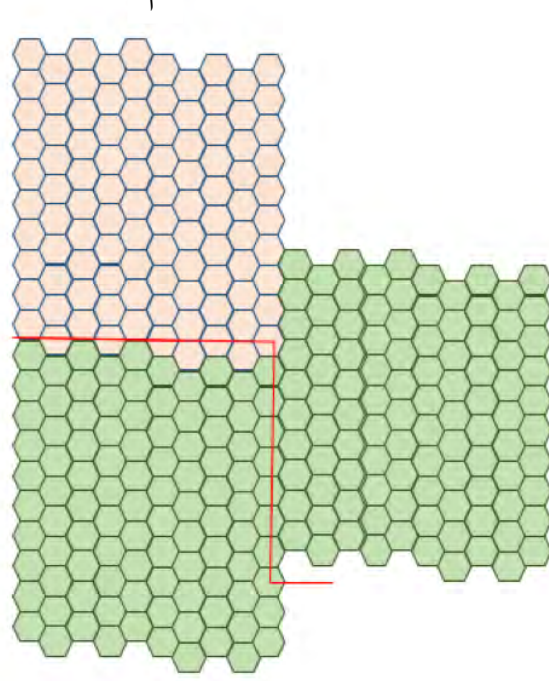


سال ۱۶-۲۰



ب

سال ۲۱-۲۵



ب

سال ۲۶-۳۰

پندرہ-۱(۳-ب)--- خاکہ: جوہر



پندرہ۔ ا(۳-پ)۔۔۔ جدول: مساوی برائے انتخاب قاضی اصلاح

ع ش	حسبِ حاکم	حسبِ تابع
۱	خارج خُرد	خارج خُرد
۲	خارج کلاں	خارج کلاں
۳	حاکم نو	تابع نو
۴	حاکم نیم	محصور تابع نیم
۵	حاکم ناب	-
۶	حاکم	-

ا. اگر ایک عد شمار سے تعلق رکھنے والی تہاذیب باطرف ج۔ انضمام کا انتخاب کریں تو صدور موضوعی امتحان میں شمولیت اختیار کریں گے۔

اا. اگر مختلف عد شمار سے تعلق رکھنے والی تہاذیب باطرف ج۔ انضمام کا انتخاب کریں تو بالا عد شمار تہذیب کا جید پہلے پانچ سال کیلئے بحیثیت قاضی اصلاح منتخب ہوگا۔ بعد ازاں صدور موضوعی امتحان میں شمولیت اختیار کریں گے۔

پندرہ۔ ا(۴-پ)۔۔۔ ج۔ اضافہ اس وقت ہوتا ہے جب زیادہ رقبہ والی تہذیب، ۱۰۰۰۰۰ مربع کلومیٹر سے کم رقبہ والی تہذیب کا اضافہ کرے۔ اس طرز کا ج۔ انضمام ہمیشہ بے طرف ہوتا ہے اور صدر، عرصہ دس سال کے لیے، زیادہ رقبہ والی تہذیب کا مقامی ہونا چاہیے۔ اس عرصے کے بعد مضافی تہذیب جدیدیت میں برابری کی سطح پر قدم رکھے گی۔

پندرہ- (۵)۔۔۔ ج۔ انضمام اور توسیع: ج۔ انضمام، چاہے وہ کسی بھی قسم کا ہو، کے نتیجے میں سابقہ نظام کی میعادِ خدمت میں پانچ سال کا اضافہ ہو جائے گا۔ اس میعاد کا حساب پہلے سال کے پہلے دن سے لگایا جائے گا۔ مثال کے طور پر اگر **ا** اور **ب** ضم ہوتے ہیں تو ان کے اقتدار کی میعاد سے قطع نظر، دونوں کو مزید پانچ سال خدمت کا موقع ملے گا۔ قاضی اصلاح بھی پانچ سال کے لیے منتخب ہو گا۔ **پندرہ- (۵)۔۔۔** مزید برآں، عمر باز نشستگی یا انقضائے یشاق سے قطع نظر، بعد از ج۔ انضمام اساسی عہدیداران کی میعاد میں پانچ سال کا اضافہ ہو جائے گا۔

مزید، اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ اگر، مثال کے طور پر رقبہ ۰.۹ ملین مربع کلومیٹر ہے تو اس میں تین نائب صدور اور ایک صدر ہوں گے۔ بے طرفی کی صورت میں نائب صدر پانچ اور صدر سات سالہ مدت کے لیے حاضر خدمت رہے گا۔ البتہ، با طرفی کی صورت میں سارے صدور پانچ سالہ مدت کے لیے حاضر خدمت رہیں گے۔ اسی طرح صغیری وزرا بھی پانچ سالہ مدت کے لیے حاضر خدمت رہیں گے۔ بالا اختصار، با طرفی کی صورت میں صغیری نظام پانچ سالہ مدت کے بعد مکمل طور پر تبدیل ہو جائے گا۔

پندرہ- (۵)۔۔۔ ج۔ کثیر الجماعت جدیدیت کی صورت میں مختلف جماعتوں کے جیدوں کو صدر، عرصہ پانچ سال کے لیے، ایک جماعت میں مشترک کرے گا۔ اگر ضرورت محسوس کی جائے تو بعد از ج۔ انضمام، صدور، صرف ایک مرتبہ کے لیے اشتراکِ جماعت کے بعد بھی موضوعی امتحانِ اول میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔

پندرہ- ب۔۔۔ ج۔ آبادیت حاکمِ ناب / حاکم کے کسی (غیر) جدیدی خارج کو طاقت کے استعمال کے ساتھ (بغیر) تسخیر کرنے کو کہتے ہیں۔ ج۔ آبادیت کا مقصد حاکمِ ناب / حاکم کے جمود کو توڑنا اور خوارج کے حکم کو بڑھانا ہے۔ اس بات کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے ایک نظریاتی سرحد کو عبور کرنا لازم ہے۔ حاکمِ ناب / حاکم کو یہ اجازت بچے کی دیکھ بھال کرنے کے لیے ملی ہے؛ بدسلوکی کرنے کے لیے نہیں۔ خوارج کو بھی بیتِ بنوں کی غیر جانبدار درجہ بندی تسلیم

کرنی چاہیے کیونکہ وہ اسمائے عمومی فراہم کرتی ہے۔ کمی کو پورا کرنے کے لیے اولاً اُس کی موجودگی کا احساس پیدا کرنا پڑتا ہے۔ ج۔ آبادیت کی صورت میں حاکم ناب / حاکم جدیدی ہونگے؛ جبکہ، جوارج (غیر) جدیدی ہو سکتے ہیں۔ ان کی سرحدیں مشترک ہو سکتی ہیں؛ قرین قطعہ جدیدیت یا مشترک نہیں ہو سکتیں؛ بعید قطعہ جدیدیت۔

خارج کے اندر حاکم ناب / حاکم کی کاروائی پر نظر رکھنا حاکم ناب / حاکم کے صدر کی ذمہ داری ہے جو کہ دونوں تہاذیب کا سربراہ، ہادی احمر، ہے۔ خارج نو مولود ہے اور حاکم ناب / حاکم والدین ہیں۔ نو مولود اگرچہ والدین کے رحم و کرم پر ہے لیکن اس کے حقوق ہوتے ہیں۔ قاضی اصلاح کا کام ایک باریک توازن برقرار رکھنا ہے؛ ذرا سی غفلت اور نو مولود انتقال کر جائے گا۔ اگر حاکم ناب / حاکم، خارج کے حکم کو عرصہ دس سال میں ایک پارہ بھی نہ بڑھا سکے تو وہ دونوں باطرف قطعات بن جائیں گے۔ ایسی صورت میں ج۔ آباد کنندہ کے حاضر خدمت وزرا اپنی میعاد کے تیسرے سال میں مقامیوں کا امتحان اور انتخاب منعقد کروائیں گے۔

ج۔ آبادیت کے دوران حاکم ناب / حاکم، بطیب خاطر، خارج کے وسائل کے استحصال کا حق محفوظ رکھتا ہے لیکن ایسے طریقہ کار پر کہ خارج کو مستقل نقصان نہ پہنچے۔ اس کے بدلے وہ خارج کو جدیدیت سے متعارف کرائے گا۔

پندرہ۔ ب (۱)۔۔۔ جدول: حق ج۔ آبادیت: ج۔ آبادیت حصہ پنجم، ب۔ لو کے مطابق ہونی چاہیے۔ اگر کسی بھی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو ذیلی جدول میں دی گئی ترتیب کو مد نظر رکھا جائے:

ع ش	حق ج۔آبادیت (ترتیب نزولی)
۱	حاکم ناب / حاکم جو خارج کے ساتھ مشترکہ سرحد رکھتا ہو یا اس کے قریب ہو
۲	حاکم ناب / حاکم جس نے ماضی قریب میں خارج کو نوآباد کیا ہو۔
۳	سب سے زیادہ نمبر لینے والا حاکم ناب
۳	حاکم

پندرہ۔ب(۲)۔۔۔ جدول: جدج۔آبادیت: جدیدی حاکم ناب / حاکم، مندرجہ ذیل جدول کے مطابق، جدیدی یا غیر جدیدی خارج کی ج۔آبادیت کا حق محفوظ رکھتا ہے:

ع ش	درجہ بندی	ج۔آبادیت کی حد
۱	خارج خُرد	نظام خطہ، ضابطہ وزرا، وزرائے اعظم، صدور
۲	خارج کلاں	ضابطہ وزرا، وزرائے اعظم، صدور
۳	تابع نو	آزادی یا خارج جدیدی قطعہ

ج۔آبادکنندہ کے جید، جو کہ ج۔آباد خطے پر حکومت کریں گے، ج۔آبادکنندہ کے وزرائے ماندہ ہوں گے۔ وہ معروضی قابلیت کے مطابق ج۔آباد خطے کے صد(و)ر، وزرائے اعظم، وزرائے خطہ، ضابطہ وزرا اور وزرائے ماندہ کے طور پر منتخب ہوں گے۔ اگر ج۔آبادکنندہ میں ایک سے زیادہ ممالک ہوں تو تمام ممالک کے تمام وزرائے ماندہ کی مشترکہ فہرست قابلیت تیار کی جائے گی۔ علاوہ ازیں، وزرائے ماندہ عرصہ پانچ سال کے لیے ہادی احمر کی رضا مندی کے ساتھ ج۔آباد خطے پر حکومت کریں گے۔

پندرہ۔ب(۳)۔۔۔ ج۔اتصال: تابع نو بننے کے بعد ج۔آباد تہذیب کا نسب تبدیل ہو جائے گا۔ اگر وہ قرین قطعہ جدیدیت ہے تو وہ ج۔اتصال کرے گا، یعنی، حاکم کا حصہ بن جائے گا۔ اگر متعدد بعید قطعہ ہائے جدیدیت ہیں جن کی سرحدیں آپس میں تو ملتی ہیں لیکن حاکم سے نہیں ملتیں تو وہ درون خانہ ج۔اتصال کریں گے۔ مطلب یہ کہ اگر ایک بعید

جدیدی قطعہ، تابع نو بن جائے تو وہ گروہ میں سب سے کم حکم والی تہذیب، جسکی سرحد اُس سے ملتی ہو، سے ج۔ اتصال کرے گا۔ یہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ پورا قطعہ تابع نو نہیں بن جاتا۔ بعد ازاں، قطعہ یا تو حاکم کا حصہ بن جائے گا؛ خارج ج۔ اتصال اور اُس کے بعد خارج قطعہ جدیدیت کا معرض وجود میں آنا، یا حاکم سے آزادی حاصل کر لے گا۔ ذیلی جدول چار بعید قطعہ ہائے جدیدیت کے درون خانہ ج۔ اتصال کی ترتیب کو واضح کرتا ہے:

پندرہ۔ ب (۱-۳)۔۔۔ پہلا مرحلہ: سب خارج خُرد ہیں۔

بعید قطعہ جدیدیت نمبر ۱۔ خارج خُرد	بعید قطعہ جدیدیت نمبر ۲۔ خارج خُرد
بعید قطعہ جدیدیت نمبر ۳۔ خارج خُرد	بعید قطعہ جدیدیت نمبر ۴۔ خارج خُرد

پندرہ۔ ب (۳-۳)۔۔۔ دوسرا مرحلہ: بعید جدیدی قطعہ نمبر ۲، تابع نیم بن گیا۔

خارج خُرد	تابع نیم
خارج خُرد	خارج خُرد

پندرہ۔ ب (۳-۳)۔۔۔ تیسرا مرحلہ: بعید جدیدی قطعہ نمبر ۱، تابع نیم بن گیا۔ بعید جدیدی قطعات نمبر ۲ اور ۴ نے ج۔ انضمام کیا جس کے بعد ان کا حکم اندازتاً، خارج کلاں ہوا۔

تابع نیم	خارج کلاں
خارج خُرد	

پندرہ۔ ب (۳-ت)۔۔۔ چوتھا مرحلہ: بعید جدیدی قطعات نمبر ۱ اور ۳ نے ج۔ انضمام کیا جس کے بعد ان کا حکم اندازتاً، خارجِ کلاں ہوا۔ ج۔ انضمام شدہ بعید جدیدی قطعات نمبر ۲ اور ۴ کا حکم اندازتاً تابعِ نیم ہو جائے گا۔

خارج کلاں	تابع نیم
-----------	----------

پندرہ۔ ب (۳-ٹ)۔۔۔ پانچواں مرحلہ: چوتھے مرحلے کا تابعِ نیم، چوتھے مرحلے کے خارجِ کلاں کے ساتھ ج۔ انضمام کرے گا اور پس از ج۔ انضمام ان کا حکم اندازتاً، خارجِ کلاں ہو گا۔

خارج کلاں

پندرہ۔ ب (۳-ث)۔۔۔ چھٹا مرحلہ: پانچویں مرحلے کا خارجِ کلاں، تابعِ نو بن جاتا ہے اور آزادی حاصل کر لیتا ہے۔ یہ حاکم کا حصہ بھی بن سکتا ہے اور اس صورت میں اسے خارجِ قطعہ جدیدیت کہا جائے گا۔ بیان کردہ دونوں صورتوں میں حاکم دوبارہ حاکمِ ناب بن جائے گا، بشرطیکہ وہ مزید قرین / بعید قطعہ ہائے جدیدیت نہ رکھتا ہو۔

حاکم نو اور آزادی یا خارجِ جدیدی قطعہ

پندرہ۔ پ۔۔۔ ج۔ اتصال اور لائٹ سٹر۔ تیس

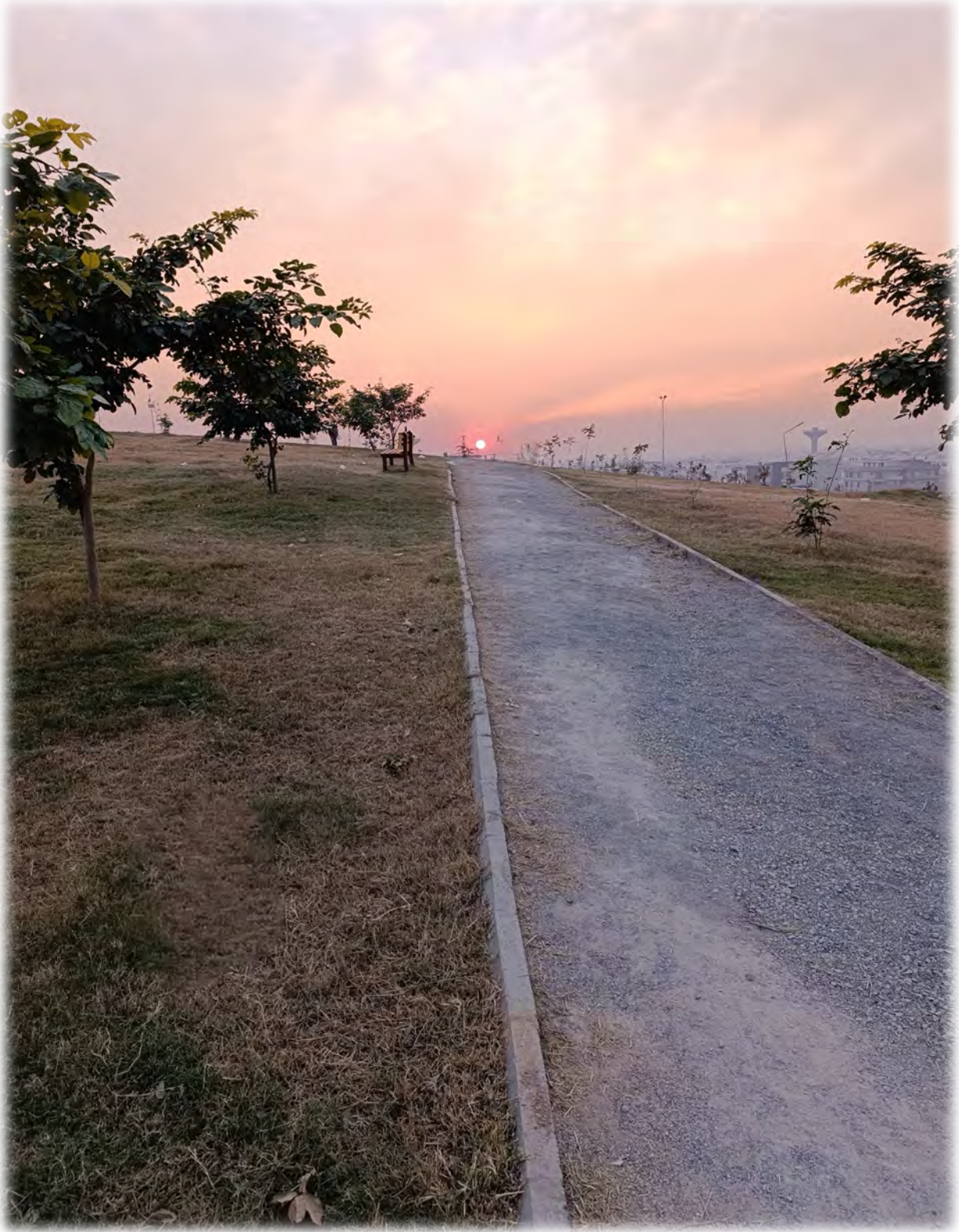
اگر ۷۰% سے زائد علاقہ یا خطہ یا براعظم، جیسے کہ حصہ پنجم، ب۔ لو میں مذکور ہے، ج۔ یافتہ ہو جائے اور بقایا ۳۰% سے کم، سات سال گزر جانے کے باوجود، غیر ج۔ یافتہ رہے تو حاکم، بمطابق پندرہ۔ ب (۱)۔۔۔ جدول: حق

ج۔ آبادیت، اُس رقبے کے کسی بھی ملک کو ج۔ آباد کر سکتا ہے۔ یہ ج۔ آباد شدہ ملک، معینہ مدت میں بمطابق حصہ پنجم، ب۔ لو، حاکم کا حصہ بن جائے گا یا آزادی حاصل کرے گا اور بقایا جدیدی ممالک کے ساتھ انضمام کرے گا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو وہ حاکم کا باطرف قطعہ بن جائے گا۔

ج۔ آبادیت اور نوآبادیت کے مابین فرق وہی ہے جو کہ دشمنی کی ضرب اور آلاتِ جراحی سے پیدا کردہ زخم میں ہے۔ دونوں ہی زخم لگاتے ہیں لیکن سابق سلیقے سے اور دومی بد نظمی سے؛ چیر اور چاک۔ سابق اسے بوجہ خلوص اور دومی بوجہ ہوس لگاتا ہے۔ جدیدیت کے تحفظ کے بغیر حُکام، خوارج کو کھا جائیں گے کیونکہ وہ بنیادی طور پر جارج ہیں۔ اسی طرح حُکام کے ساتھ خوارج کا بے لگام اختلاط اُن کی ترقی کی راہ میں حائل ہو سکتا ہے۔ جید کام ہے کہ وہ دونوں میں سے ایک بھی ہونے نہ دے۔ یہ پہلی مرتبہ نہیں کہ ایک خاندان تہذیب کی خاطر جبلت کا گلا گھونٹے گا۔ اور بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا اور کمزور کا ہاتھ طاقتور کی ایڑی کو پکڑے گا۔



ہم ترازى اور چيدگى





اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھرایا (پھر اس کو) رستہ بتایا

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ﴿٣﴾

اے خدا میری نظر کی نمائی اور میرے قدم کی پیمائی فرمانا

حصہ چہارم۔ سرود نمود۔۔۔ میانمار

اس باب میں میانمار کو جدیدیت کے نفوذ کے لیے مورد مطالعہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس نام کو ضرورت کے مطابق کسی بھی دوسرے ملک کے نام سے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ قاعدہ

فہرہ داری، احکامات، دساتیر اور قوانین

ایک۔ ہنگامی بیانِ جدیدیت اور دو۔ ہنگامی ضابطہ جدیدیت کا متن تبدیل نہیں ہو گا۔

آئین

چونکہ، واضح اخلاقی اقدار غیر متنازعہ اور انسانی ترقی کے لیے بنیادی اہمیت کی حامل ہیں، اور چونکہ، حالاتِ حاضرہ ان اقدار کے حصول میں مانع اور ان عہود کی تکمیل میں مزاحم ہیں، لہذا، اب، ہم، جمہور، صداقت کے حصول کے ناقابلِ تلافی حق کو استعمال کرتے ہوئے اس آئینِ جدیدیت کو رائج کرتے ہیں۔

جدیدیت

۱۔ میانمار، آئینِ جدیدیت، جسے بعد ازاں آئین کہا جائے، کے مطابق کام کرے گا۔

۲۔ (۱) میانمار میں شامل ہوں گے:

(۱) تین ملکی نظم؛ اور

(ب) ایک برصغری نظام۔

(۲) ملکی نظام میں درج ذیل شامل ہوں گے، یعنی:

(۱) قانون ساز نظام:

ایوانِ جدیدیت۔ مطابق ترتیب زیر، جسے بعد ازاں ایوانِ زیر کہا جائے۔

(ب) عاملانہ نظام:

- i. نائب صدر؛
- ii. وزرائے اعظم؛
- iii. وزرائے خطہ؛
- iv. ملکی وزراء؛ اور
- v. وزرائے ماندہ۔

(۳) برصغیری نظام میں درج ذیل شامل ہوں گے، یعنی:

(ا) قانون ساز نظام:

ایوانِ جدیدیت، بمطابق ترتیب نیم، جسے بعد ازاں ایوانِ نیم کہا جائے۔

(ب) عاملانہ نظام:

- i. صدر؛ اور
- ii. برصغیری وزراء۔

۳۔ (۱) جماعتِ جدیدیت کی تشکیل سابقہ ملکی نظام کرے گا:

(ا) پہلے سال میں درجہ بندی؛

(ب) دوسرے سال میں مرتبہ خلیہ؛ اور

(ج) اپنی مدت کے تیسرے سال میں معروضی امتحان اور انتخاب کا انعقاد کرے۔

(۲) ج-۱:

- (۱) صدر کے روبرو حلف اٹھائے گی؛
- (ب) ہنگامی جدیدی نظام کی مدت پوری ہونے پر عہدہ سنبھالے گی؛
- (ج) عہدہ سنبھالنے کے پچاس دن کے اندر آئین رائج کرے گی؛
- (د) ذیلی جدیدیت تشکیل دے گی؛ اور
- (۵) ج ۲ تشکیل دے گی۔
- (۳) لاحقہ جماعتیں نائب صدر کے روبرو حلف اٹھائیں گی۔

شہری اور جید

۴۔ شہری۔۔۔

- (۱) کا اندراج بمطابق قانون سنہ کیا جائے گا؛
- (ب) لائحہ قدم برائے ترتیب زیر میں حصہ لے گا:
- بشرطیکہ شہری تین سے زیادہ مرتبہ لائحہ قدم برائے ترتیب زیر میں حصہ نہیں لے گا۔
- (ج) لائحہ قدم برائے ترتیب زیر کے نتیجے میں جماعت جدیدیت میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد جید تصور کیا جائے گا۔

۵۔ جید۔۔۔

- (۱) قانون سازیا عاملانہ نظام کے تحت جدیدیت کی خدمت پر مامور ہوگا؛
- (ب) دوران خدمت منفعت بخش عہدے پر فائز نہیں ہوگا؛ اور
- (ج) قانون مجالس ثلاثہ کے تحت اپنے عہدے سے برطرف کیا جاسکتا ہے۔

صدر

۶- صدر:

- (ا) نظام کا سربراہ ہوگا؛
- (ب) قابلیت اور دستیابی کے مطابق عہدہ سنبھالے گا؛
- (ج) ماتحت نظام کے ایوان میں شمولیت اختیار نہیں کرے گا؛
- (د) ضرورت کے تحت، صدارتی ضابطہ جاری کر سکتا ہے جو وہی قوت و اثر رکھے گا جو ایوان کے جاری کردہ قانون کا ہوگا؛
- (ه) ماتحت نظام کی اجرا کردہ کوئی قانون ساز دستاویز یا فرمان تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتا ہے؛ اور
- (و) صدارتی فرمان جاری کر سکتا ہے جس کا اطلاق نظام پر ہوگا۔

- ۷- (۱) ایوان، مشترکہ اجلاس میں غور اور کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت کی اختلافی رائے کے بعد، صدارتی فرمان یا ضابطہ تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتا ہے۔
- (۲) اس شق اور بعد ازاں ظاہر ہونے والی شقوں میں مشترکہ اجلاس سے مراد تینوں مجالس کا مشترکہ اجلاس ہے۔

- ۸- اگر قانون کی کوئی دفعہ، ضابطے کی کسی دفعہ سے متناقض ہو تو ضابطہ غالب رہے گا اور قانون کی دفعہ تناقض کی حد تک باطل قرار پائے گی۔

- ۹- (۱) مدت پوری کرنے کے بعد، صدر، بمطابق روش حلقہ، ذیلی جدیدیت میں شمولیت اختیار کرے گا۔
- (۲) بحیثیت ذیلی جید مدت پوری کرنے کے بعد، صدر، جدیدیت میں دوبارہ شمولیت اختیار کرنے کا اہل ہوگا۔

۱۰۔ مسودہ برائے برخاستگی صدر مشترکہ اجلاس میں غور اور کل رکیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت کی رضامندی سے منظور ہوگا۔

ایوان جدیدیت

۱۱۔ (۱) ایک سہ مجلسی ایوان جدیدیت، جسے بعد ازاں ایوان کہا جائے، نظام کا حصہ ہوگا جو جغرافیائی (۱)، نظریاتی (ل) اور اقتصادی (م) مجالس پر مشتمل ہوگا۔
(۲) مضافی جیڈ ایوان کی تشکیل کریں گے:
بشرطیکہ کوئی جیڈ، یک وقت، ایک سے زیادہ ایوانات میں شمولیت اختیار نہیں کر سکتا۔

۱۲۔ (۱) ایوان مضامین کی فہرست جاری کرے گا۔
(۲) ایوان، متعلقہ دائرہ کار کے کسی بھی مضمون کے بابت قانون سازی کر سکتا ہے۔

۱۳۔ مجلس:

(۱) قانون مجالس ثلاثہ کے مطابق کام کرے گی؛ اور
(ب) پہلے اجتماع کے دوران مقرر اور نائب مقرر منتخب کرے گی۔

۱۴۔ مقرر، مجلس کے انصراہ کار کے بابت دساتیر وضع کرے گا:
بشرطیکہ صدر، جب اور جہاں درکار ہو، ایک یا ایک سے زائد مجالس کا اجلاس طلب کر سکتا ہے:
مزید بشرطیکہ صدر، مشترکہ اجلاس کے انصراہ کار کے بابت دساتیر وضع کرے گا۔

قانون مجالس ثلاثہ

۱۵- (۱) نظام میں اقتصادی امر کے بابت مسودے کی ابتداء مجلس۔ م میں ہوگی اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر اراکین کی اکثریت منظور کر لے، تو اسے مجلس۔ ل کو ارسال کر دیا جائے گا، اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر کل رکنیت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریت منظور کر لے، تو اسے مجلس۔ ل کو ارسال کر دیا جائے گا، اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر کل رکنیت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریت منظور کر لے، تو اسے منظوری کے لیے صدر کو پیش کر دیا جائے گا۔

(۲) نظام میں نظریاتی امر کے بابت مسودے کی ابتداء مجلس۔ ل میں ہوگی اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر اراکین کی اکثریت منظور کر لے، تو اسے مجلس۔ ل کو ارسال کر دیا جائے گا، اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر کل رکنیت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریت منظور کر لے، تو اسے منظوری کے لیے صدر کو پیش کر دیا جائے گا۔

(۳) نظام میں جغرافیائی امر کے بابت مسودے کی ابتداء مجلس۔ ا میں ہوگی اور، اگر اسے ترمیم کے بغیر اراکین کی اکثریت منظور کر لے، تو اسے منظوری کے لیے صدر کو پیش کر دیا جائے گا۔

(۴) اگر کسی مجلس کو ارسال کردہ مسودہ ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا جائے تو اسے واپس اسی مجلس کو ارسال کر دیا جائے گا جہاں اس کی ابتداء ہوئی تھی اور اگر وہ مجلس اسے ترمیم کے ساتھ منظور کر لے تو اس پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(۵) اگر کسی مجلس کو ارسال کردہ مسودہ مسترد ہو جائے یا کسی مجلس کو ترمیم کے ساتھ ارسال کردہ مسودہ مزکورہ ترمیم کے ساتھ منظور نہ کیا جائے یا صدر اختلاف کرے تو مسودہ اس مجلس میں کہ جس میں اس کی ابتداء ہوئی تھی، کی درخواست پر مشترکہ اجلاس میں زیر غور لایا جائے گا اور اگر موجود اراکان کی اکثریت رائے سے منظور ہو جائے تو اسے موثر قرار دے دیا جائے گا:

بشرطیکہ اگر مجلس کو ارسال کردہ یا صدر کو پیش کردہ مسودہ وہ مجلس، یا جیسی بھی صورت ہو، صدر پچاس دن کے اندر منظور نہ کرے تو اسے منظور تصور کیا جائے گا۔

- (۶) ایک مجلس اپنے قانون سازی کے اختیار کو ایسے طور پر استعمال کرے کہ وہ دوسری مجلس کے قانون سازی کے اختیار میں مداخلت نہ ہو۔
- (۷) قانون مجالس ثلاثہ ترجیحی طرز حکومت ہے۔

۱۶۔ مجلس۔ اقانون نومر رائج کر سکتی ہے۔

اقوال خمسہ

- ۱۷۔ اقوال خمسہ کے پانچ ضوابط، کارہائے جدیدیت کی انجام دہی کے لیے ناگزیر ہیں اور بحسبہ موثر ہوں گے:-
- ۱۔ نظام اختیارات کا استعمال اپنے دائرہ کار کی حد تک کرے گا۔
 - ۲۔ ایوان زیر سے منظور شدہ مسودے کو نائب صدر مسترد کر سکتا ہے۔
 - ۳۔ نائب صدر کے اختلاف کو ایوان زیر کا مشترکہ اجلاس کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت سے مسترد کر سکتا ہے۔
 - ۴۔ ایوان زیر کے مشترکہ اجلاس کی کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت، اپنے دائرہ کار کی حد تک، ایوان نیم یا صدر کا کوئی عمل، تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتی ہے۔
 - ۵۔ ایوان نیم کے مشترکہ اجلاس کی کل رکنیت کی کم از کم دو تہائی اکثریت ایوان زیر کا کوئی عمل، تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتی ہے۔

ضابطہ نظام

۱۸۔ (۱) ضابطہ وزارت:

(۱) کی تشکیل متعلقہ ایوان کی متعلقہ مجلس کرتی ہے؛ اور

(ب) کا سربراہ ضابطہ وزیر ہوگا۔

(۲) ضابطہ وزیر:

(۱) معروضی قابلیت اور نائب صدر کی ترجیح کے مطابق بحیثیت ملکی وزیر اپنا عہدہ سنبھالے گا؛

(ب) ایوان میں شرکت اختیار نہیں کر سکتا؛ اور

(ج) شق ۵ (ج) میں مذکورہ کسی امر کے باوجود، نائب صدر کی خوشنودی حاصل رہنے تک اپنے عہدے

پر، جس کی میعاد پانچ سال کی مدت سے زیادہ نہیں ہوگی، فائز رہے گا؛

بشرطیکہ اس میعاد کو صدر، سات سال تک مزید بڑھا سکتا ہے۔

اساسی ادارے

۱۹۔ (۱) نظام اتنے اساسی ادارے وضع کر سکتا ہے جتنے متعلقہ مجلس، خلیے کی ضرورت کے مطابق متعین کرے:

بشرطیکہ اگر بالا نظام کسی ادارے کو اساسی تصور کرتا ہے تو تمام زیریں نظم بھی اُس ادارے کو اساسی تصور کریں گے۔

(۲) مجلس، متعلقہ اساسی اداروں کے انصراح کار کے بابت دساتیر اور طریقہ ہائے کار وضع کرے گی۔

۲۰۔ (۱) اساسی ادارے کے سربراہ کو اساسی عہدہ دار کہا جائے گا۔

(۲) اساسی عہدہ دار:

(۱) صدر کی خوشنودی حاصل رہنے تک خدمات سرانجام دے گا؛ اور

(ب) مالِ میثاق یا باز نشستگی کی صورت میں عہدے سے دست برداری اختیار کرے گا۔

جدید انضمام / آبادیت

۲۱۔ جدید۔ انضمام اور جدید۔ آبادیت میں مُندرج اقدار آئین کا لازمی جزو ہیں اور بحسبہ موثر ہوں گے۔

استغفی

۲۲۔ جَیّد، اوّلین اعلیٰ افسر کے نام دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے مستغفی ہو سکے گا:
بشرطیکہ ایسا جَیّد جدیدی نظام کے تحت کوئی عہدہ سنبھالنے کا اہل نہیں ہوگا۔

متفرقات

۲۳۔ صدور، وزرائے اعظم اور وزرائے وقت، لائحہ قدم برائے ترتیب زیر میں حصہ نہ لینے کے مستحق قرار پائیں گے اور، بطیب خاطر، بلا واسطہ لاحقہ انتخاب میں شمولیت اختیار کرنے کے اہل ہوں گے:
بشرطیکہ اُن کی معروضی قابلیت سب سے زیادہ نمبر لینے والے جَیّد کے برابر تصور کی جائے گی۔

۲۴۔ اگر جدیدی عہدے پر نظام کی میعاد کے دوران ایک سے زیادہ جَیّد فائز رہیں تو ایسے تمام جَیّد اس عہدے سے وابستہ مفاد کے حصول کیلئے اہل قرار پائیں گے۔

تشریح:

- ۱۔ اگر نظام کی میعاد کے دوران ضلع جزوی سیر ہو جائے اور وزیر ضلع کے عہدے پر ایک سے زیادہ جیڈ فائزر ہے ہوں تو تمام عہدہ داران وزرائے وقعت تصور کئے جائیں گے۔
- ۲۔ اگر نظام کی میعاد کے دوران وزیر اعظم کے عہدے پر ایک سے زیادہ جیڈ فائزر ہے ہوں تو تمام عہدہ داران لائے قدم برائے ترتیب زیر میں حصہ نہ لینے کے مستحق قرار پائیں گے اور بلا واسطہ انتخاب میں شمولیت اختیار کرنے کے اہل ہوں گے۔

۲۵۔ ایک ماتحت دفتر شاہی نظام ہو گا۔

ملکی نظام

- ۲۶۔ (۱) ملکی نظام نائب صدر، ایوان زیر، وزرائے اعظم، وزرائے خطہ، ملکی وزرا اور وزرائے ماندہ پر مشتمل ہو گا۔

(۲) ملکی نظام کی میعاد پانچ سال کی مدت تک ہوگی:
بشرطیکہ ج۔ ۱ کی میعاد تین سال کی مدت تک ہوگی۔

۲۷۔ ملکی نظام میں فوج اور عدلیہ ملکی محاصرہ شدہ اساسی ادارے تصور کیے جائیں گے:

نائب صدر

- ۲۸۔ (۱) ملکی نظام کا سربراہ نائب صدر ہوگا:
- بشرطیکہ صدر کا دبیر خانہ اور ایوانات، نائب صدر کے دائرہ کار سے خارج تصور کیے جائیں گے۔
- (۲) نائب صدر کسی بھی وقت لائحہ کثیر الجماعت متعارف کر سکتا ہے۔

ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیب زیر

- ۲۹۔ تین مجالس پر مشتمل ایک ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیب زیر ملک کا حصہ ہوگا۔

نظام خط

۳۰۔ نظام خط:

- (۱) ملک، صوبوں، منطقوں اور ضلعوں پر مشتمل ہوگا؛
- (ب) کو بمطابق قابلیت نائب صدر، اور اتنے صوبائی، منطقی، اور ضلعی وزراء اور مجالس پُر کریں گے جتنے سابقہ ملکی نظام کی مجلس۔ ا، خلیے کی ضرورت کے مطابق، متعین کرے؛
- (ج) کے عاملانہ اختیارات کا منبع وزراء نے خط ہوں گے؛ اور
- (د) کے قانون ساز اختیارات کا منبع، ذیلی قوانین کے اجرا کی حد تک، محافل ہوں گی۔

وزرائے ماندہ

۳۱۔ (۱) وزرائے ماندہ:

- (۱) معروضی قابلیت کے مطابق شمولیت اختیار کریں گے؛
- (ب) بوقت ضرورت، معروضی یا حلقہ قابلیت کے مطابق قدم برہوں گے؛ اور
- (ج) نائب صدر کے تفویض کردہ کسی بھی نوع کے فرض کی انجام دہی کریں گے:
- بشرطیکہ اگر مندرجہ بالا عبارت (ب) کے تحت وزیر ماندہ کو قدم برہونا پڑے تو وہ نائب صدر کے تفویض کردہ فرض کو ترک کر دے۔
- (۲) بوجہ ناگزیری حالات، نائب صدر کسی بھی وقت کم از کم ننانوے وزرائے ماندہ کا دستہ، بمطابق معروضی قابلیت، شامل کر سکتا ہے۔

عدلیہ

- ۳۲۔ (۱) مجلس۔ ل عدلیہ کے انصرام کار کے بابت قوانین وضع کرے گی۔
- (۲) ہر ضلع میں ایک ضلعی عدالت، ہر منطقے میں ایک مناطقی عدالت، ہر صوبے میں ایک صوبائی عدالت اور ملک میں ایک ملکی عدالت ہوگی۔
- (۳) فریق متضرر، ماتحت عدالت کے فیصلے کے خلاف اعلیٰ عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔
- (۴) ملکی عدالت کے جاری کردہ فیصلے پر اعتراض نہیں کیا جاسکتا:
- بشرطیکہ کوئی بھی مجلس یا مشترکہ اجلاس کسی بھی عدالت کے جاری کردہ کسی بھی فیصلے کو کل رکنیت کی کم از کم ایک چوتھائی اکثریت سے، نوے دن کے اندر، تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتی ہے:
- مزید بشرطیکہ نائب صدر کسی بھی عدالت کے جاری کردہ کسی بھی فیصلے کو کسی بھی وقت تبدیل یا درست یا منسوخ کر سکتا ہے۔

وزیراعظم۔ م بحیثیت فوطہ دار

۳۳۔ وزیراعظم۔ م، ملک کا فوطہ دار ہوگا۔

ذیلی جدیدیت اور دوبارہ اندراج

۳۴۔ (۱) ج۔ ۱ ذیلی جدیدیت کی تشکیل کرے گی:

بشرطیکہ بصورتِ ناکامی لاحقہ جماعت ذیلی جدیدیت کی تشکیل کرے گی:
مزید شرطیکہ ذیلی جدیدیت کی تشکیل نہ کرپانے والے ملکی نظام کے اراکین کو جدیدی نظام میں کسی منصب کے لیے اہل تصور نہیں کیا جائے گا۔

(۲) میعاد ختم ہونے پر جید، ذیلی جدیدیت میں بمطابق قابلیت شمولیت اختیار کرے گا جس کی مدت اُس کے عہدے کی میعاد یا پانچ سال، جو بھی کم ہو، کے برابر ہوگی:
بشرطیکہ ج۔ ۱ پانچ سال تک خدمات سرانجام دے گی۔

(۳) میعاد کے اختتام پر ذیلی جید حقدار ہوگا:-

(۱) حقوق باز نشستگی؛ اور

(ب) بحیثیت جید دوبارہ شمولیت اختیار کرنے کا۔

(۴) عہدہ سنبھالنے سے قبل جماعتِ جدیدیت کی تربیت، ذیلی جدیدی ادارے میں دو سال کی مدت تک ہوگی۔

(۵) قانون سنہ میں مذکورہ کسی امر کے باوجود، جماعتِ جدیدیت، مدت پوری کرنے کے بعد، لاحقہ معروضی

امتحان میں حصہ لینے کی مستحق قرار پائے گی:

بشرطیکہ، یہ تعداد نو اندراج شدہ نو ہزار شہریوں کی تعداد کے علاوہ ہوگی۔

برصغیر نظام

- ۳۵ (۱) برصغیر نظام کا انصرام صدور کریں گے۔
 (۲) صغیر نظام؛ صدر، ایوانِ نیم، صغیر وزیر اور تین ملکی نظم پر مشتمل ہوگا۔

صدر

- ۳۶ (۱) صغیر نظام کا سربراہ صدر ہوگا۔
 (۲) موضوعی امتحان۔ اول کے نتیجے میں صدر سات سال کی مدت تک عہدہ سنبھالے گا۔

ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیبِ نیم

- ۳۷ (۱) تین مجالس پر مشتمل ایک ایوانِ جدیدیت بمطابق ترتیبِ نیم، برصغیر کا حصہ ہوگا۔
 (۲) ایوانِ نیم کی مجلس۔ م کا اعلیٰ ترین ایوان فیصد قابلیت کا حامل مضانی جیڈ، برصغیر کا فوطہ دار ہوگا۔

نائب صدور

- ۳۸۔ برصغیر کے ہر ملک میں ایک نائب صدر ہوگا جو صدر کو جوابدہ ہوگا اور اختیارات کا استعمال حسبِ آئین کرے گا۔
 دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۳۱۷



زبور:- ۱۸:۲۸ اس لیے کہ تو میرا چراغ روشن کرے گا۔ خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو
اُجالا کر دے گا

پہلے تو سب لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

حصہ پنجم۔ سرود تعطر۔۔۔ مملکت۔ چراغ

۱. تعارف

ایسا نظام جس کے ہاتھ اقارب کے خون سے رنگے ہوں مزید چل سکنے سے قاصر ہے۔ مستقبل میں باقیاتِ عہدِ رواں اُن کی مدہم یاد ہو گی جنہوں نے زمین اور گنج ہائے زمین کے حصول کے لیے بے حساب ظلم ڈھائے حالانکہ دونوں ہی وافر مقدار میں موجود تھے۔ آنے والے وقت کی نظروں میں تم وہ وحشی ہو جنہوں نے بمشکل تمیز کردہ لہو و لحم کی گردن کاٹی تاکہ انہیں عارضی طور پر وہ مل سکے جو کبھی اُن کا تھا ہی نہیں۔ اُس سمت دیکھنے کی کوشش کرو جہاں بادِ نُما کا رُخ ہے۔ سنا ہے، یہ لوح محفوظ میں لکھا جا چکا ہے کہ ایک دن اس فانی دنیا کی تمام ریاستیں ایک بادشاہ اور ایک خدا کے سائے تلے اکٹھی ہو جائیں گی۔ ایک وقت ایسا آئے گا جب سارے لوگ حدودِ لا محدود والی مملکتِ آدم زاد کی تخلیق پر متفق ہو جائیں گے اور شاہِ شہاں کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کر لیں گے۔

یہ ساحل اور فضائیں، ویرانہ اور سبزہ، لامحدود زمین اور آزادی، ہوائیں جو تمہاری تواضع کرتی ہیں، زمین پر رینگنے والے کیڑے مکوڑے اور لڑتے جھگڑتے غزال، پھولوں کا تعطر اور بہتا ہوا پانی، سب قدرت ہے۔ تم ملکی نہیں بلکہ قدرتی دنیا میں آباد ہو اور اس دنیا میں بقا کے حصول کے لیے تمہیں اپنی سوچ کو اسی کے مطابق تبدیل کرنا پڑے گا۔ اس سطحی مادی ترقی کے حصار میں قید ہو کر نہ رہ جانا؛ حقیقت کا سامنا کرو۔ پارہ پارہ جسم گوشت کا لوتھڑا ہے۔ آنکھیں کھولو؛ جس پر تم آباد ہو یہ مجمع الجزائر نہیں بلکہ ایک حَجَرِ عظیم ہے اور مستقبل کا تمہارے اوپر یہ حق ہے کہ تم اسی طور قرّہ ارض کو آباد کرو۔

شنعار؛ جو پہلے ستاروں کی طرح ٹمٹماتا تھا۔ یہی ہے ساعت و جائے ولادتِ تصوّر مملکتِ آدم زاد۔ عین یہی وقت اور خاص یہی جگہ، کوئی اور وقت نہیں، کوئی اور جگہ بھی نہیں کیونکہ یہ لوح محفوظ میں ہے۔ مملکتِ آدم زاد ایک ایسا ساعت گُش جھولتا ہوا آبگینہ ہے جو اجتماعی حیثیت میں صدائے نبود سے بچ سکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جدید۔ آفاقی وہ بگری اور گارا ہے جس سے تم مستقبل میں ایسی مملکت تخلیق کرو گے جس کے بازو ایک دن جنت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے۔

تسخیر جہاں کے بعد تم اپنے ماضی کے روبرو ہو گے۔ ایک خاص سطح پر حاکم اور محصور تابع نیم کے مابین واحد فرق عاجزی ہے۔ وہ محصور تابع نیم جو عاجز نہیں رہتا، ہوس کا نشانہ بن جاتا ہے۔

کیا تم اب اُس سمت دیکھ سکنے کی صلاحیت رکھتے ہو جہاں بلا تردد بادِ نُما کا رخ ہے؟ ہاں استادِ کامل میں اقرار کرتا ہوں۔ احساسِ پنہاں آشکارا ہو چکا۔

ماہِ مقدّس

اے برقِ تجلی دل کا خرابہ طُور کرو اب روشن ہو
اے ماہِ مقدّس ظلمتِ شب کو دور کرو اب روشن ہو

گو فقر و صداقت مردہ ہیں پر تیری حمیتِ زندہ ہے
ہے وقت کا نیزہ تیز بہت پر تیری فراستِ زندہ ہے
دنیا کی طریقت تارِ سہی پر تیری شریعتِ زندہ ہے
تاریک سہی یہ راہگزر پر تیری وجاہتِ زندہ ہے

تم رات کے تیرہ پرہن کو پُر نور کرو اب روشن ہو
اے ماہِ مقدّس ظلمتِ شب کو دور کرو اب روشن ہو

اس دل کے دریدہ دامن میں جُز تارِ پریشان کم کم ہے
اک داغ ہے میرے سینے پر اب شوق کا ساماں کم کم ہے
احساس کی شمع بجھ سی گئی نظروں میں فروزاں کم کم ہے
سانسوں کا ترمِ ٹوٹ چکا اور فکر میں لرزاں کم کم ہے

اک تشنہ بلب کا کاسہ جاں معمور کرو اب روشن ہو
اے ماہِ مقدّس ظلمتِ شب کو دور کرو اب روشن ہو

ان خشک پہاڑوں میں اک وادی سبز کا دامن باقی ہے
اس راکھ کی بنجر مٹی میں اک بیج کا مدفن باقی ہے
اس اُجڑے گلستاں میں اب بھی اک خستہ نشیمن باقی ہے
بے برگ درختوں میں اب تک بے نام سا مسکن باقی ہے

یوں اور دل بے طور کو نا رنجور کرو اب روشن ہو
اے ماہِ مقدّس ظلمتِ شب کو دور کرو اب روشن ہو

پُر ہول سمندر میں پٹہاں خاموش کنارہ اب بھی ہے
ان ریت کے طوفانوں میں چھپا اک شوخ نظارہ اب بھی ہے
اس رات کے کالے دل میں کہیں اک سرد شرارہ اب بھی ہے
اور چرخِ سیاہ کے دامن میں اک بجھتا ستارہ اب بھی ہے

اس رشحہ نور سے دور شبِ دیجور کرو اب روشن ہو
اے ماہِ مقدسِ ظلمتِ شب کو دور کرو اب روشن ہو

میں کب سے کھڑا ہوں راہ میں تیری عجز و غنا کی آس لیے
آنکھوں میں ہے ألجھن، لب پہ دعا اور دل میں عطا کی آس لیے
ہے روح میں اک ہنگامہ محشر، دل میں گدا کی آس لیے
ہوں ایک حقیر سا خاک کا پتلا اور بقا کی آس لیے

اے برقِ تجلی دل کا خرابہ طور کرو اب روشن ہو
اے ماہِ مقدسِ ظلمتِ شب کو دور کرو اب روشن ہو

"جنہیں یگانگی خلق کا ادراک ہو وہ خوف اور جہالت کے اندھیروں سے باہر نکل آتے ہیں"

احساس کی تقلید کرو۔ اپنی حسِ باطنی کی اندھی پیروی کرو، یعنی، اُس پر ایمانِ کامل رکھو
جس پہ خلوص دل سے یقین رکھتے ہو اور یقیناً تم اپنی منزلِ مقصود پا لو گے۔ بالکل
اس ندی کی طرح جسے، باوجود گھپ اندھیرے کے، بھروسہ ہے کہ ایک دن وہ سورج
سے جا ملے گی۔

دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۶۱۰

